# (۹۴) باب تَعْجِيلِ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ

## مغرب کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَمَّنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ كُلَّ صَلاَةٍ فِي وَقْتَيْنِ وَقَالَ فِي الْمَغْرِبِ فِي الْيَوْمَيْنِ جَمِيعًا: ((وَصَلَّى بِيَ الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ)). [حسن معنى تخريجه مضى في الحديث ۱۷۰۲]

(۲۰۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دو بار امامت کروائی''۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی کہ ہر نماز کو دو وقتوں میں ادا کیا (پہلا اور آخری وقت) اور مغرب کے بارے میں دونوں دن ایک ہی وقت بتایا اور فرمایا: مجھے مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے۔

(۲۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ ابْنَةِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ.
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحيح في الحديث ۱۷۲۷]

(۲۰۹۹) سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا اور پردہ کے پیچھے چھپ جاتا۔

(۲۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنِي جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمَغْرِبَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَهُوَ يَرَى مَوَاضِعَ نَبْلِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحیح۔ مضی تخریجه فی الحدیث ۱۷۲۵]

(۲۱۰۰) مجھے رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ ہم مغرب کی نماز نبی کریم ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے۔ جب ہم میں سے کوئی نماز سے فارغ ہو کر واپس ہوتا تو (ابھی اتنی روشنی باقی ہوتی تھی کہ) تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ لیتا۔

(۲۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُوجِرْدِيُّ بِخُسْرُوجِرْدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ نَرْمِي فَيَرَى أَحَدُنَا مَوْضِعَ سَهْمِهِ.

غَرِيبٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ. [صحیح]

(۲۱۰۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز مغرب ادا کرتے تھے، پھر ہم تیراندازی کرتے تو ہم میں سے ہر شخص اپنے تیر کے گرنے کی جگہ (با آسانی) دیکھ لیتا۔

(۲۱۰۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُمَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو طَرِيفٍ: أَنَّهُ كَانَ شَاهَدَ النَّبِيَّ - ﷺ - وَهُوَ مُحَاصِرٌ لأَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ فَكَانَ يُصَلِّي بِنَا صَلاَةَ الْبَصَرِ حَتَّى لَوْ أَنَّ إِنْسَانًا رَمَى بِنَبْلِهِ أَبْصَرَ مَوَاقِعَ نَبْلِهِ.

شَكَّ أَبُو جَعْفَرٍ الْحُلْوَانِيُّ فِي بَعْضِ أَلْفَاظِهِ وَالْحَدِيثُ مَحْفُوظٌ عَنْ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ بِشْرٍ بِهَذَا اللَّفْظِ.

وَصَلاَةُ الْبَصَرِ أَرَادَ بِهَا صَلاَةَ الْمَغْرِبِ وَإِنَّمَا سُمِّيَتْ صَلاَةَ الْبَصَرِ لأَنَّهَا تُؤَدَّى قَبْلَ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه احمد ۴۱۶/۳]

(۲۱۰۲) (ا) ولید بن عبداللہ بن ابوسمیرہ سے روایت ہے کہ مجھے ابوطریف رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں اس وقت حاضر تھے جب آپ ﷺ اہل طائف کا محاصرہ کیے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں مغرب کی نماز ایسے وقت میں پڑھاتے تھے کہ اگر کوئی آدمی تیر پھینکتا تو تیروں کے گرنے کی جگہ بھی دیکھ لیتا تھا۔

(ب) صلاۃ البصر سے انہوں نے نماز مغرب کو مراد لیا ہے اور اس کا نام صلاۃ البصر اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ رات کی تاریکی سے پہلے ادا کی جاتی ہے۔

(۲۱۰۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي سُمَيْرَةَ عَنْ أَبِي طَرِيفٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ: حَاصَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حِصْنَ الطَّائِفِ فَكَانَ يُصَلِّي بِنَا صَلاَةَ الْمَغْرِبِ وَأَحَدُنَا يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ. صحیح لغیرہ،

احمد [۳/۴۱۶]

(۲۱۰۳) ابوطریف ہذلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طائف کے قلعہ کا محاصرہ کیے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں مغرب کی نماز (ایسے وقت میں) پڑھاتے تھے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے تیروں کے گرنے کی جگہ (بآسانی) دیکھ لیتا۔

(۲۱۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ: رَجُلاَنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- كِلاَهُمَا لاَ يَأْلُو عَنِ الْخَيْرِ ، أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الإِفْطَارَ ، وَالآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُؤَخِّرُ الإِفْطَارَ. قَالَتْ: أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الإِفْطَارَ؟ قَالَ: ابْنُ مَسْعُودٍ. قَالَتْ: هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۱۰۹۹]

(۲۱۰۴) ابوعطیہ وداعی سے روایت ہے کہ میں مسروق کے ہمراہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مسروق نے ام المومنین سے عرض کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے دو آدمی ایسے ہیں جنہوں نے خیر (حاصل کرنے میں) میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ ان میں سے ایک مغرب جلدی ادا کرتا تھا اور افطار بھی جلدی کرتا تھا اور دوسرا مغرب کو بھی تاخیر سے ادا کرتا تھا اور افطار بھی دیر کرتا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں: ان میں سے مغرب جلدی ادا کرنے والا اور افطار میں جلدی کرنے والا کون تھا؟ انہوں نے عرض کیا: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔

(۲۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: أَقْبَلْتُ مِنَ الْجَبَّانِ فَمَرَرْتُ فِي جُعْفِيٍّ وَأَنَا أَقُولُ: الآنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، فَمَرَرْتُ بِسُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عِنْدَ مَسْجِدِهِمْ فَقُلْتُ: أَصَلَّيْتُمْ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقُلْتُ: مَا أُرَاكُمْ إِلاَّ قَدْ عَجَّلْتُمْ. قَالَ: كَذَلِكَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُصَلِّيهَا. [حسن]

(۲۱۰۵) سیدنا ابوبردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جبان سے آ رہا تھا۔ جب میں جعفی مقام سے گزرا تو میں نے کہہ دیا: اب سورج نے مغرب کی نماز واجب کر دی ہے۔ میں سوید بن غفلہ کی مسجد کے پاس سے گزرا تو میں نے ان سے پوچھا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے کہا: تم نے تو نماز جلدی ادا کر دی۔ وہ کہنے لگے: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی اسی وقت نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۲۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَا يُصَلِّيَانِ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ حِينَ يَنْظُرَانِ إِلَى اللَّيْلِ الأَسْوَدِ قَبْلَ أَنْ يُفْطِرَا ، ثُمَّ يُفْطِرَانِ بَعْدَ الصَّلاَةِ. [صحیح۔ اخرجه مالك ٦٣٦]

(۲۱۰۶) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے حمید بن عبدالرحمن بن عوف نے خبر دی کہ عمر بن خطاب اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما دونوں جب رات کی سیاہی دیکھتے تو مغرب کی نماز ادا کر لیتے یعنی روزہ افطار کرنے سے پہلے۔ پھر نماز کے بعد روزہ افطار کرتے تھے۔

(۲۱۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَقَالَ: هَذَا وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلاَةِ. [صحیح۔ اخرجه الحاكم ٢/٣٩٥]

(۲۱۰۷) اسود سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ غروب آفتاب کے وقت نماز مغرب ادا کرتے تھے اور کہتے تھے: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! یہ اس نماز کا (اصلی) وقت ہے۔

## (۹۵) باب كَرَاهِيَةِ تَأْخِيرِ الْمَغْرِبِ

## مغرب کو تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ إِمْلاَءً فِي جَامِعِ الْمَنْصُورِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي هَارُونُ يَعْنِي ابْنَ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الأَسْوَدِ الْقُرَشِيُّ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ حَدَّثَهُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لاَ تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا صَلُّوا الْمَغْرِبَ قَبْلَ طُلُوعِ النُّجُومِ)). [حسن لغيره۔ اخرجه احمد ٣/٤٤٩]

(۲۱۰۸) سائب بن یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت ہمیشہ فطرت (سلیمہ) پر ہی رہے گی۔ جب تک یہ مغرب کی نماز ستاروں کے نکلنے سے پہلے ادا کرتی رہے گی۔

(۲۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لاَ تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ)).

وَقَدْ رُوِّينَا فِيمَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. وَاحْتَجَّ بَعْضُ مَنْ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ بِمَا. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ ابو داود ۴۱۸]

(۲۱۰۹) (ل) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت اس وقت تک فطرت (سلیمہ) پر قائم رہے گی جب تک مغرب کو ستاروں کے ظاہر ہونے تک موخر نہیں کرے گی۔

(ب) ہم نے پیچھے ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث روایت کی ہے اور یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے۔ ان لوگوں نے اس سے دلیل پکڑی ہے جو مغرب کو تاخیر سے ادا کرتے ہیں۔

(۲۱۱۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي خَيْرُ بْنُ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَائِيِّ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ فَقَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ الصَّلاَةَ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا ، فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا أُوتِيَ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ ، وَلاَ صَلاَةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ)).

قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ :سَأَلْتُ اللَّيْثَ عَنِ الشَّاهِدِ فَقَالَ :هُوَ النَّجْمُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

وَلاَ يَجُوزُ تَرْكُ الأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ الْمَشْهُورَةِ بِهَذَا ، وَإِنَّمَا الْمَقْصُودُ بِهَذَا نَفْيُ التَّطَوُّعِ بَعْدَهَا لاَ بَيَانُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۲۹۲]

(۲۱۱۰) (ل) حضرت ابوبصرہ غفاری سے روایت ہے کہ ہمیں مخمص مقام پر نبی ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نماز (عصر) تم سے پہلے والی امتوں پر بھی پیش کی گئی تھی لیکن انہوں نے اس کو ضائع کر دیا۔ لہٰذا جس نے اس پر محافظت کی اس کو دوہرا اجر دیا جائے گا اور اس کے بعد شاہد ستارہ طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں۔

(ب) ابن بکیر کہتے ہیں: میں نے لیث سے شاہد کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ ایک ستارہ ہے۔

(ج) اس حدیث کی وجہ سے صحیح اور مشہور احادیث کو چھوڑنا جائز نہیں۔ اس سے مغرب کے وقت کا بیان مقصود نہیں ہے، بلکہ یہاں عصر کے بعد نوافل کی نفی مراد ہے۔

## (۹۶) باب مَنْ قَالَ بِتَعْجِيلِ الْعِشَاءِ

## عشا کی نماز جلدی ادا کرنے والے قائلین کا بیان

(۲۱۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ.

وَسَائِرُ مَا رُوِيَ فِي التَّعْجِيلِ بِالصَّلَوَاتِ عَلَى الْعُمُومِ قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ اخرجه الترمذی ۱۶۵]

(۲۱۱۱)(ل) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں لوگوں میں سب سے زیادہ جانتا ہوں کہ عشا کی نماز کا وقت کب ہے۔

رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز تہائی رات کا چاند ڈوب جانے پر ادا فرماتے تھے۔

(ب) وہ تمام روایات جو عموماً نمازوں کو جلدی ادا کرنے کے بارے میں ہیں ان کا ذکر گزر چکا۔

(۲۱۱۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْعِشَاءَ تِسْعَ لَيَالٍ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ عَجَّلْتَ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَكَانَ أَمْكَنَ لِقِيَامِنَا.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُنَادِي لَكَانَ أَمْثَلَ لِقِيَامِنَا مِنَ اللَّيْلِ فَعَجَّلَ بَعْدَ ذَلِكَ. تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ.

(ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف۔ اخرجه احمد ۵/ ۴۲]

(۲۱۱۲)(ل) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ۹ راتوں تک عشا کی نماز کو تہائی رات تک مؤخر کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ اس نماز کو جلدی پڑھا دیا کریں تو ہم زیادہ دیر قیام کر سکتے ہیں۔

(ب) ابن منادی کی روایت میں امکن لقیامنا کی جگہ امثل لقیامنا کے الفاظ ہیں کہ رات کا قیام ہمارے لیے زیادہ آسان ہوتا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ جلدی نماز پڑھاتے تھے۔

## (۹۷) باب مَنْ قَالَ بِتَعْجِيلِهَا إِذَا اجْتَمَعَ النَّاسُ

## لوگوں کے جمع ہو جانے پر عشا جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَأَلْنَا جَابِرًا عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ ، وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، وَالْعِشَاءَ إِذَا

كَثُرَ النَّاسُ عَجَّلَ وَإِذَا قَلُّوا أَخَّرَ ، وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [مضى تخريجه في الحديث ٢٠٤٤]

(۲۱۱۳) محمد بن عمرو سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے وقت کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ ظہر کی نماز دوپہر کو ادا کرتے تھے اور عصر جب سورج ابھی روشن ہوتا اور مغرب جب سورج غروب ہو جاتا اور عشا کی نماز جب لوگ زیادہ ہو جاتے تو جلدی پڑھا دیتے اور جب لوگ کم ہوتے تو تاخیر سے پڑھتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں ادا فرماتے تھے۔

## (۹۸) باب مَنِ اسْتَحَبَّ تَأْخِيرَهَا

## عشا کی نماز کو تاخیر سے پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان

(٢١١٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَيُّ حِينٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ الَّتِي يَقُولُهَا النَّاسُ الْعَتَمَةَ إِمَامًا وَخِلْوًا؟ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَعْتَمَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ لَيْلَةٍ الْعِشَاءَ حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا ، وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا ، فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: الصَّلاَةَ. قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَخَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أَنْظُرَ إِلَيْهِ الآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ فَقَالَ: ((لَوْلاَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوهَا كَذَلِكَ)) . قَالَ: فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ كَمَا أَنْبَأَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ ، فَبَدَّدَ لِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ شَيْئًا مِنْ تَبْدِيدٍ ، ثُمَّ وَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ عَلَى فَرْقِ الرَّأْسِ ، ثُمَّ ضَمَّهَا يُمِرُّهَا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامُهُ طَرَفَ الأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ ، ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ اللِّحْيَةِ لاَ يُقَصِّرُ وَلاَ يَبْطُشُ بِشَيْءٍ إِلاَّ كَذَلِكَ. قُلْتُ لِعَطَاءٍ : كَمْ ذُكِرَ لَكَ أَخَّرَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- لَيْلَتَئِذٍ؟ قَالَ لاَ أَدْرِي قَالَ عَطَاءٌ فَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تُصَلِّيَهَا إِمَامًا وَخِلْوًا مُؤَخَّرَةً كَمَا صَلاَّهَا النَّبِيُّ -ﷺ- لَيْلَتَئِذٍ قَالَ: فَإِنْ شَقَّ عَلَيْكَ ذَلِكَ خِلْوًا أَوْ عَلَى النَّاسِ فِي الْجَمَاعَةِ وَأَنْتَ إِمَامُهُمْ فَصَلِّهَا وَسَطَةً ، لاَ مُعَجَّلَةً وَلاَ مُؤَخَّرَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ هَكَذَا وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ٤٥٤]

(۲۱۱۴) عبدالرزاق فرماتے ہیں: ہمیں ابن جریج نے خبر دی کہ میں نے عطا سے عرض کیا: آپ کے نزدیک عشا کی نماز ادا کرنے کے لیے کون سا وقت زیادہ بہتر ہے؟ وہ فرمانے لگے: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ نے

ایک رات عشا کی نماز میں تاخیر کی، حتیٰ کہ لوگ سو گئے پھر بیدار ہو گئے۔ پھر دوبارہ سو گئے۔ جب بیدار ہوئے تو عمر بن خطاب نے کھڑے ہو کر کہا: نماز کا وقت جا رہا ہے۔ عطا کہتے ہیں کہ ابن عباس نے فرمایا: پھر اللہ کے نبی ﷺ تشریف لائے۔ یہ منظر اب بھی میری نظروں کے سامنے ہے کہ آپ ﷺ کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا اور آپ ﷺ اپنے ہاتھ کو سر کی ایک طرف رکھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا ڈر نہ ہوتا تو میں انہیں اسی طرح (اس وقت میں) نماز پڑھنے کا حکم دیتا۔ ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطا سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ سر مبارک پر کس طرح رکھا تھا؟ تو عطا نے مجھے سمجھانے کی غرض سے اپنی انگلیوں کے درمیان کچھ فاصلہ کیا یعنی انگلیاں کشادہ کر لیں، پھر انگلیوں کے کناروں کو سر میں مانگ پر رکھا پھر انگلیوں کو ملا کر انہیں اسی طرح سر پر پھیرنے لگے حتیٰ کہ ان کا انگوٹھا چہرے کی طرف والی کان کی لو سے ٹکرایا۔

پھر کنپٹی پر اور داڑھی کے کنارے پر ہاتھ پھیرا۔ وہ نہ کمی کر رہے تھے اور نہ زیادتی۔ میں نے عطا سے پوچھا: اس رات نبی ﷺ نے عشا کی نماز کتنی دیر تک موخر کی تھی؟ انہوں نے فرمایا: میں نہیں جانتا، پھر فرمانے لگے: میرے نزدیک زیادہ محبوب یہ ہے کہ تو اس کو باجماعت یا اکیلے پڑھے تو تاخیر کر کے پڑھ جیسا کہ اس رات رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی تھی۔ اگر تجھ پر اکیلے یا جماعت کے ساتھ لوگوں پر گراں گزرے اور تو ان کا امام ہو تو ان کو درمیانے وقت میں پڑھا، نہ بہت زیادہ جلدی اور نہ ہی بہت زیادہ دیر سے۔

(۲۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- شُغِلَ عَنِ الصَّلاَةِ لَيْلَةً ، فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ، ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَقَالَ: لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الأَرْضِ يَنْتَظِرُ هَذِهِ الصَّلاَةَ غَيْرُكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ٤٥٤]

(۲۱۱۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک رات نبی ﷺ کو نماز کا دھیان نہ رہا۔ آپ ﷺ گھر سے نہ نکلے اور ہم بیٹھے بیٹھے سوتے جاگتے رہے۔ آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تمہارے علاوہ اہل زمین میں سے کوئی نہیں جو اس نماز کا انتظار کر رہا ہو۔

(۲۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَكَثْنَا لَيْلَةً نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِلْعِشَاءِ الآخِرَةِ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ ، فَقَالَ حِينَ خَرَجَ: إِنَّكُمْ تَنْتَظِرُونَ صَلاَةً مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِينٍ غَيْرُكُمْ ، وَلَوْلاَ أَنْ يَثْقُلَ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ

بِهِمْ هَذِهِ السَّاعَةَ . قَالَ: ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ٦٣٩]

(۲۱۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک رات ہم عشا کی نماز کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کرتے رہے۔ جب رات کا تقریباً تہائی حصہ گزر گیا تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تم ایسی نماز کا انتظار کر رہے ہو کہ تمہارے علاوہ کسی بھی دین وملت والا اس کا انتظار نہیں کر رہا۔ اگر میں اپنی امت پر اس کو بھاری نہ سمجھتا تو میں اس وقت ان کو نماز پڑھایا کرتا، پھر مؤذن کو حکم دیا، اس نے اقامت کہی، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

(۲۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ ، وَقَالَ: ((إِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي)). لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَفِي حَدِيثِ حَجَّاجٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ وَلَمْ يَقُلْ بِالْعِشَاءِ . وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ سَوَاءٌ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ اخرجه مسلم ٦٣٨]

(۲۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز میں تاخیر کی حتیٰ کہ رات کا ابتدائی حصہ گزر گیا اور مسجد والے بھی سو گئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ ان کی طرف تشریف لے گئے اور نماز پڑھائی، پھر فرمایا: یہ اس نماز کا افضل وقت ہے، اگر یہ میری امت پر گراں نہ ہو۔ "یہ عبدالرزاق کی حدیث کے الفاظ ہیں اور حجاج کی حدیث میں جوام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے عشا کا لفظ نہیں کہا۔ باقی اسی طرح ہے۔

(۲۱۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْمِنْهَالِ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي: حَدِّثْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ؟ قَالَ: كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ وَهِيَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى أَهْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ وَيَقْرَأُ مِنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۱۶]

(۲۱۱۸) عوف بیان کرتے ہیں کہ ہمیں ابو منہال نے حدیث بیان کی کہ میں اپنے والد کے ہمراہ ابو برزہ اسلمی کے پاس آیا تو میرے والد نے ان سے عرض کیا: ہمیں بتلائیں کہ رسول اللہ ﷺ فرض نماز کس وقت میں ادا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ ظہر کی نماز جسے تم پہلی نماز کہتے ہو سورج ڈھلنے کے بعد ادا فرماتے تھے اور عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا فرماتے کہ اگر ہم میں سے کوئی مدینہ کے دوسرے کنارے اپنے گھر جاتا تو سورج ابھی چمک رہا ہوتا اور مغرب کا وقت مجھے یاد نہیں رہا اور آپ ﷺ عشا کو تاخیر سے ادا کرنا پسند فرماتے تھے اور عشا سے پہلے سونے کو ناپسند سمجھتے اور عشا کے بعد بات چیت کو بھی اچھا نہیں سمجھتے تھے۔ جب آپ ﷺ نماز فجر سے فارغ ہوتے تو (اتنی روشنی ہو جاتی تھی کہ) ہم میں سے ہر ایک اپنے ساتھ بیٹھے آدمی کو پہچان سکتا تھا اور آپ ساٹھ سے سو تک آیات فجر کی نماز میں تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُؤَخِّرُ صَلاَةَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [حسن۔ اخرجه مسلم ۶۴۳]

(۲۱۱۹) حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ عشا کی نماز کو موخر کر کے ادا کرتے تھے۔

(۲۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ وَقَالَ: ((إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلاَةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا ، وَلَوْلاَ كِبَرُ الْكَبِيرِ وَضَعْفُ الضَّعِيفِ . قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَذُو الْحَاجَةِ لأَخَّرْتُ هَذِهِ الصَّلاَةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْوَارِثِ وَغَيْرُهُمْ عَنْ دَاوُدَ. وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ فَقَالَ عَنْ جَابِرٍ بَدَلَ أَبِي سَعِيدٍ.

[صحیح۔ تقدم تخریجه فی الحدیث ۱۷۵۸]

(۲۱۲۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (ایک رات) عشا کی نماز میں آدھی رات تک تاخیر کی، پھر تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھائی اور فرمایا: تم جب تک نماز کا انتظار کرتے ہو وہ وقت نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔ اگر بوڑھوں اور کمزوروں کا ڈر نہ ہوتا تو میں اس نماز کو آدھی رات تک موخر کر دیتا۔ راوی کہتے ہیں: شاید آپ ﷺ نے حاجت مندوں کا ذکر بھی فرمایا۔

(۲۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ الرَّحَبِيُّ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ صَاحِبِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ: بَقَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لِصَلاَةِ الْعَتَمَةِ لَيْلَةً فَتَأَخَّرَ بِهَا حَتَّى ظَنَّ الظَّانُّ أَنْ قَدْ صَلَّى أَوْ لَيْسَ بِخَارِجٍ ثُمَّ إِنَّهُ خَرَجَ بَعْدُ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَقَدْ ظَنَنَّا أَنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوْ لَسْتَ بِخَارِجٍ. فَقَالَ لَنَا - ﷺ - : ((أَعْتِمُوا بِهَذِهِ الصَّلاَةِ ، فَإِنَّكُمْ قَدْ فُضِّلْتُمْ بِهَا عَلَى سَائِرِ الأُمَمِ ، وَلَمْ تُصَلِّهَا أُمَّةٌ قَبْلَكُمْ)) . [صحيح۔ اخرجه احمد ٥/٢٣٧]

(۲۱۲۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک رات عشا کی نماز کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے۔ آپ ﷺ کو تاخیر ہوگئی حتیٰ کہ بعض لوگوں نے یہ سمجھا کہ شاید آپ نے نماز پڑھ لی ہے یا آپ اب تشریف نہیں لائیں گے۔ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ایک شخص کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! ہم تو یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ آپ ضرور نماز ادا کر چکے ہوں گے یا آج آپ ﷺ تشریف نہیں لائیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نماز کو تاخیر سے پڑھا کرو، کیوں کہ تمہیں اس نماز کی وجہ سے سابقہ امتوں پر فضیلت دی گئی ہے اور تم سے پہلے کسی امت نے یہ نماز ادا نہیں کی۔

(۲۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ: سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَسْتَحِبُّ تَأْخِيرَ الْعِشَاءِ وَيَقْرَأُ ﴿وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ﴾ [صحيح۔ تفسير طبرى ٧/ ١٢٤]

(۲۱۲۲) حضرت عبید اللہ بن ابی یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے ابن عباس سے سنا کہ وہ عشا کو تاخیر سے ادا کرنا پسند کرتے تھے اور یہ آیت کریمہ پڑھتے تھے: ﴿وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ﴾ [هود: ١١٤] (اور رات کی گھڑیوں میں)۔

## (۹۹) باب كَرَاهِيَةِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ حَتَّى يَتَأَخَّرَ عَنْ وَقْتِهَا وَكَرَاهِيَةِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا فِي غَيْرِ خَيْرٍ

## عشا سے پہلے سونے، عشا کے بعد دنیاوی باتیں کرنے اور عشا کو بہت زیادہ موخر کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ ((أَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا)) يَعْنِي صَلاَةَ الْعِشَاءِ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ اخرجه البخارى ٥١٦]

(۲۱۲۳) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عشا سے پہلے سونے کو اور عشا کے بعد گپ شپ کو ناپسند سمجھتا ہوں۔

(۲۱۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا نَامَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَبْلَهَا وَلاَ سَمَرَ بَعْدَهَا يَعْنِي الْعِشَاءَ الآخِرَةَ.

[حسن۔ اخرجه ابن ماجه ۷۰۲]

(۲۱۲٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا سے پہلے کبھی نہیں سوئے اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم عشا کے بعد باتیں کرتے تھے۔

(۲۱۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَائِمًا قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلاَ لاَعِبًا بَعْدَهَا، إِمَّا ذَاكِرًا فَيَغْنَمُ، وَإِمَّا نَائِمًا فَيَسْلَمُ.

[حسن لغيره۔ اخرجه ابو يعلى ٤٨٧٨]

(۲۱۲۵) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عشا سے پہلے کبھی سوتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی عشا کے بعد کبھی کھیلتے دیکھا، یا تو آپ ذکر کرتے رہتے اور ثواب پاتے یا پھر آرام فرماتے اور سکون کرتے۔

(۲۱۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَدَبَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- السَّمَرَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَتَمَةِ.

[ضعيف۔ اخرجه ابن ابی شيبة ٦٦٧٨]

(۲۱۲٦) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز کے بعد دنیاوی باتیں کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جُنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((لاَ سَمَرَ بَعْدَ الصَّلاَةِ إِلاَّ لِمُصَلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ)).

[حسن لغيره۔ اخرجه احمد ۱ / ۳۷۹]

(۲۱۲۷) حضرت خیثمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عشا کی نماز کے بعد دنیاوی گفتگو جائز نہیں ہے، البتہ نماز

پڑھنے والا اور مسافر ضرورت کی باتیں کر سکتے ہیں۔

(۲۱۲۸) وَأَخْبَرَنَا جُنَاحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ رَجُلٍ جُعْفِيٍّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ سَمَرَ بَعْدَ الصَّلاَةِ إِلاَّ لِمُصَلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ)).

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْطَأَ فِيهِ وَقِيلَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ خَطَأٌ. [حسن لغيره۔ انظر ما قبله]

(۲۱۲۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عشا کی نماز کے بعد نمازی اور مسافر کے علاوہ کسی اور کے لیے باتیں کرنا مناسب نہیں۔

(۲۱۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جِئْتُ مِنَ الْكُوفَةِ وَتَرَكْتُ بِهَا رَجُلاً يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ.

قَالَ: فَغَضِبَ عُمَرُ وَانْتَفَخَ حَتَّى كَادَ يَمْلأُ مَا بَيْنَ شُعْبَتَيِ الرَّحْلِ ثُمَّ قَالَ: وَيْحَكَ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ. فَمَا زَالَ يُطْفِءُ وَيُسَرُّ الْغَضَبَ حَتَّى عَادَ إِلَى حَالِهِ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا ، ثُمَّ قَالَ: وَيْحَكَ وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُهُ بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ هُوَ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ ، سَأُحَدِّثُكَ عَنْ ذَلِكَ ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَزَالُ يَسْمُرُ فِي الأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ ، وَأَنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَخَرَجْنَا نَمْشِي مَعَهُ ، فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَمِعُ قِرَاءَتَهُ ، فَلَمَّا أَعْيَانَا أَنْ نَعْرِفَ مِنَ الرَّجُلِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ)). ثُمَّ جَلَسَ الرَّجُلُ يَدْعُو ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لَهُ:((سَلْ تُعْطَهْ)). قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ: لأَغْدُوَنَّ إِلَيْهِ فَلأُبَشِّرَنَّهُ قَالَ فَغَدَوْتُ إِلَيْهِ لأُبَشِّرَهُ ، فَوَجَدْتُ أَبَا بَكْرٍ قَدْ سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَبَشَّرَهُ ، وَوَاللَّهِ مَا سَابَقْتُهُ إِلَى خَيْرٍ قَطُّ إِلاَّ سَبَقَنِي إِلَيْهِ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الأَعْمَشِ وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ رِوَايَةَ السَّمَرِ مِنْ عُمَرَ لاَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَةِ عَلْقَمَةَ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۱/ ۲۵]

(۲۱۲۹) علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عرفہ کے مقام پر ایک آدمی آیا، اس نے کہا: اے امیر المومنین! میں کوفہ سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں اور وہاں میں ایک ایسے آدمی سے ملا ہوں جو مصاحف کو زبانی املا کرواتا ہے۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصہ ہو گئے حتیٰ کہ آپ کی سانس پھول گئی، قریب تھا کہ وہ اس کو لات مار دیتے۔ پھر کہنے لگے: تیرا ناس ہو

وہ ہے کون؟ اس نے کہا: عبداللہ بن مسعود۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (یہ سن کر) بجھ سے گئے اور آپ کا غصہ ختم ہو گیا حتیٰ کہ اپنی پہلے والی حالت میں لوٹ آئے۔ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ مسلمانوں میں سے کوئی بھی باقی ہو جو اس کام کا عبداللہ بن مسعود سے زیادہ حق دار ہو، میں تجھے ان کے بارے میں بتاتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاں مسلمانوں کے معاملات کے بارے میں رات گئے تک گفتگو کرتے رہتے تھے۔ ایک دن آپ ان کے ہاں عشا کے بعد باتیں کر رہے تھے اور اتفاقاً میں بھی وہاں موجود تھا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور ہم بھی آپ کے ہمراہ نکل پڑے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا نماز ادا کر رہا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قراءت سننے لگ گئے۔ پھر جب ہم نے غور کیا کہ ہم اس آدمی کو پہچان لیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ قرآن کو پست آواز میں پڑھے جس طرح نازل ہوا تو وہ ام عبد کے بیٹے (عبداللہ بن مسعود) کی قراءت کے موافق پڑھے، پھر وہ (ابن مسعود) بیٹھ کر دعا کرنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کہنے لگے: تو جو سوال کر تجھے عطا کیا جائے گا اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں صبح ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر انہیں خوشخبری دوں گا۔ (عمر) کہتے ہیں کہ صبح میں انہیں بشارت دینے گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مجھ سے سبقت لے گئے ہیں اور انہوں نے ابن مسعود کو بشارت بھی دے دی۔ اللہ کی قسم! میں کبھی بھی کسی نیکی میں ابوبکر سے پہل نہیں کر سکا مگر وہ ہمیشہ مجھ سے سبقت لے گئے۔

اس روایت کو اعمش سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور اس میں دلیل ہے کہ رات کو باتیں کرنے والی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے نہ کہ عبداللہ سے جو علقمہ نے نقل کی ہے۔

(۲۱۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ رَجُلٍ يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ ، فَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: سَأُحَدِّثُكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، إِنَّا سَمَرْنَا لَيْلَةً فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَعْضِ مَا يَكُونُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ.

وَفِي آخِرِهِ قَالَ مُحَمَّدٌ الْعَطَّارُ لِلأَعْمَشِ: أَلَيْسَ قَالَ خَيْثَمَةُ إِنَّ اسْمَ الرَّجُلِ قَيْسُ بْنُ مَرْوَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ يُرِيدُ الرَّجُلَ الَّذِي جَاءَ إِلَى عُمَرَ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۱/ ۲۵]

(۲۱۳۰) حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے کہا کہ میں ایک ایسے آدمی کے پاس سے آ رہا ہوں جو مصاحف کی زبانی املا کرواتا ہے، پھر طویل حدیث ذکر کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں تجھے عبداللہ کے بارے بتاتا ہوں۔ ایک رات ہم ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کام کے سلسلے میں گفتگو کر رہے تھے...... پھر مکمل

حدیث اسی طرح ذکر کی۔

(ب) اس کے آخر میں یہ بھی ہے کہ محمد عطار نے اعمش سے کہا تھا کہ کیا خیثمہ نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس آدمی کا نام (جو عمر کے پاس آیا تھا) قیس بن مروان نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، ان کی مراد حضرت عمر کے پاس آنے والا آدمی تھا۔

(۲۱۳۱) أَخْبَرَنَا بِصِحَّةِ ذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ قَيْسٍ أَوِ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٌ مِنْ جُعْفِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا مَعَهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَقْرَأُ ، فَذَكَرَ الْقِصَّةَ بِمَعْنَاهُ ، إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ السَّمَرِ. [حسن]

(۲۱۳۱) حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور وہ (قرآن کی) تلاوت کر رہے تھے۔ میں بھی آپ ﷺ کے ہمراہ تھا...... پھر مکمل قصہ ذکر کیا مگر انہوں نے عشا کے بعد باتیں کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى أَكْثَرَ بِنَا الْحَدِيثَ ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى أَهَالِينَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا غَدَوْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :((عُرِضَ عَلَيَّ الأَنْبِيَاءُ بِأُمَمِهَا وَأَتْبَاعِهَا مِنْ أُمَمِهَا)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ. [صحیح۔ اخرجه احمد ۱۵/ ۴۲۰]

(۲۱۳۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ ہم نے بہت باتیں کیں۔ پھر ہم گھروں کو لوٹے۔ صبح جب ہم بیدار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر تمام انبیا اپنی امتوں سمیت پیش کیے گئے اور ان کے پیروکار بھی...... پھر لمبی حدیث ذکر کی۔

(۲۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - صَلاَةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ: ((أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لاَ يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الأَرْضِ أَحَدٌ)).

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: فَوَهِلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى مَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هَذِهِ الأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ ، وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :((لاَ يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الأَرْضِ أَحَدٌ)) . يُرِيدُ

بِذَلِكَ أَنَّهَا تَخْرِمُ ذَلِكَ الْقَرْنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ١١٦]

(۲۱۳۳) (ا) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں عشا کی نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر فرمایا: تمہارا اس رات کے بارے میں کیا خیال ہے؟ پھر فرمایا: سو برس کے ختم ہونے تک جتنے لوگ زمین پر ہیں، ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان سننے میں غلطی کھا گئے حتیٰ کہ جن احادیث میں سو سال کا ذکر ہے، اس سے کچھ اور سمجھنے لگے یعنی سو برس بعد قیامت آ جائے گی، حالاں کہ آپ ﷺ کی یہ مراد نہیں تھی۔ بلکہ مقصد یہ تھا کہ جو آدمی آج اس زمین پر موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا۔ آپ اس سے صدی کا ختم ہونا مراد لے رہے تھے۔ یعنی یہ زمانہ سو برس میں گزر جائے گا۔

## (۱۰۰) باب تَعْجِيلِ صَلاَةِ الصُّبْحِ

## صبح کی نماز کو جلدی ادا کرنے کا بیان

(٢١٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يَشْهَدْنَ صَلاَةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُتَلَفِّعَاتٍ فِي مُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ حِينَ يَقْضِينَ الصَّلاَةَ، وَلاَ يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ الْغَلَسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٣٦٥]

(۲۱۳۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مومن عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز میں حاضر ہوتی تھیں اور وہ اپنی چادروں میں لپٹی ہوتی تھیں۔ پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھروں کو لوٹ جاتیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(٢١٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءٌ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الصُّبْحِ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِيهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳٦٥]

(۲۱۳۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مومنہ عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز ادا کرتیں اور اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی ہوتیں، پھر وہ اپنے گھروں کو واپس ہوتیں تو ان کو اندھیرے کی وجہ سے کوئی پہچان نہ سکتا۔

(۲۱۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفْنَ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنٍ جَمِيعًا عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۲۱۳٦) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز ادا کرتے۔ عورتیں جب نماز سے فارغ ہو کر گھر جاتیں تو اپنی بڑی بڑی چادروں میں لپٹی ہوتیں اور اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہ جاتیں تھیں۔

(۲۱۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ وَنِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ مُتَلَفِّعَاتٌ بِمُرُوطِهِنَّ لاَ يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ فُلَيْحٍ. [صحیح۔ معنی سابقاً]

(۲۱۳۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھاتے۔ پھر آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے تو مومنوں کی عورتیں اپنی بڑی بڑی چادروں میں لپٹی ہوتیں اور اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہ جاتی تھیں۔

(۲۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلاَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي: أَخْبِرْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلاَةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۲۲]

(۲۱۳۸) سیار بن سلامہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ہمراہ ابو برزہ اسلمی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے والد نے ان سے کہا: ہمیں بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ فرض نمازیں کس وقت ادا فرماتے تھے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی اور فرمایا: آپ ﷺ فجر کی نماز سے جب سلام پھیرتے تو ہر شخص اپنے ساتھ والے کو پہچان لیتا اور آپ ﷺ فجر میں ساٹھ سے سو تک آیات تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ قَالَ: كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ ، فَسَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ ، وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ ، وَالْعِشَاءَ إِذَا رَأَى فِي النَّاسِ قِلَّةً أَخَّرَ ، وَإِذَا رَأَى فِيهِمْ كَثْرَةً عَجَّلَ وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ.

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مضى تخريجه فى الحديث ٢٠٤٤]

(۲۱۳۹) محمد بن عمرو بن حسن فرماتے ہیں کہ حجاج نماز کو تاخیر سے ادا کیا کرتا تھا۔ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا: نبی ﷺ ظہر کی نماز ادا کرتے جب سورج ڈھل چکا ہوتا اور عصر کی نماز ادا کرتے کہ ابھی سورج چمک رہا ہوتا اور مغرب کی نماز ادا کرتے جب سورج غروب ہو جاتا اور عشا کی نماز میں جب دیکھتے کہ لوگ کم ہیں تو موخر کر لیتے اور جب لوگ زیادہ ہوتے تو جلدی پڑھا دیتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں ہی ادا فرماتے۔

(۲۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ بِغَلَسٍ، ثُمَّ صَلاَّهَا يَوْمًا فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ لَمْ يَعُدْ إِلَى الإِسْفَارِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [صحيح۔ مضى تخريجه فى الحديث ١٧٠١]

(۲۱۴۰) ابو مسعود رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، پھر مکمل حدیث ذکر کی، اس میں یہ بھی فرمایا کہ آپ ﷺ نے صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کی، پھر ایک دن خوب روشنی میں ادا کی، پھر دوبارہ کبھی روشنی میں ادا نہیں کی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح قبض کر لی۔

(۲۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ الْمُقْرِءُ الْجَلاَّبُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا ، فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سُحُورِهِمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى. قُلْتُ لأَنَسٍ: كَمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سُحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ رَوْحٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۵۰]

(۲۱۴۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سحری کی۔ جب آپ سحری سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوگئے اور نماز پڑھی۔ (قتادہ کہتے ہیں) میں نے انس سے پوچھا کہ ان کے سحری سے فارغ ہونے اور نماز پڑھنے میں کتنا وقفہ تھا؟ یعنی سحری سے فراغت کے کتنی دیر بعد نماز شروع کی؟ تو انس نے فرمایا: اتنی دیر بعد جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھ لے۔

(۲۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ تَسَحَّرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَنَسٌ فَقُلْتُ لِزَيْدٍ: كَمْ كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ؟ قَالَ: قَدْرُ خَمْسِينَ أَوْ سِتِّينَ آيَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ زَيْدٍ: أَنَّهُمْ تَسَحَّرُوا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ بِمَعْنَاهُ. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۲۱۴۲) (ل) قتادہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت نے انہیں بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کا کھانا کھایا، پھر میں نماز کے لیے نکل پڑا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے زید سے پوچھا: سحری اور نماز میں کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے کہا: جتنی دیر میں آدمی پچاس یا ساٹھ آیات پڑھ لے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے یہ روایت ہمام سے عمرو بن عاصم کے واسطے سے روایت کی ہے۔ البتہ اس میں جمع کے الفاظ استعمال کیے۔ یعنی انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی، پھر نماز کے لیے کھڑے ہوگئے۔

(۲۱۴۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: كُنْتُ أَتَسَحَّرُ فِي أَهْلِي ثُمَّ أُبَكِّرُ سُرْعَةً أَنْ أُدْرِكَ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۵۲]

(۲۱۴۳) ابو حازم سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا سہل بن سعد کو فرماتے سنا کہ میں اپنے گھر میں سحری کرتا، پھر مجھے یہ جلدی

رہتی کہ صبح کی نماز نبی ﷺ کے پیچھے پڑھوں۔

(۲۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا نَهِيكُ بْنُ يَرِيمَ حَدَّثَنِي مُغِيثُ بْنُ سُمَيٍّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ صَلاَةَ الْفَجْرِ فَصَلَّى بِغَلَسٍ ، وَكَانَ يُسْفِرُ بِهَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: مَا هَذِهِ الصَّلاَةُ؟ وَهُوَ إِلَى جَانِبِي فَقَالَ: هَذِهِ صَلاَتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا قُتِلَ عُمَرُ أَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ.

وَفِي كِتَابِ الْعِلَلِ لأَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثُ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَهِيكِ بْنِ يَرِيمَ فِي التَّغْلِيسِ بِالْفَجْرِ حَدِيثٌ حَسَنٌ. [حسن۔ اخرجه ابو يعلى ٥٧٤٧]

(۲۱۴۴) (ا) مغیث بن سمی سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن زبیر کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے نماز اندھیرے میں پڑھی تھی اور وہ اس کو روشنی بھی پڑھتے تھے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ یہ کیسی نماز ہے؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میرے ساتھ تھے۔ انہوں نے فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نماز تھی۔ پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس کو روشن کر کے پڑھنے لگے۔

(ب) ابوعیسیٰ ترمذی کتاب العلل میں فرماتے ہیں کہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اوزاعی کی حدیث جو نہیک بن یریم سے منقول ہے یعنی فجر کو اندھیرے میں ادا کرنے کے بارے میں، یہ حدیث حسن ہے۔

(۲۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو الْهُذَلِيِّ: أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ: كَتَبْتُ إِلَيْكَ فِي الصَّلاَةِ وَأَحَقُّ مَا تَعَاهَدَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ دِينِهِمْ، وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي ، حَفِظْتُ مِنْ ذَلِكَ مَا حَفِظْتُ وَنَسِيتُ مِنْ ذَلِكَ مَا نَسِيتُ ، فَصَلَّى الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ ، وَالْمَغْرِبَ حِينَ حَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ ، وَالْعِشَاءَ مَا لَمْ يَخَفْ رُقَادَ النَّاسِ ، وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ ، وَأَطِلْ فِيهَا الْقِرَاءَةَ.

[صحيح لغيره۔ مضى تخريجه اكثر من مرة فانظر ٢٠٩٦]

(۲۱۴۵) حارث بن عمرو ہذلی سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ میں تمہیں نماز کے بارے لکھ رہا ہوں اور یہ تمام شرعی احکامات میں سب سے زیادہ اہم ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے تھے۔ مجھے بھی اتنا ہی یاد ہے جتنا تمہیں یاد ہے۔ آپ نے ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھائی اور عصر کی نماز سورج کے صاف اور روشن ہوتے ہوئے ادا فرمائی اور مغرب کی نماز اس وقت ادا کی جب روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے اور عشا

کی نماز اس وقت تک ادا کرتے جب تک لوگوں کے سوجانے کا ڈر نہ ہو اور صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرتے تھے تو تم (بھی) فجر کی نماز میں لمبی قراءت کیا کرو۔

(۲۱۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ الأَسَدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ الأَوْدِيَّ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ صَلاَةَ الْفَجْرِ ، وَلَوْ أَنَّ ابْنِي مِنِّي ثَلاَثَةَ أَذْرُعٍ لَمْ أَعْرِفْهُ إِلاَّ أَنْ يَتَكَلَّمَ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة ۳۲۳۶]

(۲۱۴۶) عمرو بن میمون اودی سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر کی نماز (ایسے وقت میں) ادا کی کہ اگر میرا بیٹا مجھ سے تین ہاتھ کے فاصلے پر بھی ہو تو جب تک وہ نہ بولے میں اس کو (اندھیرے کی وجہ سے) پہچان نہیں سکتا۔

(۲۱۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ حِبَّانَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: أَتَيْتُ عَلِيًّا وَهُوَ بِمُعَسْكَرٍ بِدَيْرِ أَبِي مُوسَى فَوَجَدْتُهُ يَطْعَمُ فَقَالَ: ادْنُ فَكُلْ. فَقُلْتُ: إِنِّي أُرِيدُ الصَّوْمَ. قَالَ: وَأَنَا أُرِيدُهُ. فَدَنَوْتُ فَأَكَلْتُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا ابْنَ النَّبَّاحِ أَقِمِ الصَّلاَةَ. [ضعیف۔ اخرجه عبدالرزاق ۷۶۰۹]

(۲۱۴۷) حبان بن حارث سے روایت ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ معسکر میں ابو موسیٰ کی رہائش گاہ پر تھے اور کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا: کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا: میرا روزہ رکھنے کا ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے بھی روزہ رکھنا ہے تو میں قریب ہوا اور کھانا کھانے لگا۔ جب وہ فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابن نباح! نماز کھڑی کرو۔

(۲۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ خَالُ النُّفَيْلِيِّ قَالَ قَرَأْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ يُصَلِّي بِنَا الصُّبْحَ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَالْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ ثُمَّ يَقُولُ: هَذِهِ صَلاَتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ-.

وَرُوِّينَا عَنِ الْفُرَافِصَةِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ: مَا أَخَذْتُ سُورَةَ يُوسُفَ إِلاَّ مِنْ قِرَاءَةِ عُثْمَانَ إِيَّاهَا فِي الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يُرَدِّدُهَا. [ضعیف]

(۲۱۴۸) (ا) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود ہمیں صبح کی نماز پڑھاتے جب فجر طلوع ہوتی اور مغرب کی نماز پڑھاتے تھے جب سورج غروب ہوتا، پھر فرماتے: یہ ہے ہماری وہ نماز جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتی تھی۔

(ب) فرافصہ بن عمیر سے روایت ہے کہ میں نے سورۂ یوسف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قراءت سن سن کر یاد کی، کیوں کہ وہ اسے کثرت سے صبح کی نماز میں پڑھا کرتے تھے۔

(۲۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ أَنَّ الْفَرَافِصَةَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ فَذَكَرَهُ. (ق) وَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ فِيهَا مُغَلِّسًا.

(۲۱۴۹)(ل) یحییٰ بن سعید اور ربیعہ سے روایت ہے کہ فرافصہ بن عمیر نے کہا..... پھر مکمل حدیث کو ذکر کیا۔

(ب) یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ وہ نماز اندھیرے میں شروع کرتے تھے۔

## (۱۰۱) باب خَيْرُ أَعْمَالِكُمُ الصَّلاَةُ

## تمہارا سب سے بہتر عمل نماز ہے

(۲۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا ، وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلاَةَ ، وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ إِلاَّ مُؤْمِنٌ))

تَابَعَهُ أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ عَنْ ثَوْبَانَ وَرَوَاهُ لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرُوِيَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْفَعُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالصَّلاَةُ الْمُقَدَّمَةُ مِنْ أَعْلَى أَعْمَالِ بَنِي آدَمَ، وَذَكَرَ مَا مَضَى مِنَ الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ سُئِلَ أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلاَةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن ماجه ۲۷۷]

(۲۱۵۰)(ل) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: استقامت اختیار کرو، تم نیکیوں کا شمار نہیں کر سکتے اور جان لو تمہارے اعمال میں سب سے افضل نماز ہے اور مومن ہمیشہ باوضو رہتا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اول وقت میں ادا کی گئی نماز ابن آدم کا بہترین عمل ہے اور انہوں نے وہ گذشتہ حدیث ذکر کی جس میں نبی ﷺ سے افضل عمل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: نماز کو اس کے اول وقت میں ادا کرنا۔

## (۱۰۲) باب الإِسْفَارِ بِالْفَجْرِ حَتَّى يَتَبَيَّنَ طُلُوعُ الْفَجْرِ الآخِرِ مُعْتَرِضًا

## فجر کو صبح صادق کے وقت روشنی پھیلنے پر ادا کرنے کا بیان

(۲۱۵۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلأَجْرِ)). [صحيح لغيره۔ اخرجه الترمذى ۱۵٤]

(۲۱۵۱) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: فجر کو روشن کر کے پڑھو اس میں زیادہ اجر ہے۔

## (۱۰۳) باب إِعَادَةِ صَلاَةِ مَنِ افْتَتَحَهَا قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ الآخِرِ

## دوسری فجر کے طلوع ہونے سے قبل نماز شروع کرنے پر لوٹانے کا بیان

(۲۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْمُقْرِءُ الْهَرَوِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ النَّقَّاشُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَجْرٌ يَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ وَتَحِلُّ فِيهِ الصَّلاَةُ، وَفَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَتَحْرُمُ فِيهِ الصَّلاَةُ)).

[صحيح لغيره۔ مضى تخريجه فى الحديث ۱۷٦۷]

(۲۱۵۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر دو قسم کی ہوتی ہے: ایک وہ جس میں کھانا کھانا حرام ہو جاتا ہے اور نماز جائز ہوتی ہے اور دوسری وہ جس میں کھانا جائز اور نماز ناجائز ہوتی ہے۔

(۲۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ بِلَيْلٍ، فَأَعَادَ بِهِمُ الصَّلاَةَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ فَأَعَادَ بِهِمُ الصَّلاَةَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ. (ت) وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح]

(۲۱۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے انہیں فجر کی نماز رات میں (وقت سے پہلے) پڑھا دی۔ پھر دوبارہ پڑھائی اور تین مرتبہ ایسا ہوا۔

## (۱۰۴) باب صَلاَةِ الْوُسْطَى وَقَوْلُ مَنْ قَالَ هِيَ الظُّهْرُ

## ظہر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

(۲۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَكِيمٍ عَنِ الزِّبْرِقَانِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُصَلِّي بِالْهَجِيرِ أَوْ بِالْهَاجِرَةِ، وَكَانَتْ أَثْقَلَ الصَّلاَةِ عَلَى أَصْحَابِهِ فَنَزَلَتْ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸]

قَالَ: لأَنَّ قَبْلَهَا صَلاَتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلاَتَيْنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالاَ فِي الْحَدِيثِ: الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۴۱۱]

(۲۱۵۴)(ا) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ (ظہر کی نماز) دوپہر کے وقت ادا فرماتے تھے۔ یہ آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر بہت گراں گذرتی تھی۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازوں کی محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ (زید بن ثابت) فرماتے ہیں: کہ یہی درمیانی نماز ہے کیوں کہ اس سے پہلے بھی دو نمازیں ہیں اور اس کے بعد بھی۔

(ب) ایک دوسری روایت میں **يصلي الظهر بالهاجرة** کے الفاظ ہیں کہ دوپہر کو ظہر کی نماز ادا کرتے تھے۔

(۲۱۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزِّبْرِقَانِ عَنْ زُهْرَةَ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَأَرْسَلُوا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَسَأَلُوهُ عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى فَقَالَ: هِيَ الظُّهْرُ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّيهَا بِالْهَجِيرِ.

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ فَزَادَ فِيهِ فَقَالَ يَعْنِي زَيْدًا: هِيَ الظُّهْرُ. فَأَرْسَلُوا إِلَى أُسَامَةَ.

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزِّبْرِقَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأُسَامَةَ نَحْوَهُ.

[ضعيف۔ اخرجه النسائي في الكبرى ۳۶۱]

(۲۱۵۵)(ا) زہرہ سے روایت ہے کہ ہم زید بن ثابت کے پاس بیٹھے تھے۔ انہوں نے چند لوگوں کو اسامہ بن زید کی خدمت میں بھیجا، انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے درمیانی نماز کے بارے پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ ظہر ہے، رسول اللہ ﷺ اس کو دوپہر کے وقت (گرمی میں) پڑھتے تھے۔

(ب) ایک دوسری سند سے منقول روایت میں یہ اضافہ ہے "**فقال يعني زيدا: هي الظهر**" یعنی زید نے فرمایا: وہ ظہر کی نماز ہے اور انہوں نے اسامہ کی طرف یہ پیغام بھیجا۔

(۲۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ

حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ: زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَلْحَةَ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: صَلاَةُ الْوُسْطَى هِيَ صَلاَةُ الظُّهْرِ.

قَالَ: فَمَرَّ عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ عُرْوَةُ: أَرْسِلُوا إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَلُوهُ. فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِ غُلاَمًا فَسَأَلَهُ، ثُمَّ جَاءَ الرَّسُولُ فَقَالَ: هِيَ صَلاَةُ الظُّهْرِ. فَشَكَكْنَا فِي قَوْلِ الْغُلاَمِ، فَقُمْنَا جَمِيعًا فَذَهَبْنَا إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ: هِيَ صَلاَةُ الظُّهْرِ. [صحیح۔ اخرجه ابن جرير في تفسيره ۲/۵۶۹]

(۲۱۵۶) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں، عروہ بن زبیر اور ابراہیم بن طلحہ بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے کہا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ درمیانی نماز سے مراد ظہر کی نماز ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے ابن عمر رضی اللہ عنہما گذرے تو عروہ نے کہا: ابن عمر کے پاس لوگوں کو بھیجو تا کہ وہ ان سے اس بارے میں پوچھیں۔ چناں چہ ہم نے ایک بچہ آپ کی خدمت میں بھیجا تو اس نے آپ سے پوچھا اور واپس آ کر کہا: وہ ظہر کی نماز (ہی) ہے۔ ہمیں بچے کی بات پر یقین نہ آیا تو ہم سب اٹھ کر ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے اور ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ ظہر کی نماز ہے۔

(۲۱۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ: الصَّلاَةُ الْوُسْطَى صَلاَةُ الظُّهْرِ. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن جرير في تفسيره ۲/۵٦۹]

(۲۱۵۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: درمیانی نماز سے مراد ظہر کی نماز ہے۔

## (۱۰۵) باب مَنْ قَالَ هِيَ الْعَصْرُ

## عصر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

(۲۱۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ عُقْبَةَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ: نَزَلَتْ ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلاَةِ الْعَصْرِ)) فَقَرَأْنَاهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ نَقْرَأَهَا ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ نَسَخَهَا وَأَنْزَلَ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى﴾ [البقرة: ۲۳۸] فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَهِيَ صَلاَةُ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ: قَدْ خَبَّرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنِ الْفُضَيْلِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ: هِيَ إِذًا صَلاَةُ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ الْبَرَاءُ : قَدْ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ؟ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللَّهُ تَعَالَى. قَالَ مُسْلِمٌ: وَرَوَاهُ الأَشْجَعِيُّ يَعْنِي كَمَا. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦۳۰]

(۲۱۵۸) (ل) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ العصر﴾ ”نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً عصر کی نماز پر۔“ جتنا عرصہ اللہ نے چاہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اس کی تلاوت کی پھر اللہ نے یہ منسوخ کر دی اور یہ نازل کی: ﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى﴾ (البقرة: ۱۳۸) نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز پر براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے پوچھا: کیا یہ عصر کی نماز ہے؟ انہوں نے

کہا: میں نے تمہیں بتادیا ہے کہ یہ کیسے نازل ہوئی اور کیسے اللہ نے اس کو منسوخ کیا۔ واللہ اعلم

(ب) صحیح مسلم میں فضیل سے یہی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ ہے کہ پھر اس آدمی نے کہا: تب یہ عصر کی نماز ہوگی۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تمہیں بتایا نہیں کہ یہ کیسے نازل ہوئی اور کیسے اس کو اللہ نے منسوخ کیا ہے۔

(۲۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَرَأْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَمَانًا: ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلاَةِ الْعَصْرِ))، ثُمَّ قَرَأْنَاهَا بَعْدُ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى﴾ فَلاَ أَدْرِي أَهِيَ هِيَ أَمْ لاَ.

(۲۱۵۹) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ کے ساتھ ایک مدت تک اس طرح تلاوت کی ”حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ العصر“ ”نمازوں پر محافظت کرو اور خصوصاً عصر کی نماز پر، پھر ہم نے اس کے منسوخ ہونے کے بعد اس طرح قراءت کی ﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى﴾ (البقرۃ: ۲۳۸) نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی۔ میں نہیں جانتا کیا یہ وہی نماز ہے یا کوئی اور۔

(۲۱۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَقَالَ: ((مَلأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ، وَهِيَ صَلاَةُ الْعَصْرِ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الأَنْصَارِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۷۷۳]

(۲۱۶۰) سیدنا علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ ہم خندق کے روز رسول اللہ کے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (ان مشرکوں کے گھروں کو اور قبروں کو آگ سے بھردے جنہوں نے ہمیں درمیانی نماز ادا کرنے نہیں دی۔ حتیٰ کہ سورج غروب ہوگیا۔ وہ عصر کی نماز تھی۔

(۲۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الصَّنْعَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ بْنِ جُعْشُمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ الْعَبْسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الأَحْزَابِ صَلَّيْنَا الْعَصْرَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((شَغَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى

صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَأَجْوَافَهُمْ نَارًا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح لغیرہ۔ احمد ۱/۱٤٦]

(۲۱۶۱) شُتیر بن شکل عبسی سے روایت ہے کہ میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ غزوہ احزاب کے دن ہم نے عصر کی نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان مشرکوں نے ہمیں درمیانی نماز یعنی عصر کی نماز سے مشغول رکھا اللہ ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھردے۔

(۲۱٦۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قِيلَ لِرَجُلٍ: سَلْ عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى. فَسَأَلَهُ فَقَالَ: كُنَّا نَرَى أَنَّهَا صَلَاةُ الْفَجْرِ حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ الأَحْزَابِ يَقُولُ: ((شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى الْعَصْرِ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَأَجْوَافَهُمْ نَارًا)).

[صحیح۔ مضی فی الذی قبله وهو حدیث صحیح من وجوه]

(۲۱٦۲) زر بن حبیش سے روایت ہے کہ ایک آدمی سے کہا گیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے درمیانی نماز کے بارے میں پوچھو۔ اس نے آپ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہم اس کو فجر کی نماز خیال کیا کرتے تھے حتیٰ کہ میں نے غزوہ احزاب کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ ان مشرکوں نے ہمیں درمیانی نماز یعنی عصر کی نماز سے غافل کر دیا حتیٰ کہ سورج بھی غروب ہوگیا، اللہ ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھردے۔

(۲۱٦۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: ((شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَوْنِ بْنِ سَلَّامٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ٦٢٨]

(۲۱٦۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ خندق کے دن یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ان مشرکوں نے ہمیں درمیانی نماز، یعنی عصر سے غافل کر دیا، اللہ تعالیٰ ان کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھردے۔

(۲۱٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ)). [صحیح لغیرہ۔ اخرجه الترمذی ۲۹۸۳]

(۲۱٦٤) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درمیانی نماز سے مراد عصر کی نماز ہے۔

(۲۱۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ)).

كَذَا رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ. خَالَفَهُ غَيْرُهُ فَرَوَاهُ عَنِ التَّيْمِيِّ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن خزیمۃ ۱۳۳۸]

(۲۱۶۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا درمیانی نماز عصر کی نماز ہے۔

(۲۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا. [صحیح]

(۲۱۶۶) ایک دوسری سند سے سلیمان تیمی نے اسی طرح کی موقوف روایت ذکر کی ہے۔

(۲۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي: لَيْسَ هُوَ أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ وَلاَ بَاذَامُ ، هَذَا بَصْرِيٌّ أُرَاهُ مِيزَانُ يَعْنِي اسْمُهُ مِيزَانُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا قَوْلُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أَصَحِّ الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ ، وَقَوْلُ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَإِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ، وَرُوِيَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ وَهُوَ مِنَ التَّابِعِينَ: أَنَّهَا صَلاَةُ الْمَغْرِبِ. [ضعیف۔ رواہ مالک بلاغا]

(۲۱۶۷) (ا) یحییٰ بن سعید نے تیمی سے اسی حدیث کو موقوف روایت کیا ہے۔

(ب) قبیصہ بن ذویب تابعی سے منقول ہے کہ درمیانی نماز مغرب کی نماز ہے۔

## (۱۰۶) باب مَنْ قَالَ هِيَ الصُّبْحُ

## فجر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

وَإِلَيْهِ مَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى.

(۲۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَا يَقُولاَنِ: الصَّلاَةُ الْوُسْطَى صَلاَةُ

الصُّبْحِ. قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ رَأْيِي. [ضعيف جدًا۔ اخرجه مالك بلاغا ٣١٦]

اور امام شافعی رحمہ اللہ کا بھی یہی قول ہے۔

(۲۱۶۸) (ا) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہیں حضرت علی بن ابی طالب اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے یہ روایت پہنچی ہے کہ وہ دونوں درمیانی نماز سے مراد صبح کی نماز لیتے تھے۔

(ب) امام مالک فرماتے ہیں: یہی میری رائے ہے۔

(۲۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلاَةُ الْوُسْطَى صَلاَةُ الْفَجْرِ. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن جرير في تفسيره ٢/٥٧٨]

(۲۱۶۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ درمیانی نماز فجر کی نماز ہے۔

(۲۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ السَّمْحِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ تَمَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ وَسَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ صَلاَةَ الصُّبْحِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ فَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلاً بَيْنَ يَدَيْهِ لَرَأَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: هَذِهِ الصَّلاَةُ الَّتِي ذَكَرَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ٢٣٨] وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ. [صحيح لغيره۔ هذا اسناد حسن]

(۲۱۷۰) ابورجاء عطاردی سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور وہ کوفہ کے حکمران تھے۔ انہوں نے رکوع سے پہلے قنوت پڑھی اور اپنے ہاتھوں کو بلند کیا حتیٰ کہ اگر کوئی آدمی ان کے سامنے ہوتا تو وہ ان کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لیتا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کی تو ہماری طرف رخ کر کے فرمایا: یہ ہے وہ نماز جس کے بارے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے: ﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔

(۲۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ صَلاَةَ الصُّبْحِ ، فَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَذِهِ صَلاَةُ الْوُسْطَى الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ٢٣٨]

[صحيح لغيره۔ هذا اسناد صعيف]

(۲۱۷۱) ابورجاء سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی تو رکوع سے پہلے قنوت پڑھی۔ جب نماز سے

سلام پھیرا تو فرمانے لگے: یہ وہ درمیانی نماز ہے جس کے بارے میں باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ﴾ (البقرۃ: ۲۳۸) اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے رہو۔

(۲۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الصَّلاَةُ الْوُسْطَى الصُّبْحُ.

وَرُوِّينَاهُ أَيْضًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَاحْتَجَّ بِمَا احْتَجَّ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ. وَمَنْ قَالَ بِهِ احْتَجَّ بِمَا. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن ابي شيبة ٨٦١٦]

(۲۱۷۲) (ل) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ درمیانی نماز صبح کی نماز ہے۔

(ب) اسی طرح یہ روایت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے اور انہوں نے بھی اس سے وہ دلیل حاصل کی ہے جو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حاصل کی ہے۔ طاؤس، مجاہد، عکرمہ اور عطا کا بھی یہی قول ہے۔

(۲۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّهُ قَالَ: أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا، ثُمَّ قَالَتْ: إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الآيَةَ فَآذِنِّي ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى﴾ [البقرة: ٢٣٨] فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى وَصَلاَةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ. قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. (ق) وَفِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْوُسْطَى غَيْرُ الْعَصْرِ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٢٩]

(۲۱۷۳) (ل) ام المومنین سیدہ عائشہ کے آزاد کردہ غلام ابو یونس سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے مجھے حکم دیا کہ میں ان کے لیے ایک مصحف لکھوں۔ پھر فرمانے لگیں کہ جب تم اس آیت پر پہنچو تو مجھے بتانا ﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى﴾ (البقرۃ: ۲۳۸) ''نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی''۔ جب میں اس مقام پر پہنچا تو میں نے انہیں بتایا تو انہوں نے مجھے لکھوایا: ﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلاَةِ الْعَصْرِ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ﴾ نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی اور عصر کی نماز کی بھی اور اللہ کے لیے فرماں بردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے یہ رسول اللہ سے سنا ہے۔

(ب) اس میں دلیل ہے کہ عصر کی نماز الگ ہے اور درمیانی نماز الگ۔

(۲۱۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ مُصْحَفًا لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ: إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الآيَةَ فَآذِنِّي ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى﴾ فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى﴾ وَصَلاَةِ الْعَصْرِ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [حسن۔ اخرجه مالك ٣١٤]

(۲۱۷۴) حضرت عمرو بن رافع سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین حفصہ ؓ کے لیے مصحف لکھ رہا تھا تو انہوں نے فرمایا: جب اس آیت پر پہنچو تو مجھے بتانا ﴿حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازیں پابندی سے ادا کرو خصوصاً درمیانی نماز۔ میں جب اس آیت پر پہنچا تو میں نے آپ ؓ کو بتایا تو انہوں نے مجھ سے یہ لکھوایا: ﴿حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازوں پر محافظت کرو اور درمیانی نماز پر اور نماز عصر پر اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو جاؤ۔

(۲۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: أَمَرَتْ حَفْصَةُ بِمُصْحَفٍ يُكْتَبُ لَهَا ، فَقَالَتْ لِلَّذِي يَكْتُبُ: إِذَا أَتَيْتَ عَلَى ذِكْرِ الصَّلاَةِ فَذَرْ مَوْضِعَهَا حَتَّى أُعْلِمَكَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ. فَفَعَلَ فَكَتَبَتْ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى وَصَلاَةِ الْعَصْرِ. قَالَ نَافِعٌ: فَرَأَيْتُ الْوَاوَ مُعَلَّقَةً.

وَهَذَا مُسْنَدٌ إِلاَّ أَنَّ فِيهِ إِرْسَالاً مِنْ جِهَةِ نَافِعٍ ثُمَّ أَكَّدَهُ بِمَا أَخْبَرَ عَنْ رُؤْيَتِهِ وَحَدِيثُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرٍو الْكَاتِبِ مَوْصُولٌ وَإِنْ كَانَ مَوْقُوفًا فَهُوَ شَاهِدٌ لِصِحَّةِ رِوَايَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ.

وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَنَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ كِلاَهُمَا عَنْ عُمَرَ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ الْمَصَاحِفَ فِي زَمَانِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَاسْتَكْتَبَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مُصْحَفًا لَهَا فَقَالَتْ لِي: أَيْ بُنَيَّ إِذَا انْتَهَيْتَ إِلَى هَذِهِ الآيَةِ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى﴾ فَلاَ تَكْتُبْهَا حَتَّى تَأْتِيَنِي فَأُمِلَّهَا عَلَيْكَ كَمَا حَفِظْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهَا حَمَلْتُ الْوَرَقَةَ وَالدَّوَاةَ حَتَّى جِئْتُهَا فَقَالَتْ: ((اكْتُبْ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى هِيَ صَلاَةُ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ)). [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن جرير ٢/ ٥٦٩]

(۲۱۷۵) (ل) نافع سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ حفصہ ؓ نے کاتب کو اس مصحف کے بارے میں حکم دیا جو ان کے لیے لکھا جا رہا تھا کہ جب تو نماز کے ذکر تک پہنچے تو اس کی جگہ خالی چھوڑ دینا، تا کہ میں تجھے وہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا، چناں چہ اس نے ایسا ہی کیا۔ آپ ؓ نے لکھوایا: ﴿حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی وَصَلَاةِ

الْعَصْرِ﴾ ”نماز پر محافظت کرو، درمیانی نماز اور عصر کی نماز پر بھی محافظت کرو۔ نافع کہتے ہیں: میں نے واؤ کو معلق دیکھا ہے۔
(ب) یہ روایت مسند ہے مگر اس میں نافع کی جانب سے ارسال ہے، اس کی تاکید انہوں نے اپنے مشاہدے سے بھی کی اور زید بن اسلم کی روایت عمرو کاتب کے واسطے سے موصول ہے۔ اگر وہ موقوف ہو تو عبیداللہ بن عمر عن نافع کی روایت صحیح ہے۔

ایک اور سند کے ساتھ عمر بن رافع جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں سے منقول ہے کہ میں ازواج مطہرات کے دور میں مصاحف لکھا کرتا تھا تو حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا مجھ سے اپنے مصحف میں لکھوایا کرتی تھیں۔ انہوں نے مجھے فرمایا: اے بیٹے! جب تو اس آیت پر پہنچے: ﴿حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی﴾ تو اس کو مت لکھنا جب تک تو اس کو میرے پاس نہ لے آئے تو میں تجھے اس طرح لکھواؤں گی جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں جب اس آیت پر پہنچا تو میں نے ورق اور قلم دوات ان کے پاس لے گیا۔ انہوں نے فرمایا: لکھو: ﴿حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ﴾

(۲۱۷۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ.
فَخَالَفَ رِوَايَةَ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا حَيْثُ قَالَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَافِعٍ وَإِنَّمَا هُوَ عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ وَعُمَرُ لاَ يَصِحُّ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ ، وَحَيْثُ قَالَ: هِيَ صَلاَةُ الْعَصْرِ وَإِنَّمَا هُوَ وَصَلاَةِ الْعَصْرِ.
وَقَدْ خُولِفَ إِسْنَادُ حَدِيثِ عَائِشَةَ أَيْضًا فِي مَتْنِهِ وَالصَّحِيحُ مَا ذَكَرْنَاهُ ، وَقَدْ رُوِيَ بِوِفَاقِهِ. وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ قَرَأَ ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلاَةِ الْوُسْطَى وَصَلاَةِ الْعَصْرِ))
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِذَلِكَ.
وَقَدْ جَاءَ الْكِتَابُ ثُمَّ السُّنَّةُ بِتَخْصِيصِ صَلاَةِ الصُّبْحِ بِزِيَادَةِ الْفَضِيلَةِ. [حسن لغیرہ]

(۲۱۷۶) امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ سند میں جو عمر بن رافع ہے وہ عمر نہیں عمرو ہے اور یہ بھی فرمایا کہ واقعی یہ عصر کی نماز ہی ہے۔
سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے ﴿حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی وَصَلَاةِ الْعَصْرِ﴾ پڑھا۔
قرآن وسنت میں نماز فجر کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے۔ اس لیے درمیانی نماز فجر کی نماز ہے۔

(۲۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((يَجْتَمِعُ مَلاَئِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلاَئِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ)). ثُمَّ

يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: اقْرَءُ وا إِنْ شِئْتُمْ ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٤٤٠]

(۲۱۷۷) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''دن اور رات کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں''۔ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگر چاہو تو یہ آیت پڑھو: ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ (بنی اسرائیل: ۷۸)۔

(۲۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ ، وَمَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٥٦]

(۲۱۷۸) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عشا کی نماز باجماعت ادا کی، گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی، گویا اس نے پوری رات قیام کیا۔

(۲۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْعَلَقِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَانْظُرْ يَا ابْنَ آدَمَ لاَ يَطْلُبَنَّكَ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٥٧]

(۲۱۷۹) جندب بن سفیان علقی سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے، لہٰذا اے ابن آدم! دیکھ! اللہ اپنے ذمہ میں سے تجھ سے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتا۔

(۲۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو السَّرِيِّ: مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ صَلَّى صَلاَةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلاَ يَطْلُبَنَّكُمُ اللَّهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ ، فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبْهُ بِشَيْءٍ يُدْرِكْهُ فَيَكُبَّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ بِشْرٍ.

وَقَدْ جَاءَ الْكِتَابُ ثُمَّ السُّنَّةُ بِزِيَادَةِ فَضِيلَةِ الصُّبْحِ وَالْعَصْرِ جَمِيعًا.

[صحیح۔ مضی فی الذی قبلہ من حدیث جندب بن عبداللہ]

(۲۱۸۰) (ا) حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز ادا کی وہ اللہ کے ذمہ (پناہ) میں ہے، پس اللہ تعالیٰ ہرگز اپنے ذمہ میں سے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتا۔ کیوں کہ وہ جس سے کسی چیز کا مطالبہ کرے وہ اس کو نبھا نہ سکے تو اللہ اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈال دے گا۔

(ب) کتاب سنت میں صبح اور عصر کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے۔

(۲۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - إِذْ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: ((أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لاَ تُضَامُّونَ أَوْ لاَ تُضَاهُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لاَ تُغْلَبُوا عَلَى صَلاَةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا)). ثُمَّ قَالَ ﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۵۲۹]

(۲۱۸۱) قیس فرماتے ہیں کہ جریر بن عبداللہ نے فرمایا: ایک دفعہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے۔ اچانک آپ کی نظر چودھویں کے چاند پر پڑی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنو! تم ضرور اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھتے ہو۔ تم اس کو دیکھنے میں کوئی دقت محسوس نہیں کرتے یا فرمایا: شک نہیں کرتے ہو۔ اگر ہو سکے تو تم طلوع آفتاب سے پہلے (فجر) اور غروب آفتاب سے پہلے (عصر) والی نماز ضرور پڑھو (یعنی تمہیں کوئی چیز ان دو نمازوں سے غافل نہ کرے)۔ ان کو چھوڑ کر کسی کام میں پھنس نہ جاؤ۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا﴾ (طٰہٰ: ۱۳۰) اور سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد وثنا بیان کر۔

(۲۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا

حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم -: ((الْمَلاَئِكَةُ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلاَئِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلاَئِكَةٌ بِالنَّهَارِ، يَجْتَمِعُونَ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ وَصَلاَةِ الْعَصْرِ، ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ، فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي؟ قَالُوا: تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ)). [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۳۰۵۱]

(۲۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یکے بعد دیگرے فرشتے اترتے ہیں۔ کچھ دن کے فرشتے ہوتے ہیں اور کچھ رات کو اترتے ہیں۔ یہ فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔ پھر جنہوں نے تمہارے ہاں رات گزاری ہوتی ہے وہ رب ذوالجلال کی طرف چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتے ہیں، حالاں کہ وہ سب کچھ جانتے ہیں کہ میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑ کر آئے ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: ہم جب ان کے پاس گئے تھے تو بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب انہیں چھوڑ کر آئے ہیں تب بھی وہ نماز ادا کر رہے تھے۔

(۲۱۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [حوالہ مذکورہ]

(۲۱۸۳) ایک دوسری سند سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(۲۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَارُودِ بْنِ دِينَارٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

[صحیح۔ اخرجه البخاری ٥٤٨]

(۲۱۸۴) ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو دو ٹھنڈی نمازوں (فجر اور عصر) کو ادا کرے گا وہ جنت میں ضرور داخل ہوگا۔

(۲۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً سَنَةَ ثَلاَثٍ وَثَلاَثِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ إِلاَّ أَنَّهُمَا لَمْ يَنْسِبَا أَبَا بَكْرٍ عَنْ هُدْبَةَ وَنَسَبَاهُ عَنْ غَيْرِهِ وَهُوَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيُّ وَاسْمُ أَبِي مُوسَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ. [صحیح۔ مضی فی الذی قبله]

(۲۱۸۵) ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو ٹھنڈی نمازیں ادا کرے وہ جنت میں ضرور داخل ہوگا۔

(۲۱۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّوَّافُ

بِغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي أَبَا شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيَّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

قَالَ أَبُو شُعَيْبٍ قَالَ بَعْضُ النَّحْوِيِّينَ: غُدْوَةً وَعَشِيًّا. قَالَ: وَأَبُو بَكْرٍ هَذَا يُقَالُ إِنَّهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالَّذِي رَوَاهُ عَنْهُ أَبُو جَمْرَةَ هُوَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى. وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَارَةَ أَيْضًا قَدْ رَوَاهُ بِمَعْنَاهُ. وَهُوَ فِيمَا. [صحيح۔ مضى في الذي قبله]

(۲۱۸۶) (ل) ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو ٹھنڈی نمازوں کو پڑھے گا وہ جنت میں ضرور جائے گا۔

(ب) بعض نحوی کہتے ہیں کہ (غُدْوَةً وَعَشِيًّا) سے صبح و شام مراد ہیں۔

(۲۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا)). وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ - ﷺ -؟ قَالَ: نَعَمْ أَشْهَدُ بِهِ عَلَيْهِ. فَقَالَ الرَّجُلُ: وَأَنَا أَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ بِالْمَكَانِ الَّذِي سَمِعْتَهُ مِنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٦٣٤]

(۲۱۸۷) حضرت ابن عمارہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھے گا وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ ان کے پاس بصرہ والوں میں سے ایک آدمی تھا، اس نے پوچھا: کیا واقعی تم نے نبی ﷺ سے یہ بات سنی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! میں نے سنی بھی ہے اور میں اس پر گواہی بھی پیش کر سکتا ہوں۔ اس آدمی نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی جگہ یہ بات فرماتے ہوئے سنا جہاں تو نے سنا ہے۔

(۲۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي

الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ فِيمَا عَلَّمَنِي أَنْ قَالَ: ((حَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ)). قُلْتُ: إِنَّ هَذِهِ سَاعَاتٌ لِي فِيهَا أَشْغَالٌ ، فَمُرْنِي بِأَمْرٍ جَامِعٍ إِذَا أَنَا فَعَلْتُهُ أَجْزَأَ عَنِّي. قَالَ: حَافِظْ عَلَى الْعَصْرَيْنِ . وَمَا كَانَتْ مِنْ لُغَتِنَا قُلْتُ: وَمَا الْعَصْرَانِ؟ قَالَ: ((صَلَاةٌ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةٌ قَبْلَ غُرُوبِهَا)).

لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَأَنَّهُ أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ: حَافِظْ عَلَيْهِنَّ فِي أَوَائِلِ أَوْقَاتِهِنَّ ، فَاعْتَذَرَ بِالأَشْغَالِ الْمُفْضِيَةِ إِلَى تَأْخِيرِهَا عَنْ أَوَائِلِ أَوْقَاتِهِنَّ فَأَمَرَهُ بِالْمُحَافَظَةِ عَلَى هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ بِتَعْجِيلِهِمَا فِي أَوَّلِ وَقْتَيْهِمَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ٤٢٨]

(۲۱۸۸) (ل) عبداللہ بن فضالہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے دین اسلام کی باتیں سکھائیں۔ ان میں یہ بھی تھا کہ پانچوں نمازوں پر محافظت کرو، (یعنی ان کو ان کے مقررہ اوقات میں ادا کرو)۔ میں نے عرض کیا: یہ تو میری مصروفیت کے اوقات ہیں، آپ مجھے کوئی جامع حکم دے دیں جس پر میں کاربند رہوں وہ مجھے کفایت کر جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: عصرین نمازوں کی حفاظت کر، یہ لفظ (عصرین) ہماری لغت میں مستعمل نہیں تھا۔ میں نے پوچھا: عصرین سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے کی دو نمازیں۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی مراد یہ تھی کہ ان نمازوں کو ان کے اول وقت میں ادا کرنے پر محافظت کرو، لیکن جب اس نے اپنی مصروفیات کا عذر پیش کیا کہ میں مقررہ وقت پر نہ پڑھ سکوں گا تاخیر ہو جائے گی تو آپ ﷺ نے اسے ان دو نمازوں کے بارے میں خصوصی طور پر کہا کہ ان کو اول وقت میں ادا کر لیا کرو۔ واللہ اعلم وباللہ التوفیق

# جماع أَبْوَابِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ

## استقبالِ قبلہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

## (۱۰۷) باب تَحْوِيلِ الْقِبْلَةِ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ إِلَى الْكَعْبَةِ

### بیت المقدس سے بیت اللہ کی طرف تحویل قبلہ کا بیان

(۲۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ السَّرَّاجُ فِي آخَرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ أَتَاهُمْ آتٍ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا. وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۳۹۵، ۴۲۱۸]

(۲۱۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ مسجد قبا میں لوگ صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ اتنے میں ان کے پاس ایک شخص آیا، اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ پر رات کو قرآن نازل ہوا اور آپ ﷺ کو کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا۔ (یہ سن کر) انہوں نے (نماز کی حالت میں ہی) اپنے چہرے کعبہ کی طرف پھیر لیے، جب کہ ان کے چہرے شام کی طرف تھے پھر وہ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

(۲۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا، وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُحِبُّ أَنْ يُوَجَّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ [البقرة: ١٤٤] الآيَةَ، فَمَرَّ رَجُلٌ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلَى قَوْمٍ مِنَ الأَنْصَارِ يُصَلُّونَ وَهُمْ رُكُوعٌ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ. فَتَحَرَّفُوا نَحْوَ الْكَعْبَةِ، فَقَالَ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ وَهُمُ الْيَهُودُ ﴿مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ١٤٢] قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾ [البقرة: ١٤٢]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۳۹۰]

(۲۱۹۰) براء بن عازب سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے سولہ یا سترہ ماہ تک نماز پڑھتے رہے، لیکن آپ کی خواہش تھی کہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں۔ چناں چہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ (البقرة: ١٤٤) ''ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔ ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیریں

گے جسے آپ پسند کرتے ہیں۔ پس آپ اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیر لیں۔''

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہا تھا، وہ انصار کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے اور حالت رکوع میں تھے تو اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کو (کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم آچکا ہے تو وہ لوگ بھی کعبہ کی طرف پھر گئے۔ بعض بے وقوف لوگوں نے کہا، جو دراصل یہودی تھے: ﴿مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا﴾ (البقرة: ۱۴۲) ''جس قبلہ پر یہ تھے اس سے ان کو کس نے پھیر دیا؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ﴾ (البقرة: ۱۴۲) ''کہہ دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے مشرق اور مغرب ہے۔ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔''

(۲۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى قِبَلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ تَكُونَ قِبْلَتُهُ قِبَلَ الْبَيْتِ ، وَأَنَّهُ صَلَّى صَلاَةَ الْعَصْرِ وَصَلَّى مَعَهُ قَوْمٌ ، فَخَرَجَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ صَلَّى مَعَهُ ، فَمَرَّ عَلَى أَهْلِ مَسْجِدٍ وَهُمْ رَاكِعُونَ ، فَقَالَ: أَشْهَدُ بِاللَّهِ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قِبَلَ مَكَّةَ. فَدَارُوا كَمَا هُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۴۱]

(۲۱۹۱) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سولہ یا سترہ ماہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔ آپ کی دلی خواہش یہ تھی کہ آپ کا قبلہ بیت اللہ ہو جائے۔ آپ نے عصر کی نماز (کعبہ کی طرف منہ کر کے) پڑھائی۔ جن لوگوں نے آپ کے ساتھ نماز ادا کی ان میں سے ایک آدمی نکلا۔ وہ ایک مسجد کے پاس سے گزرا جہاں لوگ باجماعت نماز ادا کر رہے تھے اور وہ حالت رکوع میں تھے تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ (بیت اللہ) کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی ہے۔ یہ سن کر وہ لوگ فوراً بیت اللہ کی طرف گھوم گئے۔

(۲۱۹۲) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قِيلَ هَذَا الَّذِينَ مَاتُوا قَبْلَ أَنْ تُحَوَّلَ إِلَى الْكَعْبَةِ وَرِجَالٌ قُتِلُوا فَلَمْ نَدْرِ مَا نَقُولُ فِيهِمْ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾ [البقرة: ۱۴۳] رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۱۹۲) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض لوگوں نے کہا: جو لوگ تحویل قبلہ سے پہلے فوت یا شہید ہو چکے، ہم نہیں جانتے کہ ان کے بارے میں کیا کہیں، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری: ﴿وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیْعَ اِیْمَانَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴾ (البقرة: ۱۴۳) ''اور اللہ تعالیٰ تمہارے ایمانوں (نمازوں) کو ضائع نہیں کرے گا۔ وہ تو لوگوں پر بہت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔''

(۲۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَالْكَعْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَبَعْدَ مَا تَحَوَّلَ إِلَى الْمَدِينَةِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ، ثُمَّ صَرَفَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى الْكَعْبَةِ. [ضعیف۔ اخرجه احمد ۱/ ۳۵۲]

(۲۱۹۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی علیہ السلام (مکہ میں) بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے اور کعبہ کو اپنے اور بیت المقدس کے درمیان رکھتے تھے۔ اس کے بعد جب آپ (ہجرت کر کے) مدینہ منورہ تشریف لائے تو سولہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔ پھر اللہ نے انہیں کعبہ کی طرف پھیر دیا۔

(۲۱۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، ثُمَّ حُوِّلَ بَعْدَ ذَلِكَ قِبَلَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَبْلَ بَدْرٍ بِشَهْرَيْنِ.

هَكَذَا رَوَاهُ الْعُطَارِدِيُّ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ.

وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَالثَّوْرِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلاً دُونَ ذِكْرِ سَعْدٍ.

[ضعیف۔ موضوع]

(۲۱۹۴) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ میں نے سعد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لانے کے بعد سولہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے، پھر غزوہ بدر سے دو ماہ پہلے آپ ﷺ مسجد حرام کی طرف رخ کرنے لگے۔

(۲۱۹٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَيْرَةَ بْنِ زِيَادٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ﴿فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ [البقرة: ١٤٤] قَالَ ﴿شَطْرَهُ﴾ قِبَلَهُ. [ضعیف۔ اخرجه الحاكم ۲/۲۹۵]

(۲۱۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ﴿فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ (البقرة: ١٤٤) ''اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیریے'' میں شطر سے مراد اس کی طرف منہ کرنا ہے۔

(۲۱۹٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿شَطْرَهُ﴾ [البقرة: ١٤٤] يَعْنِي نَحْوَهُ.

[صحیح۔ الدر المنثور ۱/۳۵۵]

(۲۱۹۶) مجاہد کا قول ہے کہ ﴿شَطْرَهُ﴾ نَحْوَهُ کے معنی میں ہے یعنی منہ کرو۔

(۲۱۹۷) وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِذَلِكَ. [ضعیف۔ اخرجه ابن جریر فی التفسیر ۲/۲۲]

(۲۱۹۷) اسی طرح کی روایت علی بن ابی طلحہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

## (۱۰۸) باب فَرْضِ الْقِبْلَةِ وَفَضْلِ اسْتِقْبَالِهَا

## قبلہ کی فرضیت اور استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان

(۲۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَنْ صَلَّى صَلاَتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا ، وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا ، فَذَلِكَ الْمُسْلِمُ لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ ، فَلاَ تُخْفِرُوا اللَّهَ فِي ذِمَّتِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۹۱]

(۲۱۹۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ہماری نماز کی طرح نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہمارا ذبح کیا ہوا کھائے تو وہ مسلمان ہے اور اللہ اور اس کے رسول کی پناہ میں ہے۔ لہٰذا اللہ کی پناہ میں خیانت نہ کرو۔

(۲۱۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّ نُعَيْمَ بْنَ حَمَّادٍ حَدَّثَهُمْ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ ، فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ ، وَصَلَّوْا صَلاَتَنَا ، وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا ، وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا ، حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَمَّادٍ. [صحیح موقوف۔ اخرجه البخاری ۳۹۲] مرفوعاً۔

(۲۱۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے لوگوں کے ساتھ قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کی گواہی دیں اور مجھے اللہ کا رسول مانیں جب وہ توحید و رسالت کی گواہی دے دیں اور ہماری نماز کی طرح نماز پڑھیں اور نماز میں ہمارے قبلہ کی طرف منہ کریں اور ہمارا ذبح شدہ جانور کھائیں تو ہمارے اوپر ان کے خون

اوران کے اموال حرام ہیں مگر کسی حق کی وجہ سے اوران کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

## (۱۰۹) باب الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ اسْتِقْبَالِهَا فِي السَّفَرِ إِذَا تَطَوَّعَ رَاكِبًا أَوْ مَاشِيًا

## حالت سفر میں سواری پر یا پیدل نفل نماز میں قبلے سے انحراف کی رخصت کا بیان

(۲۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ. وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۱۰۹۶]

(۲۲۰۰) (ا) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر (نفل) نماز ادا کرتے تھے، چاہے وہ جدھر بھی آپ کو لے کر چلتی۔

(ب) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسا کرتے تھے۔

(ج) حضرت امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں اپنی سواری پر ہی (نفل) نماز ادا فرماتے تھے۔ جہاں بھی اس کا رخ ہوتا۔

(۲۲۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ يُومِءُ إِيمَاءً أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِوَجْهِهِ تَطَوُّعًا.

قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَفْعَلُ ذَلِكَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ﴾ [البقرة: ۱۱۵] ثُمَّ قَالَ: فِي هَذَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ. [صحيح۔ اخرجه الترمذي ۲۹۵۸]

(۲۲۰۱) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر اشارے سے (نماز نفل) ادا کرلیا کرتے تھے، اس سواری کا

منہ جدھر بھی ہوتا اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اس طرح کرتے تھے۔ پھر یہ آیت کریمہ تلاوت کی: ﴿وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ﴾ (البقرة: ١١٥) ''اور اللہ ہی کے لیے مشرق و مغرب ہے جدھر بھی پھر جاؤ ادھر اللہ کا چہرہ ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ وسعت والا جاننے والا ہے۔'' پھر فرمایا: یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے۔

(٢٢٠٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ قَالَ وَفِيهِ نَزَلَتْ ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ﴾ [البقرة: ١١٥]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٧٠٠]

(۲۲۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر بیٹھے مکہ سے مدینہ کی طرف آرہے تھے اور (نفل) نماز ادا کر رہے تھے، جدھر بھی آپ کا رخ ہوتا برابر نماز پڑھتے رہتے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں یہ آیت کریمہ اسی بارے میں نازل ہوئی: ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ﴾ (البقرة: ١١٥) ''جدھر بھی منہ کرلو ادھر اللہ کا چہرہ ہے۔''

(٢٢٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبِ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ أَنْمَارٍ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ مُتَوَجِّهًا قِبَلَ الْمَشْرِقِ تَطَوُّعًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٣٩٠٩]

(۲۲۰۳) حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غزوہ انمار میں اپنی سواری پر مشرق کی طرف منہ کر کے نفل نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(٢٢٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصَلِّيَ تَطَوُّعًا وَهُوَ يَسُوقُ الْإِبِلَ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ، وَإِنْ أَتَى عَلَى سَجْدَةٍ قَرَأَهَا وَسَجَدَ. [ضعيف]

(۲۲۰۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اونٹوں کو ہانکتے ہوئے جدھر بھی ان کا چہرہ ہوتا، نفل نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ اگر وہ آیت سجدہ پر پہنچتے تو اسے پڑھتے اور سجدہ کرتے تھے۔

## (۱۱۰) باب الدَّلِيلِ عَلَى إِبَاحَةِ ذَلِكَ عَلَى أَيِّ مَرْكُوبٍ كَانَ نَاقَةً أَوْ حِمَارًا

## اونٹ اور گدھے وغیرہ پر نماز کے جائز ہونے کا بیان

(۲۲۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ نَاقَتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح۔ قد تقدم تخريجه ۲۲۰۲]

(۲۲۰۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نفل نماز اسی جہت کی طرف ادا فرما لیتے جدھر آپ کی اونٹنی کا منہ ہوتا۔

(۲۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِي الْحُبَابِ: سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۲۲۰۶) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا: آپ دراز گوش (گدھے) پر بیٹھے نماز ادا فرما رہے تھے اور اس کا منہ خیبر کی طرف تھا۔

(۲۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: تَلَقَّيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حِينَ قَدِمَ مِنَ الشَّامِ فَلَقِيتُهُ بِعَيْنِ التَّمْرِ - قَالَ - فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ مِنْ هَذَا الْجَانِبِ - يَعْنِي عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ - فَقُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُكَ تُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ. فَقَالَ: لَوْلاَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُهُ مَا فَعَلْتُهُ.

وَفِي حَدِيثِ عَفَّانَ وَوَجْهُهُ ذَلِكَ الْجَانِبَ وَأَوْمَأَ هَمَّامٌ عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ، وَقَالَ فِي آخِرِهِ: لَمْ أَفْعَلْهُ يَعْنِي التَّطَوُّعَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَبَّانَ عَنْ هَمَّامٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ

عَنْ عَفَّانَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۰۴۹]

(۲۲۰۷) (ا) انس بن سیرین سے روایت ہے کہ جب انس بن مالک رضی اللہ عنہ شام سے آئے تو ہم آپ سے ملنے گئے۔ میری ان سے "عین التمر" کے مقام پر ملاقات ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ گدھے پر بیٹھے نماز ادا کر رہے ہیں اور آپ کا چہرہ قبلہ کی بائیں جانب تھا، میں نے ان سے عرض کیا: میں آپ کو غیر قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے نماز پڑھتے دیکھ رہا ہوں! انہوں نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے نہ دیکھا ہوتا تو میں اس طرح کبھی نہ کرتا۔

(ب) اور عفان کی حدیث میں ہے کہ ان کا چہرہ اسی جانب تھا، ہمام نے اشارے سے بتایا کہ قبلہ کی بائیں جانب اس روایت کے آخر میں ہے کہ پھر میں بھی اس طرح نہ کرتا۔

## (۱۱۱) باب اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالنَّاقَةِ عِنْدَ الإِحْرَامِ

## تکبیر تحریمہ کے وقت اونٹنی کو قبلہ رخ کرنے کا بیان

(۲۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَارُودِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنِي الْجَارُودُ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ

حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ بِالصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ النَّاقَةُ. [حسن۔ اخرجه الطیالسی ۲۲۲۸]

(۲۲۰۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے اور نفل نماز ادا کرنے کا ارادہ ہوتا تو اپنی سواری کو قبلہ رخ کر لیتے، پھر تکبیر کہتے، پھر جدھر بھی اونٹنی کا منہ ہوتا، آپ اپنی نماز جاری رکھتے۔

## (۱۱۲) باب الإِيمَاءِ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالسُّجُودُ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ

## رکوع اور سجود کا اشارے کے ساتھ ادا کرنے کا بیان اور سجدوں میں رکوع کی بہ نسبت جھکاؤ زیادہ ہو

(۲۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ، لَا يُبَالِي حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ وَيُومِءُ بِرَأْسِهِ إِيمَاءً. وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ اخرجه احمد ۲/ ۱۳۲/ ۶۱۵۵]

(۲۲۰۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کی پیٹھ پر نفل نماز ادا کرتے تھے۔ آپ کا چہرہ جدھر بھی ہوتا، آپ اس کا خیال نہیں کرتے تھے اور اپنے سر کے ساتھ اشارہ کیا کرتے تھے۔

اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ النَّوَافِلَ مِنْ كُلِّ جِهَةٍ ، وَلَكِنَّهُ يَخْفِضُ السَّجْدَتَيْنِ مِنَ الرَّكْعَةِ وَيُومِءُ إِيمَاءً. [صحیح۔ اخرجه احمد ۳/۳۶۶، ۳۸۰]

(۲۲۱۰) حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی سواری پر ہر طرف رخ کر کے نفل نماز پڑھتے دیکھا ہے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں رکوع سے زیادہ جھکتے تھے۔ آپ (سواری پر) نماز اشارے سے ادا فرماتے۔

(۲۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- لِحَاجَةٍ ، فَجِئْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ ، وَالسُّجُودُ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي . [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ۲/۲۳۶]

(۲۲۱۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے کسی کام کی غرض سے بھیجا۔ جب میں واپس آیا تو آپ اپنی سواری پر مشرق کی طرف منہ کیے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور آپ سجدے میں رکوع سے زیادہ جھکتے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا۔

## (۱۱۳) باب الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

## سواری پر وتر ادا کرنے کا بیان

(۲۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ ، فَلَمَّا خَشِيتُ الصُّبْحَ نَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ؟ قُلْتُ :بَلَى. قَالَ :فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۹۹۹]

(۲۲۱۲) سعید بن یسار سے روایت ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کا مکہ کے راستے میں (شریک سفر) تھا۔ جب مجھے صبح ہونے کا ڈر ہوا تو میں سواری سے اترا اور وتر نماز پڑھنے لگا۔ مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں اسوۂ حسنہ نہیں ہے! میں نے کہا: کیوں نہیں! ضرور ہے۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اونٹ پر وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْقَاضِي وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا ، وَيُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ.

(۲۲۱۳) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر ہی (نفل) نماز پڑھ لیا کرتے تھے، جدھر بھی وہ آپ کو لے کر چلتی اور وتر بھی اسی پر ادا کر لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۳۴۷/۶]

(۲۲۱۴) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر ہی وتر نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ :أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُوتِرُ عَلَى الرَّاحِلَةِ؟ قَالَ :وَهَلْ لِلْوِتْرِ فَضِيلَةٌ عَلَى سَائِرِ التَّطَوُّعِ ، إِي وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ يُوتِرُ عَلَيْهَا.

[صحيح۔ اخرجه ابن عدي في الكامل ۱۹۲/۲]

(۲۲۱۵) جریر بن حازم سے روایت ہے کہ میں نے نافع سے پوچھا: کیا ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: کیا وتروں کو دیگر تمام نوافل پر برتری حاصل ہے؟ اللہ کی قسم! وہ سواری پر ہی وتر ادا کر لیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۶) وَرَوَاهُ غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ هَكَذَا وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَحَدَّثَنِيهِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ

عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ. صحيح، تقدم في الذي قبله.

(۲۲۱۶) ایک دوسری سند سے اسی جیسی حدیث منقول ہے۔

(۲۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ: يُومِءُ إِيمَاءً.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ. [صحيح۔ سنده صحيح]

(۲۲۱۷) ثویر بن ابی فاختہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر وتر ادا کرلیا کرتے تھے۔ (ثوری کی سند سے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ وہ (رکوع، سجدے) اشارے کے ساتھ ادا کرتے تھے۔

## (۱۱۴) باب النُّزُولِ لِلْمَكْتُوبَةِ

## فرض نماز کے لیے سواری سے اترنے کا بیان

(۲۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وِجْهَةٍ تَوَجَّهَ، وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لاَ يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۱۰۴۷]

(۲۲۱۸) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر ہی نفل نماز ادا فرما لیتے تھے، خواہ جس طرف بھی آپ کا چہرہ ہو اور وتر بھی اسی پر پڑھ لیتے، البتہ سواری پر فرض نماز نہیں ادا کرتے تھے۔

(۲۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرِ بْنِ الْبَيَاضِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ

النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَصَلَّى.

لَفْظُ حَدِيثِ مُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةِ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ نَحْوَ الْمَشْرِقِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَمُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری بنحوه ۳۹۱]

(۲۲۱۹) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر مشرق کی طرف منہ کر کے نفل نماز ادا فرما لیتے تھے۔ جب فرض نماز ادا کرنے کا ارادہ فرماتے تو سواری سے نیچے اتر کر قبلہ رخ ہو کر ادا فرماتے تھے۔

(۲۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، وَيُومِءُ بِرَأْسِهِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ ، وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۰۹۸]

(۲۲۲۰) عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی سواری پر نفل نماز ادا کرتے دیکھا۔ آپ اپنے سر کے ساتھ اشارہ فرما رہے تھے اور قبلہ کا لحاظ بھی نہیں فرما رہے تھے۔ لیکن آپ ﷺ فرض نمازوں میں اس طرح نہیں کرتے تھے۔

(۲۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ: سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي جَيْشٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ؟ . فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((انْطَلِقْ إِلَى هَذَا الشِّعْبِ حَتَّى تَكُونَ فِي أَعْلَاهُ وَلَا تَنْزِلَنَّ إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ قَاضِيَ حَاجَةٍ)).

[صحيح۔ اخرجه ابو داود: ۲۵۰۱]

(۲۲۲۱) سہل بن حنظلیہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک لشکر میں چلے...... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کو ہم پر پہرہ کون دے گا؟ تو انس بن ابی مرثد غنوی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس گھاٹی کی طرف چلا جا حتیٰ کہ تو اس چوٹی پر پہنچ جائے اور نماز یا قضائے حاجت کے سوا ہرگز نہ اترنا۔

(۲۲۲۲) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا هَلْ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُصَلِّينَ عَلَى الدَّوَابِّ؟ قَالَتْ: لَمْ يُرَخَّصْ لَهُنَّ فِي شِدَّةٍ وَلاَ رَخَاءٍ.

قَالَ مُحَمَّدٌ: هَذَا فِي الْمَكْتُوبَةِ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ۱۲۸۸]

(۲۲۲۲) (ل) عطا بن ابی رباح سے روایت ہے کہ انہوں نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا عورتوں کو سواری کے جانوروں پر نماز پڑھنے کی رخصت دی گئی ہے؟ انہوں نے فرمایا: عورتوں کو اجازت نہیں دی گئی۔ نہ ہی کسی مجبوری میں اور نہ ہی عام حالت میں۔

(ب) محمد کہتے ہیں: یہ فرض نماز کے بارے میں ہے۔

(۲۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يُنْزِلُ مَرْضَاهُ فِي السَّفَرِ حَتَّى يُصَلُّوا الْفَرِيضَةَ فِي الأَرْضِ إِلاَّ أَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ لَمْ يَذْكُرْ نَافِعًا فِي حَدِيثِهِ. [ضعيف]

(۲۲۲۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ دورانِ سفر مریضوں کو بھی سواریوں سے اتارتے تھے کہ وہ زمین پر فرض نماز ادا کریں۔

(۲۲۲٤) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ الرَّمَّاحِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سَلَمَةَ الْهَمَذَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ: دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَقِيلٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الرَّمَّاحِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - انْتَهَى إِلَى مَضِيقٍ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَالسَّمَاءُ - قَالَ يَحْيَى: وَأَحْسَبُهُ قَالَ أَوِ الْبِلَّةُ قَالَ - مِنْ فَوْقِهِمْ وَالْبِلَّةُ مِنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ، وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ، فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَصَلَّى بِهِمْ يُومِئُ إِيمَاءً، يَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ، أَوْ سُجُودَهُ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى أَحْسَبُهُ قَالَ: وَالْعَدُوُّ مِنْ فَوْقِهِمْ، وَالْبِلَّةُ مِنْ أَسْفَلَ.

وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ، وَلَمْ يَثْبُتْ مِنْ عَدَالَةِ بَعْضِ رُوَاتِهِ مَا يُوجِبُ قَبُولَ خَبَرِهِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ فِي شِدَّةِ الْخَوْفِ. [ضعيف۔ اخرجه احمد ٤ / ١٧٣]

(۲۲۲٤) (ل) عمرو بن عثمان بن یعلی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ ایک درے سے گزرے، اوپر سے بارش

برس رہی تھی اور نیچے نمی تھی۔ (راوی کو شک ہے کہ السماء کا لفظ تھا یا البلۃ کا)۔ نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے موذن کو حکم دیا۔ اس نے اقامت کہی تو رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔ آپ اشارے سے نماز ادا کر رہے تھے۔ سجدوں کو رکوع سے زیادہ پست کرتے تھے۔ ابو عبداللہ کی روایت میں یحییٰ فرماتے ہیں کہ شاید انہوں نے یہ کہا کہ دشمن ان کے اوپر تھے اور بارش ان کے نیچے۔

(ب) اس کی سند ضعیف ہے، اس کے بعض راوی با اعتماد نہیں ہیں، جس کی وجہ سے ان کی حدیث صحیح نہیں۔

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ (طریقہ نماز) خوف کی شدت کی بنا پر ہو۔

## (۱۱۵) باب مَا فِي صَلاَتِهِ الْوِتْرَ عَلَى الرَّاحِلَةِ مِنَ الدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِوَاجِبٍ وَقَدْ ذَكَرْنَا الأَخْبَارَ فِيهَا

### سواری پر وتر ادا کرنے سے وتر کے عدم وجوب پر دلائل، اس کا ذکر مختصر گزر چکا ہے

(۲۲۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الإِسْلاَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)). فَقَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ: ((لاَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ)). مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۴۶]

(۲۲۲۵) طلحہ بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور اسلام کے (احکام کے) بارے میں سوال کرنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دن رات میں پانچ نمازیں (ادا کرو)۔ اس نے عرض کیا: کیا میرے ذمے اس کے علاوہ کوئی اور نماز بھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہاں نوافل ادا کر سکتے ہو۔

(۲۲۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ: أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُخْدَجِيَّ سَمِعَ رَجُلاً بِالشَّامِ يُدْعَى أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ: إِنَّ الْوِتْرَ وَاجِبٌ. قَالَ الْمُخْدَجِيُّ: فَرُحْتُ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَاعْتَرَضْتُ لَهُ وَهُوَ رَائِحٌ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، فَقَالَ عُبَادَةُ: كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- يَقُولُ: ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ ، فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ ، وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ)). [ضعيف۔ اخرجه المالك فی الموطا ۱/۳۶۱]

(۲۲۲۶) ابن محیریز سے روایت ہے کہ بنو کنانہ کا ایک آدمی جسے مخدجی کہا جاتا تھا، اس نے شام میں ابو محمد نامی ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا کہ وتر واجب ہیں۔ مخدجی کہتے ہیں: میں عبادہ بن صامت کی خدمت میں پہنچا اور وہ مسجد میں آرام فرما رہے تھے۔ میں نے انہیں اس کے بارے میں بتایا جو ابو محمد نے کہا تھا کہ وتر واجب ہیں تو ابو عبادہ نے فرمایا: ابو محمد جھوٹ بولتا ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ نے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی ذمہ داری میں جنت میں داخل کرے گا اور جو ان نمازوں کو ضائع کر دے گا تو اللہ تعالیٰ کا اس کے بارے میں کوئی عہد نہیں اگر چاہے تو اس کو عذاب دے اور اگر چاہے تو اس کو جنت میں داخل کر دے۔

(۲۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَهُوَ قَوْلُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَابْنِ عَبَّاسٍ، وَكُلُّ ذَلِكَ مَعَ سَائِرِ الآثَارِ الْوَارِدَةِ فِيهِ مَوْضِعُهَا بَابُ صَلاَةِ التَّطَوُّعِ.

(۲۲۲۷) (ا) سیدنا علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ وتر فرض نہیں سنت ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو سنت قرار دیا ہے۔

(ب) یہ عبادہ بن صامت اور ابن عباس کا قول ہے۔ اس موضوع سے متعلق دیگر روایات جو وارد ہوئی ہیں، ان کا ذکر باب التطوع میں ہوگا کیوں کہ اس کا محل وہی ہے۔

## (۱۱۶) باب الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ فِي الْمَكْتُوبَةِ حَالَ الْمُسَايَفَةِ وَشِدَّةِ الْقِتَالِ

## شمشیر زنی اور سخت گھمسان کی لڑائی میں فرض نماز میں بھی عدم استقبال قبلہ کی رخصت کا بیان

(۲۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلاَةِ الْخَوْفِ قَالَ: يَتَقَدَّمُ الإِمَامُ وَطَائِفَةٌ ثُمَّ قَصَّ الْحَدِيثَ.

وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فِي الْحَدِيثِ: فَإِنْ كَانَ خَوْفًا أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ صَلَّوْا رِجَالاً وَرُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ وَغَيْرَ مُسْتَقْبِلِيهَا.

وَهُوَ ثَابِتٌ مِنْ جِهَةِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. وَمَوْضِعُهُ كِتَابُ صَلاَةِ الْخَوْفِ. [صحيح- اخرجه مالك ١/١٤٨]

(۲۲۲۸) (ا) نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے جب صلوۃ خوف کے بارے سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ امام اور ایک جماعت آگے نکل کر نماز پڑھے اور دوسری دشمن کے مقابلے میں رہے، پھر مکمل حدیث بیان کی۔

(ب) حدیث میں ابن عمر نے کہا: اگر خوف اس سے زیادہ ہو تو وہ پیدل اور سوار دونوں حالت میں ادا کریں، چاہے قبلہ رخ ہوں نہ ہوں۔

(ج) نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ یہ روایت کتاب صلاۃ الخوف میں ہے۔

## (۱۱۷) باب مَنْ طَلَبَ بِاجْتِهَادِهِ إِصَابَةَ عَيْنِ الْكَعْبَةِ

## صحیح قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان

(۲۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ سَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِدُخُولِهِ. قَالَ: لَمْ يَكُنْ يُنْهَى عَنْ دُخُولِهِ ، وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا ، وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ ، فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي قِبَلِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ قَالَ: ((هَذِهِ الْقِبْلَةُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ دُونَ قِصَّةِ الدُّخُولِ عَنْ عَطَاءٍ وَدُونَ ذِكْرِ أُسَامَةَ ، وَالصَّحِيحُ مَا رُوِّينَا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِطُولِهِ وَذَكَرَ أُسَامَةَ.

[صحيح- اخرجه البخاري بنحوه ٣٨٩]

(۲۲۲۹) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے پوچھا: کیا تم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہیں تو صرف (بیت اللہ کا) طواف کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اس کے اندر داخل ہونے کا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے اندر داخل ہونے سے منع تو نہیں کیا، لیکن میں نے ان سے سنا ہے کہ انہیں سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے خبر دی ہے کہ نبی ﷺ جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو اس کے تمام کونوں میں دعا کی، لیکن نماز نہیں پڑھی۔ بلکہ جب آپ باہر تشریف لائے تو آپ نے قبلہ رخ ہو کر دو رکعتیں ادا کیں، پھر فرمایا: یہ ہے قبلہ۔

# (۱۱۸) بَابُ مَنْ طَلَبَ بِاجْتِهَادِهِ جِهَةَ الْكَعْبَةِ

## سمت قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان

(۲۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ)). [صحيح۔ اخرجه الحاكم ۱/۳۲۳]

(۲۲۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ (یہ حکم اہل مدینہ کے لیے ہے)

(۲۲۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ: يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ)).

تَفَرَّدَ بِالأَوَّلِ ابْنُ مُجَبَّرٍ، وَتَفَرَّدَ بِالثَّانِي يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْخَلاَّلُ، وَالْمَشْهُورُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ. [صحيح۔ انظر التخريج السابق]

(۲۲۳۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (اہل مدینہ کے لیے) مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

(۲۲۳۲) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَاضِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ نَافِعٍ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا. وَرُوِيَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِمَا.

وَالْمُرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَمَنْ كَانَ قِبْلَتُهُ عَلَى سَمْتِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فِيمَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ يَطْلُبُ قِبْلَتَهُمْ ثُمَّ يَطْلُبُ عَيْنَهَا. [صحيح۔ اخرجه مالك ٤٦١]

(۲۲۳۲) (ا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

(ب) اس سے مراد اہل مدینہ ہیں۔ واللہ اعلم۔ جن لوگوں کا قبلہ اہل مدینہ کی مشرق و مغرب کے درمیان ہے پہلے ان کا قبلہ تلاش کیا جائے گا پھر عین قبلہ کو تلاش کیا جائے گا۔

(۲۲۳۳) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ إِذَا تَوَجَّهْتَ قِبَلَ الْبَيْتِ. [حسن۔ طبقات ابن خیاط ۱/۳۸۱]

(۲۲۳۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے جب تو قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے ہو۔

(۲۲۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَنْبَسَةَ أَبُو مُحَمَّدٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ عَنْبَسَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ يَعْقُوبَ الْيَشْكُرِيُّ فِي نَخِيلَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْمَكِّيُّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((الْبَيْتُ قِبْلَةٌ لأَهْلِ الْمَسْجِدِ ، وَالْمَسْجِدُ قِبْلَةٌ لأَهْلِ الْحَرَمِ ، وَالْحَرَمُ قِبْلَةٌ لأَهْلِ الأَرْضِ فِي مَشَارِقِهَا وَمَغَارِبِهَا مِنْ أُمَّتِي)).

تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْمَكِّيُّ. وَهُوَ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ كَذَلِكَ مَرْفُوعًا، وَلاَ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۲۳۴) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام والوں کا قبلہ بیت اللہ ہے اور اہل حرم کا قبلہ مسجد حرام ہے اور حرم میری امت کے مشرق و مغرب والے تمام اہل زمین کا قبلہ ہے۔

## (۱۱۹) بابُ الاِخْتِلاَفِ فِي الْقِبْلَةِ عِنْدَ التَّحَرِّي

## قبلہ کے بارے میں جستجو اور تحقیق کے وقت اختلاف کا بیان

(۲۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الْمَرْثَدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَسِيرٍ أَوْ سَرِيَّةٍ ، فَأَصَابَنَا غَيْمٌ فَتَحَرَّيْنَا وَاخْتَلَفْنَا فِي الْقِبْلَةِ ، فَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا عَلَى حِدَةٍ ، فَجَعَلَ أَحَدُنَا يَخُطُّ بَيْنَ يَدَيْهِ لِنَعْلَمَ أَمْكِنَتَنَا ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا نَظَرْنَاهُ فَإِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: ((قَدْ أَجْزَتْ صَلاَتُكُمْ)).

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيُّ عَنْ عَطَاءٍ . (ج) وَهُمَا ضَعِيفَانِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ الْحَارِثِيُّ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَكُمْ دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ رِوَايَةِ الْمَرْثَدِيِّ.

ثُمَّ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ كَذَا قَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيِّ عَنْ عَطَاءٍ وَهُمَا ضَعِيفَانِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُوسَى الرَّقِّيُّ بِأَنْطَاكِيَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ مَرْوَانَ الرَّقِّيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [ضعیف۔ اخرجہ الحاکم ۱/۳۲۴]

(۲۲۳۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر یا سریہ میں تھے۔ موسم ابر آلود ہو گیا۔ ہماری کوشش اور غور و فکر کے باوجود قبلہ کے بارے میں ہم میں اختلاف ہو گیا۔ ہر ایک نے علیحدہ علیحدہ (اپنی سمت پر) نماز ادا کی۔ اور اپنے سامنے خط کھینچ لیا۔ تاکہ ہم اپنی سمتیں جان سکیں۔ پھر جب ہم نے صبح کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ ہم نے غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھی۔ پھر ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تمہاری نماز ہو گئی۔

(۲۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: لاَ تُقَلِّدُوا دِينَكُمُ الرِّجَالَ ، فَإِنْ أَبَيْتُمْ فَبِالأَمْوَاتِ لاَ بِالأَحْيَاءِ .

[صحیح۔ اخرجہ اللالکائی فی شرح الاعتقاد ۱/۹۳]

(۲۲۳۶) سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اپنے دین میں بلا دلیل لوگوں کی پیروی نہ کرو، اگر تم انکار کرتے ہو تو پھر مردوں کی تقلید کرو زندوں کی نہ کرو۔

## (۱۲۰) باب لاَ تُسْمَعُ دِلاَلَةُ مُشْرِكٍ لِمَنْ كَانَ أَعْمَى أَوْ غَيْرَ بَصِيرٍ بِالْقِبْلَةِ

## نابینا وغیرہ کے لیے سمت قبلہ کی تعیین میں کافر کا قول معتبر نہیں

(۲۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَمْلَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَتَكَلَّمُ هَذِهِ الْجَنَازَةُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : ((اللَّهُ أَعْلَمُ)). فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: أَنَا أَشْهَدُ أَنَّهَا تَكَلَّمُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَا حَدَّثَكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَلاَ تُصَدِّقُوهُمْ وَلاَ تُكَذِّبُوهُمْ ، وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ، فَإِنْ كَانَ حَقًّا

لَمْ تُكَذِّبُوهُمْ ، وَإِنْ كَانَ بَاطِلًا لَمْ تُصَدِّقُوهُمْ)).

ابْنُ أَبِي نَمْلَةَ هُوَ نَمْلَةُ بْنُ أَبِي نَمْلَةَ الأَنْصَارِيُّ. [صحیح۔ (بدون القصہ) اخرجہ ابو داود ۳۶۴۴]

(۲۲۳۷) ابن ابی نملہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس موجود تھا۔ اتنے میں ایک یہودی آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے محمد (ﷺ) کیا یہ جنازہ کلام کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے۔ یہودی نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ میت بات کرے گی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اہل کتاب جو بات تمہیں بیان کریں نہ اس کی تصدیق کرو اور نہ ہی تکذیب کرو۔ (صرف اتنا کہو) ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ اگر ان کی بات صحیح (حق) ہو تو ان کی تکذیب نہ کرو اور اگر ان کی بات غلط ہو تو ان کی تصدیق مت کرو۔

(۲۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ ، فَإِنَّهُمْ لَنْ يَهْدُوكُمْ وَقَدْ ضَلُّوا)). [حسن لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۳/ ۳۳۸]

(۲۲۳۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل کتاب سے (دین کی) کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرو، کیوں کہ وہ ہرگز تمہاری رہنمائی نہیں کر سکیں گے اس لیے کہ وہ خود گمراہ ہیں۔

## (۱۲۱) باب اسْتِبْيَانِ الْخَطَإِ بَعْدَ الاِجْتِهَادِ

## اجتہاد کے بعد غلطی کے ظاہر اور واضح ہونے کا بیان

(۲۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءَ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ إِذْ جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ قُرْآنٌ ، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا. وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح۔ قد تقدم تخریجہ برقم ۲۱۸۹]

(۲۲۳۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ لوگ مسجد قبا میں نماز فجر ادا کر رہے تھے۔ اتنے میں ان کے پاس ایک شخص آیا۔ اس نے کہا: گذشتہ روز رسول اللہ ﷺ پر قرآن نازل کیا گیا اور آپ کو حکم دیا گیا ہے کہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں، لہٰذا قبلہ رخ ہو جاؤ۔ ان کے چہرے شام کی طرف تھے چناں چہ وہ (حالت نماز میں ہی) کعبہ کی طرف پھر گئے۔

(۲۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَصْحَابَهُ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ [البقرة: ١٤٤] مَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَنَادَاهُمْ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ: أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ إِلَى الْكَعْبَةِ. مَرَّتَيْنِ. قَالَ: فَمَالُوا كَمَا هُمْ رُكُوعٌ إِلَى الْكَعْبَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٥٢٧]

(۲۲۴۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ (البقرة: ١٤٤) ''پس اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیر اور جہاں بھی تم ہو اپنے چہروں کو اسی طرف پھیر لو۔''
تو بنو سلمہ کا ایک چند لوگوں پر سے گزرا۔ اس نے انہیں آواز دی۔ وہ فجر کی نماز میں حالت رکوع میں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے۔ اس نے کہا: خبردار! سنو! قبلہ کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا ہے۔ اس نے دوبار یہی کہا، چناں چہ وہ حالت رکوع ہی میں کعبہ کی طرف پھر گئے۔

(۲۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ وَعُمَرُ بْنُ قَيْسٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِاللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَظْلَمَتْ مَرَّةً وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ وَاشْتَبَهَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ، فَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا حِيَالَهُ فَلَمَّا انْجَلَتْ إِذَا بَعْضُنَا صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ، وَبَعْضُنَا قَدْ صَلَّى لِلْقِبْلَةِ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((مَضَتْ صَلَاتُكُمْ)). وَنَزَلَتْ ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ١١٥]

[ضعيف۔ اخرجه الطيالسي في سنده ١١٤٥]

(۲۲۴۱) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے اوپر اندھیرا چھا گیا (رات ہو گئی) اور ہم سفر میں تھے۔ اس دوران ہم پر قبلہ مشتبہ ہو گیا۔ ہم میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نماز ادا کی۔ جب موسم صاف ہوا تو معلوم ہوا کہ ہم میں سے بعض لوگوں نے غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھی ہے۔ ہم نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری نماز ہو گئی ہے اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ (البقرة: ١١٥) ''جدھر بھی منہ کر لو وہیں اللہ کا چہرہ ہے۔''

(۲۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّيْنَا لَيْلَةً فِي غَيْمٍ وَخَفِيَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ وَعَلَّمْنَا عَلَمًا ، فَلَمَّا

انْصَرَفْنَا نَظَرْنَا فَإِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: قَدْ أَحْسَنْتُمْ وَلَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نُعِيدَ.

وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَطَاءٍ وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَرْزَمِيِّ عَنْ عَطَاءٍ أَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَطَاءٍ فَقَدْ مَضَى.

وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّهُ فِي وِجَادَاتِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ. [منکر]

(۲۲۴۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے ابر آلود رات میں نماز پڑھی اور ہم پر قبلہ کی سمت واضح نہ ہو سکی۔ چناں چہ ہم نے (جس جانب نماز پڑھی تھی) وہاں نشانی رکھ دی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو معلوم ہوا کہ ہم نے قبلے سے دوسری طرف نماز پڑھی۔ چناں چہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا اور آپ نے ہمیں نماز لوٹانے کا نہیں کہا۔

(۲۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الرُّصَافِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً كُنْتُ فِيهَا ، فَأَصَابَتْنَا ظُلْمَةٌ فَلَمْ نَعْرِفِ الْقِبْلَةَ ، فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنَّا: الْقِبْلَةُ هَا هُنَا قِبَلَ الشَّمَالِ. فَصَلَّوْا وَخَطُّوا خَطًّا ، وَقَالَ بَعْضُنَا: الْقِبْلَةُ هَا هُنَا قِبَلَ الْجَنُوبِ وَخَطُّوا خَطًّا ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ أَصْبَحَتْ تِلْكَ الْخُطُوطُ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ، فَقَدِمْنَا مِنْ سَفَرِنَا فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَسَكَتَ ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] أَيْ حَيْثُ كُنْتُمْ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، وَلاَ نَعْلَمُ لِهَذَا الْحَدِيثِ إِسْنَادًا صَحِيحًا قَوِيًّا.

وَذَلِكَ لأَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ سَالِمٍ الْكُوفِيَّ كُلُّهُمْ ضُعَفَاءُ . وَالطَّرِيقُ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَرْزَمِيِّ غَيْرُ وَاضِحٍ لِمَا فِيهِ مِنَ الْوِجَادَةِ وَغَيْرِهَا ، وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا نُزُولُ الآيَةِ فِي ذَلِكَ.

وَصَحِيحٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعَرْزَمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: أَنَّ الآيَةَ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي التَّطَوُّعِ خَاصَّةً حَيْثُ تَوَجَّهَ بِكَ بَعِيرُكَ. وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [ضعیف]

(۲۲۴۳) (ا) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چند لوگوں کو جہاد کے لیے بھیجا۔ میں بھی ان

میں تھا۔ موسم خراب ہونے کی وجہ سے ہمارے لیے سمت قبلہ کی پہچان مشکل ہوگئی۔ کچھ لوگوں نے شمال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ قبلہ ادھر ہے۔ انہوں نے ادھر ہی نماز پڑھی اور خط کھینچ لیا اور بعض نے کہا کہ قبلہ جنوب کی طرف ہے۔ انہوں نے بھی اسی طرف نماز پڑھی اور خط کھینچ لیا۔ جب صبح ہوئی اور سورج طلوع ہوگیا تو وہ لکیریں غیر قبلہ کی طرف تھیں۔ جب ہم سفر سے واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ خاموش ہوگئے۔ پھر یہ آیت کریمہ نازل کی: ﴿وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ''مشرق ومغرب اللہ ہی کے لیے ہیں۔ جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔'' یعنی جہاں بھی ہو، جدھر بھی ہو۔

(ب) صحیح وہ ہے جو حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ یہ آیت خاص طور پر نفل نماز کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ نفل نماز میں تمہاری سواری کا رخ جدھر بھی ہو درست ہے اور اس کا ذکر گزر چکا ہے۔

(۲۲۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ - قَالَ - وَفِيهِ نَزَلَتْ ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي الْمَكْتُوبَةِ ثُمَّ صَارَتْ مَنْسُوخَةً وَذَلِكَ فِيمَا.

(۲۲۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے مدینہ تشریف لاتے ہوئے اپنی سواری پر (نفل) نماز ادا فرمالیا کرتے تھے جدھر بھی آپ کا رخ ہوتا اور فرماتے کہ اسی بارے یہ آیت کریمہ اتری ہے: ﴿فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ''جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔''

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ یہ آیت کریمہ فرض نماز کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ پھر منسوخ ہوگئی اور یہ اسی سے متعلق ہے۔

(۲۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَوَّلُ مَا نُسِخَ مِنَ الْقُرْآنِ فِيمَا ذُكِرَ لَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ شَأْنُ الْقِبْلَةِ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، وَتَرَكَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ فَقَالَ ﴿سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ۱۴۲] يَعْنُونَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَنَسَخَهَا فَصَرَفَهُ اللَّهُ إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ فَقَالَ ﴿وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُمَا

کُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ [البقرة: ١٥٠]

وَفِي كَلَامِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بَيَانُ مَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَهُوَ أَنَّهُ دَخَلَ فِي مَبْسُوطِ كَلَامِهِ فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ اسْتَقْبَلَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ مُوَلِّيًا عَنِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَهُوَ يُحِبُّ لَوْ قَضَى اللَّهُ لَهُ بِاسْتِقْبَالِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الآيَةَ إِلَى أَنْ أَنْزَلَ اللَّهُ ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ﴾ [البقرة: ١٤٤]

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِىَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي قَوْلِهِمْ ﴿مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة:١٤٢]

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه الحاکم ٢/٢٩٤]

(۲۲۴۵) (ا) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قرآن میں سے سب سے پہلے جو چیز منسوخ کی گئی آیت قبلہ ہے، یعنی ﴿وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ﴾ (البقرة: ١١٥) ''مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں، جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔'' چناں چہ رسول اللہ ﷺ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے لگے اور بیت اللہ کو چھوڑ دیا۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ (البقرة: ١٤٢) عنقریب بے وقوف لوگ کہیں گے کہ کس چیز نے ان کو اس قبلہ سے پھیر دیا جس پر یہ تھے، یعنی بیت المقدس۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو منسوخ کر دیا اور آپ ﷺ کو بیت عتیق یعنی کعبہ کی طرف پھیر دیا۔ اس سلسلے میں یہ آیت اتری: ﴿وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ﴾ (البقرة: ١٥٠) ''اور آپ جہاں سے بھی نکلیں اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیریں اور تم جہاں کہیں بھی ہو تو اسی (مسجد حرام) کی طرف ہی اپنے چہروں کو پھیرلو۔''

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کے بارے میں تفصیل سے وضاحت کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز ادا فرمانے لگے، لیکن آپ کی خواہش تھی کہ قبلہ بیت اللہ ہو، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ﴾ (البقرة: ١٤٤) ''ہم تیرے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔''

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ آیت یہود کے اس قول کے بارے نازل ہوئی جو انہوں نے کہا، یعنی: ﴿مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ (البقرة: ١٤٢) ''کس چیز نے ان کو اس قبلہ سے پھیر دیا جس پر یہ تھے۔''

(٢٢٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ

قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ أَوَّلَ مَا نُسِخَ فِي الْقُرْآنِ الْقِبْلَةُ ، وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَكَانَ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْيَهُودُ أَمَرَهُ اللَّهُ أَنْ يَسْتَقْبِلَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَفَرِحَتِ الْيَهُودُ فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِضْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُحِبُّ قِبْلَةَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَكَانَ يَدْعُو اللَّهَ وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا﴾ [البقرة: ١٤٤] إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ [البقرة: ١٤٤] يَعْنِي نَحْوَهُ ، فَارْتَابَ مِنْ ذَلِكَ الْيَهُودُ وَقَالُوا ﴿مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ١٤٢] فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ١١٥] ﴿وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ﴾ [البقرة: ١٤٣]

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلِيُمَيِّزَ أَهْلَ الْيَقِينِ مِنْ أَهْلِ الشَّكِّ وَالرِّيبَةِ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ﴾ [البقرة: ١٤٣] يَعْنِي تَحْوِيلَهَا عَلَى أَهْلِ الشَّكِّ ﴿إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ﴾ [البقرة: ٤٥] يَعْنِي الْمُصَدِّقِينَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي قَوْلِهِ ﴿فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ١١٥] يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَثَمَّ الْوَجْهُ الَّذِي وَجَّهَكُمُ اللَّهُ إِلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۲۴۶)(ل) علی بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن میں سب سے پہلے جو حکم منسوخ ہوا وہ قبلہ کے بارے تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو وہاں اکثریت یہودیوں کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو حکم دیا کہ بیت المقدس کی طرف منہ کرلیں۔ یہودی خوش ہو گئے، رسول اللہ ﷺ اس قبلے پر سولہ یا سترہ ماہ تک رہے، لیکن آپ ﷺ ابراہیم علیہ السلام کا قبلہ پسند فرماتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرتے رہتے تھے اور نظر اٹھا اٹھا کر آسمان کی طرف بھی دیکھتے تھے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل کی: ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا﴾ ''ہم آپ کے چہرے کا آسمان میں بار بار اٹھنا دیکھ رہے ہیں، ہم ضرور آپ کو آپ کے پسندیدہ قبلے کی طرف پھیر دیں گے۔'' (البقرة: ١٤٤) فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ اپنے چہروں کو اسی طرف پھیرو۔'' (البقرة: ١٤٤) یہودیوں کو اس سے ضد ہوئی تو انہوں نے کہا: ﴿مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ ''جس قبلہ پر یہ تھے اس سے ان کو کس نے پھیرا ہے؟'' (البقرة: ١٤٢) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ ''مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔'' (البقرة: ١١٥) ﴿وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ﴾ ''جس قبلہ پر آپ تھے اس کو ہم نے اس لیے بنایا تھا کہ ہم واضح کر دیں کہ رسول اللہ کی اطاعت کون کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں انکار کرتا ہے۔'' (البقرة: ١٤٢)

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لنعلم کا معنی یہ ہے کہ یقین والوں اور شک کرنے والوں میں تمیز کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ﴾ ''یقیناً یہ بڑا مشکل ہے، مگر اللہ نے جن کو ہدایت سے نوازا (ان پر گراں نہیں ہے)'' (البقرة ۱٤۳) یعنی تحویل قبلہ شک والوں پر گراں ہے۔ ﴿اِلَّا عَلَى الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ﴾ ''مگر ڈرنے والوں پر۔'' (البقرة: ۱٤۳) یعنی اللہ کے نازل کردہ احکامات کی تصدیق کرنے والوں پر بھاری نہیں ہے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ﴾ (البقرة: الآية: ۱۱۵) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسی طرف ہے، جس طرف اس نے تمہیں متوجہ کیا ہے۔

(۲۲٤۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ النَّضْرِ يَعْنِي ابْنَ عَرَبِيٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] قَالَ: قِبْلَةُ اللَّهِ ، فَأَيْنَمَا كُنْتَ فِي مَشْرِقٍ أَوْ مَغْرِبٍ فَلاَ تُوَجِّهَنَّ إِلاَّ إِلَيْهَا. [حسن]

(۲۲۴۷) مجاہد سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) کے بارے میں منقول ہے کہ اللہ کا قبلہ سے مراد یہ ہے کہ تو مشرق و مغرب میں جہاں بھی ہو تو صرف اسی کی طرف چہرہ کر۔

(۲۲٤۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ: مَنْ صَلَّى عَلَى غَيْرِ طُهْرٍ أَوْ عَلَى غَيْرِ قِبْلَةٍ أَعَادَ الصَّلاَةَ كَانَ فِي الْوَقْتِ أَوْ غَيْرِ الْوَقْتِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ خَطْوَةُ الْقِبْلَةَ تَحَرُّفًا أَوْ شَيْئًا يَسِيرًا.

وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ لاَ يُعِيدُ. [ضعيف]

(۲۲۴۸) (ا) عبدالرحمٰن بن ابوزناد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ فقہاء مدینہ کا یہ قول ہے کہ جو شخص بے وضو یا غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھے تو اس کو نماز لوٹانا ہوگی چاہے وقت کے اندر ہو یا وقت گذر چکا ہو۔ البتہ اگر اس کے پاؤں قبلے سے منحرف ہوں یا وہ خود تھوڑا سا منحرف ہو تو گنجائش ہے۔

(ب) ابراہیم نخعی سے منقول ہے کہ انہوں نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جو غیر قبلہ کی طرف نماز ادا کرے کہ وہ نماز نہ لوٹائے۔

## (۱۲۲) بَاب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ خَطَأَ الاِنْحِرَافِ مَعْفُوٌّ عَنْهُ

## غلطی سے انحراف قبلہ پر مواخذہ نہ ہونے کا بیان

(۲۲٤۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكَى

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. مُخَرَّجٌ فِي صَحِيحِ مُسْلِمٍ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۳/۳۳۴]

(۲۲۴۹) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے۔ ہم نے آپ کی اقتدا میں نماز ادا کی۔ آپ بیٹھے ہوئے تھے۔ اس دوران آپ نے ہمیں کھڑے دیکھا تو بیٹھنے کا اشارہ کیا...... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۲۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ سَلاَّمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلاَّمٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ: لَمَّا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى حُنَيْنٍ قَالَ: ((أَلاَ رَجُلٌ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ؟)). فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: انْطَلِقْ . فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي فَقَالَ: ((هَلْ أَحْسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ)). قَالُوا: لاَ. فَجَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي وَيَلْتَفِتُ إِلَى الشِّعْبِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: ((إِنَّ فَارِسَكُمْ قَدْ أَقْبَلَ)). فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: ((لَعَلَّكَ نَزَلْتَ)). قَالَ: لاَ إِلاَّ مُصَلِّيًا أَوْ قَاضِيًا حَاجَةً ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي اطَّلَعْتُ الشِّعْبَيْنِ فَإِذَا هَوَازِنُ بِظُعُنِهِمْ وَشَائِهِمْ وَنَعَمِهِمْ مُتَوَجِّهُونَ إِلَى حُنَيْنٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((غَنِيمَةُ الْمُسْلِمِينَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ۲۵۰۱]

(۲۲۵۰) حضرت سہل بن حنظلیہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ حنین کی جانب روانہ ہوئے تو فرمایا: رات کو ہم پر پہرہ کون دے گا؟ انس بن ابو مرثد غنوی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نماز پڑھانے نکلے اور فرمایا: کیا تم نے اپنے گھڑ سوار کے بارے میں پتا لگا لیا ہے۔ انہوں نے عرض کیا: نہیں! آپ ﷺ نماز پڑھانے لگے اور گھاٹی کی طرف بھی جھانکا۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: تمہارا گھڑ سوار آ چکا ہے۔ جب وہ (انس بن ابو مرثد) آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: شاید تم سواری سے اترے تھے۔ انہوں نے عرض کیا: نہیں البتہ نماز اور قضائے حاجت کے لیے اترا تھا۔ پھر عرض کیا کہ میں دو وادیوں میں گیا۔ وہاں کچھ لوگ اپنے تیز رفتار اونٹوں، بھیڑوں اور بکریوں کے ساتھ تھے اور حنین کی طرف جا رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان شاء اللہ! کل یہ مسلمانوں کو بطور غنیمت ملیں گے۔ پھر طویل حدیث ذکر کی۔

(۲۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ الرَّزْجَاهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ الْمَرْوَزِيُّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الأَبْهَرِيُّ الصُّوفِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا جِبْرِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيُّوَيْهِ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَلْحَظُ فِي صَلاَتِهِ يَمِيناً وَشِمَالاً وَلاَ يَلْوِي عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ. هَكَذَا رَوَاهُ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَخَالَفَهُ غَيْرُهُ وَرَوَاهُ مُنْقَطِعًا. [ضعيف۔ اخرجه احمد ١/ ٢٧٥]

(۲۲۵۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دائیں بائیں دیکھ لیا کرتے تھے، لیکن اپنی گردن کو پیٹھ کی طرف نہیں موڑتے تھے۔

(۲۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَلْحَظُ فِي صَلاَتِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَلْوِيَ بِهِ عُنُقَهُ. [ضعيف۔ انظر الذى قبله]

(۲۲۵۲) عبداللہ بن سعید بن ابی ہند عکرمہ کے ایک شاگرد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں (دائیں بائیں) التفات کرلیا کرتے تھے، لیکن اپنی گردن نہیں موڑتے تھے۔

## (۱۲۳) بَابُ الصَّبِيِّ يَبْلُغُ فِي صَلاَتِهِ فَيُتِمُّهَا أَوْ يُصَلِّيهَا فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ ثُمَّ يَبْلُغُ فَلاَ يَلْزَمُهُ إِعَادَتُهَا لأَنَّهُ فَعَلَ مَا كَانَ مَأْمُوراً بِفِعْلِهِ مَضْرُوباً عَلَى تَرْكِهِ

## اگر بچہ نماز میں بالغ ہو جائے تو وہ اپنی نماز پوری کرے گا اور اگر اوّل وقت میں نماز پڑھ لے، پھر بالغ ہو جائے تو اس پر نماز کا اعادہ لازم نہیں؛ کیوں کہ اس نے وہی کیا جس کا اسے حکم دیا گیا تھا اور نہ کرنے پر اس کی سرزنش ہوتی

(۲۲۵۳) وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ مَلاَّسٍ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مُرُوا الصَّبِيَّ بِالصَّلاَةِ ابْنَ سَبْعٍ، وَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا ابْنَ عَشْرٍ)).

تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ٤٩٤]

(۲۲۵۳) عبدالملک بن ربیع بن سبرہ اپنے والد سے، اپنے دادا کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم کرو اور دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر اس کی سرزنش کرو۔“

# جماع أَبْوَابِ صِفَةِ الصَّلاَةِ

## طریقۂ نماز کے ابواب کا مجموعہ

### (۱۲۴) باب النِّيَّةِ فِي الصَّلاَةِ

### نماز کی نیت کا بیان

(۲۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ ، وَإِنَّمَا لاِمْرِءٍ مَا نَوَى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۱]

(۲۲۵۴) علقمہ بن وقاص فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور آدمی کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی۔ لہٰذا جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہوگی تو اس کو اس کے مطابق ثواب ملے گا اور جس کی ہجرت دنیا کی غرض سے ہوئی کہ وہ اس کو مل جائے یا عورت کی خاطر ہوئی کہ وہ اس سے نکاح کرلے تو اس کی ہجرت اسی کام کے لیے شمار ہوگی۔

(۲۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الأَصْبَهَانِيَّ يَعْنِي ابْنَ مَنْدَهْ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ هَارُونَ بْنِ سُفْيَانَ الْقَاضِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبُوَيْطِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَقُولُ: يَدْخُلُ فِي حَدِيثِ: ((الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ)). ثُلُثُ الْعِلْمِ. [صحیح]

(۲۲۵۵) امام بویطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ انما الاعمال بالنیات ایک تہائی علم پر مشتمل ہے۔

# (۱۲۵) باب عُزُوبِ النِّيَّةِ بَعْدَ الإِحْرَامِ

## احرام کے بعد نیت ختم کرنے کا بیان

(۲۲۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةً فَزَادَ فِيهَا أَوْ نَقَصَ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: ((وَمَا ذَاكَ؟)). قَالَ: فَذَكَرْنَا الَّذِي فَعَلَ، فَثَنَى رِجْلَهُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ لأَنْبَأْتُكُمْ ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَأَيُّكُمْ مَا نَسِيَ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ، فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَنْصُورٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۳۹۲]

(۲۲۵۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو اس میں کوئی کمی و زیادتی کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ہوا؟ عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں: ہم نے آپ کو نماز والی بات یاد دلائی تو آپ ﷺ نے اپنی ٹانگ موڑی اور قبلہ رخ ہو کر دو سجدے کیے۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اگر نماز میں کوئی نیا حکم آ جاتا تو میں ضرور تمہیں بتا دیتا۔ میں بھی انسان ہوں۔ بھول جاتا ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو۔ لہٰذا جب میں بھول جایا کروں تو مجھے یاد دلا دیا کرو اور تم میں سے جو بھی اپنی نماز میں بھول جائے تو وہ غور کرے، پھر جس کو درست سمجھے تو اسی کے مطابق نماز مکمل کرے، پھر سہو کے دو سجدے ادا کر لے۔

(۲۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَهَا فِي الصَّلاَةِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله وهو جزء منه]

(۲۲۵۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نماز میں بھول گئے تو آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔

# (۱۲۶) باب مَا يَدْخُلُ بِهِ فِي الصَّلاَةِ مِنَ التَّكْبِيرِ

## نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہنے کا بیان

(۲۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَعَلَيْكَ السَّلاَمُ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ . فَقَالَ: ((وَعَلَيْكَ السَّلاَمُ ارْجِعْ فَصَلِّ ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الَّتِي بَعْدَهَا: عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلاَتِكَ كُلِّهَا))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۸۹۷]

(۲۲۵۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ مسجد کے اندر ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ اس نے نماز پڑھی، پھر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وعليك السلام جاؤ دوبارہ نماز پڑھو؛ کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی، پھر دوبارہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ آپ نے فرمایا: وعليك السلام جاؤ پھر نماز پڑھو؛ کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے تیسری یا چوتھی بار عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے سکھا دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کا ارادہ کرلے تو اچھی طرح وضو کر، پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ، پھر قرآن میں سے جو تجھے آسان ہو پڑھ، پھر اطمینان سے رکوع کر، پھر سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو جا، پھر اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا، پھر اسی طرح اپنی ساری نماز پڑھ۔

(۲۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ بِالتَّكْبِيرِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، وَقَدْ خَالَفَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فِي إِسْنَادِهِ.

(۲۲۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کی ابتدا تکبیر (تحریمہ) سے فرماتے تھے، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۲۲۶۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز تکبیر کے ساتھ شروع فرماتے اور قراءت ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کرتے تھے۔

(۲۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ الطُّهُورُ، وَإِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ، وَإِحْلاَلُهَا التَّسْلِيمُ)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ: وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابوداود ٦١]

(۲۲۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی وضو ہے اور اس کا شروع کرنا تکبیر ہے اور اس سے نکلنا سلام ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ قول قدیم میں فرماتے ہیں کہ اسی طرح ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۲۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ التَّكْبِيرُ، وَانْقِضَاؤُهَا التَّسْلِيمُ. [صحيح۔ اخرجه الطبراني في الكبير بنحوه ٢٥٧/٩/]

(۲۲۶۲) حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز کی چابی (شروع کرنے والی) تکبیر ہے اور اس کا پورا ہو جانا سلام پھیرنا ہے۔

## (۱۲۷) باب كَيْفِيَّةِ التَّكْبِيرِ

## کیفیت تکبیر کا بیان

(۲۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَالَ الإِمَامُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُولُوا اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). [صحيح لغيره۔ اخرجه الحاكم ٣٣٥/١]

(۲۲۶۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام الله اکبر کہے تو تم الله اکبر کہو اور جب امام سمع الله لمن حمده کہے تو تم ربنا ولك الحمد کہو۔

( ٢٢٦٤ ) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ. فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ.
قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ أَبُو عَاصِمٍ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِىَ ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ قد تقدم قبله]

(۲۲۶۴) ابو عاصم نے ایک دوسری سند سے اسی جیسی طویل حدیث ذکر کی ہے۔

( ٢٢٦٥ ) حَدَّثَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ؟)).
قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى هَذِهِ الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلاَةِ بَعْدَ الصَّلاَةِ، مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا فَيُصَلِّي مَعَ الْمُسْلِمِينَ الصَّلاَةَ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ يَقْعُدُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ الأُخْرَى إِلاَّ أَنَّ الْمَلاَئِكَةَ تَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ. فَإِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاَةِ فَاعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ وَأَقِيمُوهَا، وَسُدُّوا الْفُرَجَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي، فَإِذَا قَالَ إِمَامُكُمُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُولُوا اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِنَّ خَيْرَ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ، وَشَرَّهَا الْمُؤَخَّرُ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ، وَشَرَّهَا الْمُقَدَّمُ، يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاخْفِضْنَ أَبْصَارَكُنَّ لاَ تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الأُزُرِ)). [صحیح لغیرہ۔ اخرجه احمد ۳/۳]

(۲۲۶۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں میں اضافہ فرماتا ہے! صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں! اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ضرور بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناپسندیدگی کے وقت مکمل اور اچھی طرح وضو کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے پیدل چلنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ تم میں سے جو بھی آدمی اپنے گھر سے وضو کر کے نکلتا ہے اور با جماعت نماز ادا کرتا ہے، پھر مسجد میں دوسری نماز کا انتظار کرتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: اللهم اغفرله اللهم ارحمه ''اے اللہ اس کو

بخش دے، اے اللہ اس پر رحم فرما۔'' لہٰذا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو صفوں کو برابر اور سیدھا کر لیا کرو اور درمیان میں خالی جگہ نہ چھوڑو؟ کیوں کہ میں تمہیں پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھ لیتا ہوں۔ جب تمہارا امام الله اکبر کہے تو تم الله اکبر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع الله لمن حمده کہے تو تم اللهم ربنا ولك الحمد کہو اور مردوں کی سب سے بہترین صفیں پہلی ہیں اور ان کی بدترین صفیں پچھلی ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں پہلی صفیں ہیں۔

اے عورتو! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نظریں پست رکھا کرو۔ مردوں کے تہ بند تنگ (چھوٹے) ہونے کی وجہ سے تمہاری نظر ان کے ستر پر نہ پڑے۔

(۲۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّ فِي كِتَابِهِ وَيُصَلِّي مَعَ الْمُسْلِمِينَ صَلاَةَ الْجَمَاعَةِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۲۲۶۶) ابوبکر قطان کی روایت سے بھی اسی جیسی حدیث منقول ہے، مگر اس کی کتاب میں ویصلی مع المسلمین کے الفاظ ہیں۔ باقی اسی طرح ہے۔

(۲۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ.

قَالَ أَبُو النَّضْرِ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نُصَلِّي إِذْ سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنِ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟)). فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((عَجِبْتُ لَهَا، فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ)). قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُهُنَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۲۲۶۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے کہ آپ نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: الله اكبر كبيرا والحمد لله كثيرا وسبحان الله بكرة واصيلا. ''اللہ سب سے بڑا ہے بڑائی والا اور ہر قسم کی بے شمار تعریف اسی کے لیے ہے اور صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرو۔ نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے کہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کلمات کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے یہ کلمات رسول اللہ ﷺ سے

سن رکھے ہیں۔ میں نے کبھی ان کو نہیں چھوڑا۔

## (۱۲۸) بَابُ وُجُوبِ تَعَلُّمِ مَا تُجْزِءُ بِهِ الصَّلاَةُ مِنَ التَّكْبِيرِ وَالْقُرْآنِ وَالذِّكْرِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

## نماز کے لیے ضروری وظائف تکبیر، قرآن اور تسبیحات سیکھنے کا بیان

فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الدَّاخِلِ الَّذِي صَلَّى: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي. فَقَالَ: إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَكَبِّرْ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے قصہ سے متعلق جس نے مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھی تھی، منقول حدیث میں ہے کہ اس شخص نے تیسری بار کہا تھا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، لہٰذا آپ مجھے سکھا دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ...... مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ حَجَّاجَ بْنَ مِنْهَالٍ حَدَّثَهُمْ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالُوا: ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلاً يُعَلِّمُنَا السُّنَّةَ وَالإِسْلاَمَ. فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: ((هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الأُمَّةِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۲۴۱۹]

(۲۲۶۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یمن کے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ہمارے ساتھ ایک شخص بھیجیں جو ہمیں سنت اور اسلام سکھائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: یہ اس امت کے امین ہیں۔

(۲۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ.
وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ ، فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً - قَالَ - وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَحِيمًا رَقِيقًا ، فَظَنَّ أَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا أَهْلَنَا ، وَسَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا فِي أَهْلِنَا فَأَخْبَرْنَاهُ ، فَقَالَ: ((ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ ، وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ ، وَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَلْيُؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ ، ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۶۰۲]

(۲۲۶۹) مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم سب نوجوان ہی تھے۔ ہم نے آپ کے ہاں بیس راتیں قیام کیا۔ رسول اللہ ﷺ نہایت نرم دل اور مہربان تھے۔ ہمیں خیال آیا کہ ہم نے اپنے گھر والوں کو دور رہ کر مشقت میں ڈال دیا ہے۔ یعنی اتنا طویل عرصہ ہم گھروں سے باہر رہے ہیں تو گھر والے یقیناً پریشان ہوں گے۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے اہل وعیال کی وجہ سے سوال کیا کہ ہم انہیں چھوڑ آئے ہیں (اور اب جانا چاہتے ہیں) ۔آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ، ان میں نماز قائم کرو اور ان کو دین کی باتیں سکھاؤ اور انہیں بھی اس کا حکم دو اور جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک اذان کہے، پھر تم میں سے جو سب سے بڑا ہو وہ امامت کروائے۔

(۲۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ: أَنْ أَعْلِمِ النَّاسَ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ ، فَإِذَا عَلِمْتُمُوهُ فَلاَ تَغْلُوا فِيهِ ، وَلاَ تَجْفُوا عَنْهُ وَلاَ تَأْكُلُوا بِهِ، وَلاَ تَسْتَكْثِرُوا بِهِ)). وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۳/ ٤٤٤]

(۲۲۷۰) زید بن سلام اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن بن شبل کی طرف خط لکھا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے جو کچھ سن رکھا ہے وہ لوگوں کو سکھائیں تو عبدالرحمن نے ان کو جمع کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن سیکھو، جب تم اس کو سیکھ لو تو اس میں غلو نہ کرو (حد سے نہ بڑھو) اور نہ ہی اس سے بے رخی برتو اور نہ ہی اسے کھانے کا ذریعہ بناؤ اور نہ ہی اس کے ذریعے سے مطالبہ کرو، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۲۷۱) حَدَّثَنَاهُ الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ الأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [صحيح۔ انظر التخريج السابق]

(۲۲۷۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

(۲۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَأَبُو عَمْرٍو آدَمُ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ خَيْرَكُمْ مَنْ عَلَّمَ الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمَهُ))

قَالَ: وَأَقْرَأَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي إِمْرَةِ عُثْمَانَ حَتَّى كَانَ الْحَجَّاجُ وَقَالَ: ذَاكَ أَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ. [صحيح- اخرجه البخاري ٤٧٣٩]

(۲۲۷۲)(الف) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تم میں سے سب سے بہترین وہ ہے جو قرآن سکھاتا ہے اور خود بھی سیکھتا ہے۔

(ب) ابوعبدالرحمن نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں قرآن پڑھایا، یہاں تک کہ حجاج کا دور آ گیا۔ فرماتے ہیں کہ اسی تعلیم قرآن نے ہی مجھے اس مقام تک پہنچایا ہے۔

(۲۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ)).

أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَامِرٍ.

[ضعيف- اخرجه الترمذي ١٩٥٢]

(۲۲۷۳) ایوب بن موسیٰ اپنے دادا سے اپنے والد کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی والد کا اپنی اولاد کو حسنِ ادب سکھانے سے بہترین کوئی تحفہ نہیں۔

(۲۲۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: تَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ. [صحيح- اخرجه ابن ابي شيبة ٢٩٩٢٢]

(۲۲۷۴) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عربی زبان سیکھو۔

(۲۲۷٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ بَعْضَ وَلَدِهِ يَلْحَنُ ضَرَبَهُ. [صحيح- اخرجه ابن ابي شيبة ٢٩٩١٩]

(۲۲۷۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ جب اپنے کسی بیٹے کو اعرابی غلطی کرتے دیکھتے تو اسے سرزنش فرماتے۔

## (۱۲۹) باب جَهْرِ الإِمَامِ بِالتَّكْبِيرِ

## امام کا اونچی آواز سے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۲۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ

بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: اشْتَكَى أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ غَابَ فَصَلَّى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ ، فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيرِ حِينَ افْتَتَحَ وَحِينَ رَكَعَ ، وَبَعْدَ أَنْ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ ، وَحِينَ سَجَدَ ، وَحِينَ رَفَعَ ، وَحِينَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى قَضَى صَلاَتَهُ عَلَى ذَلِكَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ: قَدِ اخْتَلَفَ النَّاسُ عَلَى صَلاَتِكَ. فَخَرَجَ حَتَّى قَامَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي وَاللَّهِ مَا أُبَالِي اخْتَلَفَتْ صَلاَتُكُمْ أَوْ لَمْ تَخْتَلِفْ ، إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - هَكَذَا يُصَلِّي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ النَّاسَ فَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۷۹۱]

(۲۲۷۶) (ا) سعید بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیمار ہوگئے یا فرمایا کہ کہیں گئے ہوئے تھے تو ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی۔ جب انہوں نے نماز شروع کی تو اونچی تکبیر کہی اور (اسی طرح) رکوع میں جاتے ہوئے بھی تکبیر کہی۔ پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور جب سجدے سے سر اٹھایا تب بھی اونچی تکبیر کہی اور جب دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوئے تب بھی تکبیر کہی حتیٰ کہ اسی طرح نماز مکمل کی۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو کسی نے آپ سے کہا کہ لوگوں نے آپ کی نماز پر اعتراض کیا ہے تو آپ رضی اللہ عنہ نکلے حتیٰ کہ منبر پر کھڑے ہوگئے اور فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! میرا خیال نہیں کہ تمہاری نماز ہوئی یا نہیں، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(ب) عمر بن خطاب سے منقول ہے کہ آپ لوگوں کو امامت کرواتے تو تکبیر بلند آواز سے کہتے۔

## (۱۳۰) باب لاَ يُكَبِّرُ الْمَأْمُومُ حَتَّى يَفْرُغَ الإِمَامُ مِنَ التَّكْبِيرِ

## مقتدی امام سے پہلے تکبیر نہ کہے

(۲۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّمَا الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَلاَ تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ

الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ٦٨٩]

(۲۲۷۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ لہٰذا اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع الله لمن حمده کہے تو تم اللهم ربنا ولك الحمد کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

## (۱۳۱) باب لاَ يُقِيمُ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ

## موذن کا امام کے نکلنے سے پہلے اقامت نہ کہنے کا بیان

(۲۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: كَانَ بِلاَلٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتْ يَعْنِي الشَّمْسَ فَلاَ يُقِيمُ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فَإِذَا خَرَجَ أَقَامَ الصَّلاَةَ حِينَ يَرَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ٦٠٦]

(۲۲۷۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سورج ڈھل جانے کے بعد اذان کہتے تھے اور اقامت اس وقت تک نہیں کہتے تھے جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہ لاتے۔ جب آپ تشریف لاتے تو بلال آپ کو دیکھ کر اقامت کہتے۔

(۲۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا أَبُوعُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ هِلاَلَ بْنَ يَسَافٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْمُؤَذِّنُ أَمْلَكُ بِالأَذَانِ وَالإِمَامُ أَمْلَكُ بِالإِقَامَةِ.

وَرُوِىَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ.

[صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ١٨٣٦]

(۲۲۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ موذن اذان کا اور امام اقامت کا زیادہ حق دار ہے۔

## (۱۳۲) باب كَمْ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ

## اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے

(۲۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ - ثَلَاثًا - لِمَنْ شَاءَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۵۹۸]

(۲۲۸۰) حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے ۔ یہ کلمات تین بار کہے، جو پڑھنا چاہے۔

(۲۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا أَذَّنَ قَامَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيَبْتَدِرُونَ السَّوَارِيَ ، يُصَلُّونَ حَتَّى يَخْرُجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُمْ كَذَلِكَ يُصَلُّونَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ ، وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ.

وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ: وَكَانَ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ قَرِيبٌ يَعْنِي بِهِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۵۹۹]

(۲۲۸۱) (ا) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ موذن جب اذان کہتا تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ستونوں کی طرف جلدی جلدی چلتے تاکہ ان کے پیچھے نماز پڑھیں حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مغرب سے پہلے بھی دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور اذان اور اقامت کے درمیان کچھ نہیں ہوتا تھا۔

(ب) عثمان بن عمر شعبہ سے روایت کرتے ہیں کہ مغرب کی نماز میں اذان اور اقامت کے درمیان تھوڑا سا وقت ہوتا تھا۔

(۲۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ وَلَقَبُهُ حَمْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُبَارَكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ خَتَنُ عَمْرِو بْنِ فَائِدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِبِلَالٍ: ((يَا بِلَالُ اجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ بِقَدْرِ مَا يَفْرُغُ الآكِلُ مِنْ أَكْلِهِ ، وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ ، وَالْمُعْتَصِرُ مِنْ حَاجَتِهِ ، وَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي))

فِي إِسْنَادِهِ نَظَرٌ. [ضعيف جداً۔ اخرجه الترمذي ۱۹۵]

(۲۲۸۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اے بلال! اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ رکھا کرو جتنی دیر میں کھانا کھانے والا اپنے کھانے سے اور پینے والا اپنے پینے سے اور کوئی حاجت

والا اپنی حاجت سے فارغ ہو جائے۔ اور تم تب تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

## (۱۳۳) باب الإِمَامِ يَخْرُجُ فَإِنْ رَأَى جَمَاعَةً أَقَامَ الصَّلاَةَ وَإِلَّا جَلَسَ حَتَّى يَرَى مِنْهُمْ جَمَاعَةً إِذَا كَانَ فِي الْوَقْتِ سَعَةٌ

## امام اگر دیکھے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو نماز کھڑی کر دے ورنہ بیٹھ جائے تا کہ لوگ زیادہ ہو جائیں، یہ اس وقت ہے جب نماز کے وقت میں وسعت ہو

(۲۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَخْرُجُ بَعْدَ النِّدَاءِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَإِذَا رَأَى أَهْلَ الْمَسْجِدِ قَلِيلاً جَلَسَ حَتَّى يَرَى مِنْهُمْ جَمَاعَةً ثُمَّ يُصَلِّي ، وَكَانَ إِذَا خَرَجَ فَرَأَى جَمَاعَةً أَقَامَ الصَّلاَةَ.

قَالَ وَحَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَيْضًا عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ. (ت) وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[ضعيف۔ اخرجه الفاكهي في فوائده ١١٤]

(۲۲۸۳) (ل) سالم بن ابی نضر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اذان کے بعد مسجد کی طرف چل پڑتے۔ جب دیکھتے کہ مسجد والے لوگ کم ہیں تو بیٹھ جاتے حتیٰ کہ لوگ جمع ہو جاتے۔ پھر نماز پڑھاتے اور جب لوگوں کو دیکھتے کہ سب جمع ہو گئے ہیں تو نماز کھڑی کر لیتے۔

## (۱۳۴) باب مَتَى يَقُومُ الْمَأْمُومُ

## مقتدی کب کھڑا ہو؟

(۲۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتِ الصَّلاَةُ تُقَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَيَأْخُذُ النَّاسُ مَقَامَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- مَقَامَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۶۰۵]

(۲۲۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے اقامت کہی جاتی تو لوگ اپنی اپنی جگہ کھڑے ہو جاتے اس سے پہلے کہ نبی ﷺ اپنی جگہ تشریف لاتے۔

(۲۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ عَنْ أَبِيهِ كَهْمَسٍ قَالَ: قُمْنَا بِمِنًى إِلَى الصَّلَاةِ وَالإِمَامُ لَمْ يَخْرُجْ ، فَقَعَدَ بَعْضُنَا فَقَالَ لِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ: مَا يُقْعِدُكَ؟ قُلْتُ: ابْنُ بُرَيْدَةَ. قَالَ: هَذَا السُّمُودُ. فَقَالَ لِي الشَّيْخُ حَدَّثَنِي بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كُنَّا نَقُومُ فِي الصَّلَاةِ صُفُوفًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- طَوِيلاً قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ ، قَالَ وَقَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَلُونَ الصَّفَّ الأَوَّلَ ، وَمَا مِنْ خُطْوَةٍ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ مِنْ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا يَصِلُ بِهَا صَفًّا)).

وَالَّذِي رُوِيَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَدْ رُوِيَ أَيْضًا عَنْ عَلِيٍّ. رُوِيَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ قِيَامٌ فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكُمْ سَامِدِينَ يَعْنِي قِيَامًا.

وَسُئِلَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ أَيَنْتَظِرُونَ الإِمَامَ قِيَامًا أَوْ قُعُودًا قَالَ: لاَ بَلْ قُعُودًا. وَالأَشْبَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُومُونَ إِلَى الصَّلَاةِ قَبْلَ خُرُوجِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَيَأْخُذُونَ مَقَامَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَ ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ بِأَنْ لاَ يَقُومُوا حَتَّى يَرَوْهُ قَدْ خَرَجَ تَخْفِيفًا عَلَيْهِمْ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۵۴۳]

(۲۲۸۵) (ا) عون بن کہمس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم منیٰ میں نماز کے لیے کھڑے تھے، لیکن امام ابھی تک نہیں آیا تھا۔ چناں چہ ہم میں سے بعض بیٹھ گئے۔ اہل کوفہ کے ایک شیخ نے مجھے کہا: تجھے کس نے بٹھایا ہے؟ میں نے کہا: ابن بریدہ نے۔ شیخ نے مجھے کہا: مجھے اس کے بارے عبدالرحمن بن عوسجہ نے براء بن عازب سے روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں نماز کے لیے آپ ﷺ کے تکبیر کہنے سے پہلے لمبی صف بنا کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ان پر رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے فرشتے ان لوگوں کے لیے دعائیں کرتے ہیں جو پہلی صف کو ملاتے ہیں اور اللہ جل شانہٗ کے نزدیک ان قدموں سے بہترین کوئی قدم نہیں جن کے ساتھ وہ چل کر آتا ہے اور صف کو ملاتا ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔ ابو خالد والبی سے منقول ہے کہ ایک دن علی بن ابی طالب ہمیں نماز پڑھانے نکلے تو ہم کھڑے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہو گیا ہے کہ میں تمہیں مبہوت حالت میں کھڑے دیکھ رہا ہوں۔

(ج) حضرت ابراہیم نخعی سے پوچھا گیا کہ امام کا انتظار کھڑے ہو کر کریں یا بیٹھ کر؟ تو انہوں نے فرمایا: بیٹھ کر انتظار کریں۔

اصل بات یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، نبی ﷺ کے نکلنے سے پہلے کھڑے نہیں ہوتے تھے بلکہ آپ ﷺ کے اپنی جگہ پر

کھڑے ہونے سے پہلے اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو جاتے تھے۔ لیکن آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کریں جب تک مجھے نہ دیکھ لیں۔ آپ ﷺ نے ان پر تخفیف کرتے ہوئے یہ حکم دیا تھا۔

(۲۲۸۶) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِی كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِیَّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِی)). -

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٦١١]

(۲۲۸۶) عبد اللہ بن ابو قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کھڑی ہو تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔

(۲۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا جَدِّی يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالاَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِی كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِی قَدْ خَرَجْتُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى: حَتَّى تَرَوْنِی قَدْ خَرَجْتُ . وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى مِنْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْهُ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ، وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ شَيْبَانَ ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنِ الْحَجَّاجِ دُونَ قَوْلِهِ: قَدْ خَرَجْتُ . وَأَمَّا الَّذِی يَرْوِيهِ بَعْضُ الْمُتَفَقِّهَةِ فِی هَذَا الْحَدِيثِ ((حَتَّى تَرَوْنِی قَائِمًا فِی الصَّفِّ)) فَلَمْ يَبْلُغْنَا.

وَرُوِّينَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ: إِذَا قِيلَ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ وَثَبَ فَقَامَ.

وَعَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ ، وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَالْحَسَنِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۲۸۷) عبد اللہ بن ابو قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اقامت کہہ دی جائے تو اس وقت تک نہ کھڑے ہوا کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو کہ میں نماز کے لیے نکل آیا ہوں۔

(ب) اسی طرح اس حدیث کو ولید بن مسلم نے شیبان سے، انہوں نے یحییٰ سے روایت کیا ہے۔ اس میں ہے کہ جب تک تم دیکھو کہ میں نماز کے لیے نکل پڑا ہوں۔

حجاج سے منقول روایت میں قد خرجت کے الفاظ ہیں اور دوسری روایت میں جسے بعض متفقہین نے نقل کیا ہے،

"حتی ترونی قائما فی الصف" یہ الفاظ ہیں۔

(ج) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہ جب قد قامت الصلاۃ سنتے تو نماز کے لیے فوراً کھڑے ہو جاتے۔

(د) سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔ یہ عطاء اور حسن کا قول ہے۔

## (۱۳۵) باب لاَ يُكَبِّرُ الإِمَامُ حَتَّى يَأْمُرَ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ خَلْفَهُ

## امام نماز شروع کرنے سے پہلے صفیں سیدھی کروائے

(۲۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ وَأَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ أَنْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي)). قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ أَخِيهِ إِذَا قَامَ فِي الصَّلاَةِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ٦٨٧]

(۲۲۸۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اقامت کے بعد اور تکبیر کہنے سے پہلے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے: اپنی صفوں کو سیدھا (برابر) رکھو اور باہم مل کر کھڑے ہو جاؤ، میں تم کو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ ہر شخص جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا تو اپنا کندھا اپنے بھائی کے کندھے کے ساتھ ملا لیتا۔

(۲۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۲۲۸۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اقامت کے بعد رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا کر لو اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہو جاؤ۔ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھ لیتا ہوں۔

(۲۲۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُسَوِّي صُفُوفَنَا حَتَّى كَأَنَّمَا يُسَوِّي بِهَا الْقِدَاحَ حَتَّى رَأَى أَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ، ثُمَّ خَرَجَ

يَوْمًا فَقَامَ حَتَّى كَادَ يُكَبِّرُ ، فَرَأَى رَجُلاً بَادِيًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ: ((عِبَادَ اللَّهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ ، أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٤٣٦]

(۲۲۹۰) سماک بن حرب سے روایت ہے کہ میں نے نعمان بن بشیر کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو درست فرمایا کرتے تھے، گویا کہ آپ اس کے ذریعے تیر سیدھا کر رہے تھے، حتیٰ کہ یقین کر لیتے کہ ہم نے آپ سے سیکھ لیا ہے۔ پھر ایک دن رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، آپ تکبیر کہنے ہی لگے تھے کہ اچانک ایک شخص پر آپ کی نظر پڑی، اس کا سینہ صف سے آگے نکلا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اپنی صفوں کو ضرور سیدھا رکھو ورنہ پروردگار تمہارے منہ ٹیڑھے کر دے گا۔

(۲۲۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُسَوِّي صُفُوفَنَا إِذَا قُمْنَا لِلصَّلاَةِ ، فَإِذَا اسْتَوَيْنَا كَبَّرَ.

[صحيح۔ اخرجه ابو داود ٦٦٠]

(۲۲۹۱) حضرت سماک سے روایت ہے کہ میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب ہم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو برابر فرمایا کرتے۔ جب ہم سیدھے ہو جاتے تب آپ ﷺ تکبیر کہتے۔

(۲۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ ، فَإِذَا جَاءُوهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنْ قَدِ اسْتَوَتْ كَبَّرَ. [صحيح۔ اخرجه مالك ٣٧٣]

(۲۲۹۲) سیدنا نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ صفوں کو برابر کرنے کا حکم دیتے تھے (یعنی کچھ آدمیوں کی ذمہ داری لگا دیتے جو صفیں سیدھی کریں) جب وہ لوگ آ کر خبر دیتے کہ صفیں سیدھی ہو گئی ہیں تب آپ تکبیر کہتے۔

(۲۲۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، وَأَنَا أُكَلِّمُهُ فِي أَنْ يَفْرِضَ لِي ، فَلَمْ أَزَلْ أُكَلِّمُهُ وَهُوَ يُسَوِّي الْحَصْبَاءَ بِنَعْلَيْهِ حَتَّى جَاءَهُ رِجَالٌ ، قَدْ وَكَّلَهُمْ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ ، فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الصُّفُوفَ قَدِ اسْتَوَتْ فَقَالَ لِي: اسْتَوِ فِي الصَّفِّ . ثُمَّ كَبَّرَ.

[صحيح۔ اخرجه مالك ٣٧٤]

(۲۲۹۳) ابو سہیل بن مالک اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ اقامت کہہ دی گئی جب کہ میں ان سے اپنے حصے کے بارے میں باتیں کر رہا تھا، میں ان سے مسلسل باتیں کرتا رہا اور وہ اپنے پاؤں سے چٹائی کو سیدھا کر رہے تھے، حتیٰ کہ آپ کے پاس کچھ لوگ آئے تو آپ نے ان کو صفوں کی درستگی پر مامور کیا۔ پھر انہوں نے آ کر خبر دی کہ صفیں

درست ہو چکی ہیں تو آپ نے مجھے فرمایا: صف میں برابر ہو جاؤ، پھر آپ نے تکبیر کہی۔

## (۱۳۶) باب مَا یَقُولُ فِی الْأَمْرِ بِتَسْوِیَةِ الصُّفُوفِ

## امام صفوں کی درستگی کے لیے کیا کلمات کہے

(۲۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ السَّائِبِ صَاحِبِ الْمَقْصُورَةِ قَالَ: صَلَّیْتُ إِلَى جَنْبِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ یَوْمًا فَقَالَ: هَلْ تَدْرِی لِمَ صُنِعَ هَذَا الْعُودُ؟ قُلْتُ: لاَ وَاللَّهِ. قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- یَضَعُ عَلَیْهِ یَدَهُ فَیَقُولُ: ((اسْتَوُوا، اعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ)). [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ٦٦٩]

(۲۲۹۴) محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے ایک دن سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز ادا کی تو انہوں نے مجھے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ لکڑی کیوں رکھی گئی ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر ہاتھ رکھتے تھے اور کہتے تھے: "استووا، اعدلوا صفوفکم" برابر ہو جاؤ (سیدھے ہو جاؤ) اپنی صفوں کو سیدھا کرلو۔

(۲۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَنَسٍ بِهَذَا الْحَدِیثِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ أَخَذَهُ بِیَمِینِهِ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: اعْتَدِلُوا، سَوُّوا صُفُوفَكُمْ. ثُمَّ أَخَذَهُ بِیَسَارِهِ فَقَالَ: ((اعْتَدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ)).

قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَسَائِرُ السُّنَنِ فِی تَسْوِیَةِ الصُّفُوفِ وَكَیْفِیَّتِهَا مُخَرَّجَةٌ فِی أَبْوَابِ الإِمَامَةِ بِمَشِیئَةِ اللَّهِ تَعَالَى. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۲۲۹۵) (ل) ایک دوسری سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔ اس میں بھی محمد بن مسلم نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مذکورہ حدیث نقل کی کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو اس لکڑی کو اپنے ہاتھ میں پکڑتے، پھر (دائیں بائیں) جھانکتے، نظر دوڑاتے اور فرماتے: برابر ہو جاؤ اپنی صفوں کو سیدھا کرلو، پھر اس (لکڑی) کو اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑتے اور پھر یہ الفاظ دہراتے: برابر ہو جاؤ صفوں کو سیدھا کرلو۔

## (۱۳۷) باب الإِمَامِ تَعْرِضُ لَهُ الْحَاجَةُ بَعْدَ الإِقَامَةِ

## اقامت کے بعد امام کو کوئی حاجت پیش آنے کا بیان

(۲۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَى

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- يُنَاجِي رَجُلاً فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ، فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ٦١٦]

(۲۲۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز عشا کی اقامت ہوئی اور نبی ﷺ مسجد کے ایک کونے میں ایک شخص سے گفتگو فرما رہے تھے۔ آپ نے نماز شروع نہیں کی حتیٰ کہ لوگ اونگھنے لگ گئے۔

## (۱۳۸) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُكَبِّرُ قَبْلَ فَرَاغِ الْمُؤَذِّنِ مِنَ الإِقَامَةِ

## مؤذن کے اقامت سے فارغ ہونے سے پہلے امام کے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ. قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ فَرُّوخَ التَّمِيمِيُّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ إِذَا قَالَ بِلاَلٌ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ نَهَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَكَبَّرَ.

وَهَذَا لاَ يَرْوِيهِ إِلاَّ الْحَجَّاجُ بْنُ فَرُّوخَ. (ج) وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يُضَعِّفُهُ.

[منکر۔ اخرجه ابن عدی فی الکامل ۲/۲۳۳]

(۲۲۹۷) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ قد قامت الصلاة کہتے تو رسول اللہ ﷺ تیزی سے پھرتے اور تکبیر کہتے۔

(۲۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارِ بْنِ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ بِلاَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: ((لاَ تَسْبِقْنِي بِآمِينَ)).

[ضعیف۔ اخرجه ابوداود ٩٣٧]

(۲۲۹۸) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ پر سبقت نہ لے جانا۔

(۲۲۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْحِنَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ بِلاَلٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تَسْبِقْنِي بِآمِينَ. كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ مُرْسَلاً.

وَرُوِيَ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ بِلاَلٌ. وَلَيْسَ بِشَيْءٍ إِنَّمَا رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ الثِّقَاتِ عَنْ عَاصِمٍ دُونَ ذِكْرِ سَلْمَانَ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ بِلَفْظٍ آخَرَ.

[ضعیف۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۲۹۹) (ل) ابوعثمان نہدی سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہنا۔

(۲۳۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ فِي الْمُسْنَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ بِلاَلٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لاَ تَسْبِقْنِي بِآمِينَ)).

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ وَقَالَ عَنْ بِلاَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((لاَ تَسْبِقْنِي بِآمِينَ)) فَيَرْجِعُ الْحَدِيثُ إِلَى أَنَّ بِلاَلاً كَأَنَّهُ كَانَ يُؤَمِّنُ قَبْلَ تَأْمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لاَ تَسْبِقْنِي بِآمِينَ. وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [ضعیف۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۰۰) (ل) ابوعثمان نہدی سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ سے آگے نہ نکلنا۔

(ب) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ پر سبقت نہ لے جانا۔

(ج) اس حدیث میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ کے آمین کہنے سے پہلے آمین کہتے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ سے سبقت نہ لے جانا۔

## (۱۳۹) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي التَّكْبِيرِ فِي الصَّلاَةِ

## نماز میں تکبیر کے وقت رفع یدین کا بیان

(۲۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْحُسَيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ يُحَاذِي بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ، وَإِذَا

رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَلاَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وُجُوهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۰۳]

(۲۳۰۱) سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، لیکن سجدوں میں ایسا نہیں کرتے تھے۔

## (۱۴۰) باب مَنْ قَالَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ

## تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھانے کا بیان

اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَشُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَعُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَغَيْرِهِمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّفْعِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ ، وَكَذَلِكَ هُوَ فِي رِوَايَةِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ هُوَ فِي رِوَايَةِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

مالک بن انس، ابن جریج، سفیان بن عیینہ، شعیب بن ابی حمزہ، عقیل بن خالد اور یونس بن یزید وغیرہ کی روایت اس سند سے متفق ہو جاتی ہیں۔ سالم اپنے والد سے نبی ﷺ کا کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا روایت کرتے ہیں۔ اسی طرح ایوب نافع سے اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں۔ اسی طرح ابو حمید ساعدی کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ کے دس اصحاب سے یہ روایت منقول ہے۔

(۲۳۰۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ.

حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ ، وَقَدِ اسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۹٦]

(۲۳۰۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں داخل ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھاتے تھے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی رفع یدین کرتے تھے۔

(۲۳۰۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ: الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ ، وَوَصَفَ رَفْعَ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوعِ ، وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ ، وَقَالَ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ. وَكَذَلِكَ هُوَ فِي رِوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبۃ ۱/۲۳۵/ ۲۴۳۸]

(۲۳۰۳) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابوحمید ساعدی کو رسول اللہ ﷺ کے دس صحابہ جن میں ابوقتادہ حارث بن ربعی بھی تھے کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے دونوں کندھوں تک اٹھاتے پھر تکبیر کہتے، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ رکوع میں جاتے وقت بھی اٹھائے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اور جب دو رکعتوں سے اٹھے تب بھی اور آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک لے جاتے تھے۔

اسی طرح حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، جسے وہ نبی ﷺ سے نقل کرتے ہیں۔

(۲۳۰۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الطَّسْتِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِبْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْقُرَشِيِّ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي شَيْءٍ مِنْ سُجُودِهِ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ مِثْلَ ذَلِكَ. وَكَذَلِكَ هُوَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ. [صحیح۔ اخرجہ الترمذی ۳۴۲۳]

(۲۳۰۴) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے، لیکن سجدوں میں ایسا نہیں کرتے تھے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تب بھی اسی طرح رفع یدین کرتے۔

وائل بن حجر کی ایک روایت بھی اسی طرح ہے۔

(۲۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنِي وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ. قَالَ وَائِلٌ: ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ فِي الشِّتَاءِ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ.

[صحيح۔ اخرجه الشافعي في سنده ١/ ١٧٦]

(۲۳۰۵)(ا) وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا، آپ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو بھی اور جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تب بھی ایسے ہی کرتے۔

(ب) حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس موسم سرما میں آیا تو میں نے دیکھا کہ صحابہ اپنے ہاتھ چادروں میں بھی اٹھاتے تھے۔

(۲۲۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتَا بِحِيَالِ مَنْكِبَيْهِ ، وَحَاذَى إِبْهَامَيْهِ أُذُنَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَجَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ فَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حِذَاءَ أُذُنَيْهِ. وَرَوَاهُ شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ وَقَالَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيَالَ أُذُنَيْهِ.

وَكَذَلِكَ هُوَ فِي الرِّوَايَةِ الثَّابِتَةِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ ، وَفِي رِوَايَةٍ ثَابِتَةٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا أُذُنَيْهِ ، وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى ثَابِتَةٍ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ٧٢٤]

(۲۳۰۶)(ا) حضرت عبدالجبار بن وائل اپنے والد سیدنا وائل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور اپنے ہاتھوں کے انگوٹھوں کو کانوں کی لو تک لے جاتے، پھر تکبیر کہتے۔

(ب) اس حدیث کو ثوری، شعبہ، ابوعوانہ، زائدہ بن قدامہ، بشر بن مفضل اور ایک جماعت نے عاصم بن کلیب سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس حدیث میں کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اپنے کانوں کے برابر تک اٹھائے۔

شریک نے عاصم سے روایت کی ہے اور فرمایا ہے کہ اپنے ہاتھ اپنے کانوں کے برابر اٹھائے۔

(ج) اسی طرح ایک دوسری روایت جو عبدالجبار بن وائل سے، علقمہ بن وائل بن وائل سے اور ایک روایت جو مالک بن حویرث سے ثابت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ **حتی یحاذی بھما اذنیه**۔ یہاں تک اپنے کانوں کے برابر تک لے جاتے اور ایک دوسری روایت میں ہے: **حتی یحاذی بھما فروع اذنیه**۔ حتیٰ کہ دونوں ہاتھوں کو اپنے کانوں کی

لو تک اٹھا لیتے۔

(۲۳۰۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ كَذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ كَذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَقَالَ فِي أَوَّلِهِ: رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ وَقَالَ فِي الرِّوَايَةِ الأُخْرَى إِلَى فُرُوعِ أُذُنَيْهِ ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ فَقَالَ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ: حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ.

وَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الرِّوَايَاتُ فَإِمَّا أَنْ يُؤْخَذَ بِالْجَمِيعِ فَيُخَيَّرَ بَيْنَهُمَا ، وَإِمَّا أَنْ تُتْرَكَ رِوَايَةُ مَنِ اخْتَلَفَتِ الرِّوَايَةُ عَلَيْهِ ، وَيُؤْخَذَ بِرِوَايَةِ مَنْ لَمْ يُخْتَلَفْ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لأَنَّهَا أَثْبَتُ إِسْنَادًا ، وَأَنَّهَا حَدِيثُ عَدَدٍ ، وَالْعَدَدُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَمَعَ رِوَايَتِهِمْ فِعْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۸۹]

(۲۳۰۷) (ل) حضرت مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تکبیر (تحریمہ) کہتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کانوں کی لو تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو ایسے ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی ایسے ہی کرتے۔

(ب) اسماعیل بن علیہ نے اس حدیث کو سعید بن ابی عروبہ سے روایت کیا ہے۔ اس کے شروع میں ہے کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور اپنے کانوں کے قریب لے گئے۔

اسی طرح ہشام دستوائی نے بھی یہ حدیث نقل کی ہے۔ قتادہ نے اس کی دو روایتوں میں سے ایک میں کہا کہ کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھائے۔

شعبہ نے اسے قتادہ سے نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ آپ کے اپنے ہاتھ کانوں کی لو کے برابر تک لے گئے اور ایک روایت ہے کہ اپنے کندھوں کے برابر تک لے گئے۔

ج) ان روایات میں چوں کہ اختلاف ہے لہٰذا ان میں تطبیق دی جائے گی۔

پھر جس کی روایت میں اختلاف ہوا سے چھوڑ دیا جائے گا اور جس روایت پر اتفاق ہو اس کو لے لیا جائے گا۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چوں کہ اس کی اسناد زیادہ ہیں لہذا اس حدیث کی تعداد بھی زیادہ ہے اور تعداد کا زیادہ ہونا حفظ سے زیادہ بہتر ہے۔

(ن) شیخ فرماتے ہیں: ان روایات کے ساتھ ساتھ یہ حضرت عمر کا عمل بھی ہے۔

(۲۳۰۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَى الْمَنْكِبَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَبُوهُرَيْرَةَ. [صحيح. اخرجه عبدالرزاق ۲/ ۷۱]

(۲۳۰۸) (ا) ابراہیم نخعی حضرت اسود سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے تھے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: اسی طرح عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی کیا کرتے تھے۔

(۲۳۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ أُذُنَيْهِ.

يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعيف]

(۲۳۰۹) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے۔

## (۱۴۱) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الاِفْتِتَاحِ مَعَ التَّكْبِيرِ

## نماز شروع کرتے وقت تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرنے کا بیان

(۲۳۱۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ . وَلاَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ وَلاَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ. وَهُوَ فِي مَعْنَى رِوَايَةِ شُعَيْبٍ إِلَّا أَنَّ رِوَايَةَ شُعَيْبٍ أَبْيَنُ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۷۳۸]

(۲۳۱۰) (ا) حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب آپ نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تو اس طرح کرتے، پھر جب سمع الله لمن حمده کہتے تو اسی طرح کرتے اور ربنا ولك الحمد کہتے، لیکن جب سجدہ کرتے اور سجدے سے اٹھتے تو رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

(ب) مالک اور ابن عیینہ کی روایت میں ہے کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے۔ یہ روایت شعیب کی روایت کے معنیٰ میں ہے مگر شعیب کی روایت زیادہ واضح ہے۔

(۲۳۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْبُرْجُلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْجَبَّارِ بْنَ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَهْلُ بَيْتِي عَنْ أَبِي وَائِلٍ: أَنَّهُ كَانَ حِينَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَآهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرِ ، وَيَضَعُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ وَيَسْجُدُ بَيْنَ كَفَّيْهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَامِرٍ الْيَحْصُبِي عَنْ وَائِلٍ.

[حسن۔ اخرجه احمد ٤ / ٣١٦]

(۲۳۱۱) عبدالرحمٰن مسعودی فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالجبار بن وائل سے سنا کہ مجھے میرے گھر والوں نے روایت بیان کی کہ وائل جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ تکبیر کے ساتھ رفع یدین بھی کرتے تھے اور نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے تھے اور سجدہ اپنی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان کرتے تھے۔

(۲۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِبْحٍ السَّمَّاكُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصُبِيِّ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَلَمَّا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرِ ، وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ أَوْ قَالَ سَجَدَ، وَرَأَيْتُهُ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ. [حسن۔ اخرجه احمد ۱۸۳۶۹]

(۲۳۱۲) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی، جب آپ تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو بھی اٹھاتے اور رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے یا سجدہ کرتے، تب بھی رفع یدین کرتے۔

میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے۔

## (۱۴۲) باب الاِبْتِدَاءِ بِالرَّفْعِ قَبْلَ الاِبْتِدَاءِ بِالتَّكْبِيرِ

## تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۲۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ كَبَّرَ. وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی ۱۳۱۰]

(۲۳۱۳) سالم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے حتیٰ کہ آپ کے ہاتھ کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر آپ تکبیر کہتے۔ (یہ حدیث تفصیل سے گزر چکی ہے) ۔

(۲۳۱۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ لِلصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ كَبَّرَ ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَلاَ يَفْعَلُهُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ. [صحیح وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۱۴) (ا) سیدنا سالم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے یہاں تک کہ وہ کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر تکبیر کہتے اور جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تب بھی ایسے ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی ایسے ہی کرتے اور جس وقت سجدے سے سر اٹھاتے تو ایسا نہیں کرتے تھے۔

(ب) محمد بن عمرو بن حلحلۃ کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے تھے۔

## (۱۴۳) باب الاِبْتِدَاءِ بِالتَّكْبِيرِ قَبْلَ الاِبْتِدَاءِ بِالرَّفْعِ

## ہاتھ اٹھانے سے پہلے تکبیر کے ساتھ ابتدا کرنے کا بیان

(۲۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ: أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَفْعَلُ هَذَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ الْوَاسِطِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ: إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ.

وَرِوَايَةُ مَنْ دَلَّتْ رِوَايَتُهُ عَلَى الرَّفْعِ مَعَ التَّكْبِيرِ أَثْبَتُ وَأَكْثَرُ فَهِيَ أَوْلَى بِالاِتِّبَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۳۷]

(۲۳۱۵)(ا) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے دیکھا، پہلے انہوں نے تکبیر کہی پھر رفع یدین کیا اور جب رکوع کرنے لگے تو رفع یدین کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین کیا اور انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کرتے تھے۔

(ب) ایک دوسری حدیث میں اسحاق بن شاہین واسطی خالد بن عبداللہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز پڑھتے تو تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے۔

(ج) وہ روایات جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ رفع یدین تکبیر کے ساتھ ہے، وہ تعداد میں زیادہ ہیں۔ اسی بنا پر وہ اتباع کے زیادہ لائق ہیں۔ وباللہ التوفیق

## (۱۴۴) باب كَيْفِيَّةِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ

## نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کے طریقے کا بیان

(۲۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمْعَانَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَسْجِدَ الزُّرَقِيِّينَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا ، ثُمَّ سَكَتَ هُنَيَّةً يَسْأَلُ اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ، وَكَانَ يُكَبِّرُ إِذَا خَفَضَ وَإِذَا رَكَعَ. [صحیح۔ اخرجه الطیالسی ۲۴۹۵]

(۲۳۱۶) سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد زرقیین میں ہمارے ہاں تشریف لائے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو کھول کر اٹھاتے اور لمحہ بھر خاموش رہتے۔ اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرتے اور رکوع کرتے تب بھی تکبیر کہتے تھے۔

(۲۳۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ

بِمِصْرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مَسْجِدَ بَنِي زُرَيْقٍ فَقَالَ: ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْمَلُ بِهِنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ، كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ هَكَذَا، وَأَشَارَ أَبُو عَامِرٍ بِيَدِهِ وَلَمْ يُفَرِّجْ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَلَمْ يَضُمَّهَا. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۱۷) حضرت سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد بنی زریق میں ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تین عمل ایسے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کرتے تھے، لیکن لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے۔ آپ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اس طرح کرتے، راوی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو نہ بہت ملایا اور نہ ہی ان میں زیادہ فاصلہ رکھا۔

(۲۳۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ نَشَرَ أَصَابِعَهُ نَشْرًا. [صحیح۔ و تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۱۸) سعید بن سمعان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنی انگلیوں کو کھلا رکھتے۔

(۲۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَدًّا يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ. وَقَدْ قِيلَ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ التَّكْبِيرِ. [صحیح۔ اخرجہ احمد ۲/ ۳۷۵/ ۸۸۶۲]

(۲۳۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا۔ اس روایت کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عمل (رفع یدین) تکبیر سے پہلے کرتے تھے۔

(۲۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ فِي صَلَاةٍ فَرِيضَةٍ وَلَا تَطَوُّعٍ إِلَّا شَهَرَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، يَدْعُو ثُمَّ يُكَبِّرُ بَعْدُ. (ت) تَابَعَهُ جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ. وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا اسْتَفْتَحَ أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ، وَيَسْتَقْبِلْ بِبَاطِنِهِمَا الْقِبْلَةَ. إِلَّا أَنَّهُ ضَعِيفٌ فَضَرَبْتُ عَلَيْهِ. [منکر۔ اخرجہ ابو نعیم فی الحلیۃ ۹/ ۲۳۸]

(۲۳۲۰) (ل) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو کسی فرض یا نفل نماز میں نہیں دیکھا مگر آپ اپنے ہاتھ

آسمان کی طرف اٹھا کر دعا مانگتے، پھر اس کے بعد تکبیر کہتے۔

(ب) ایک حدیث میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بھی تم میں سے کوئی نماز شروع کرے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھائے اور ہتھیلیوں کو قبلہ رخ رکھے۔

## (۱۴۵) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الثَّوْبِ

## کپڑے کے اندر ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۲۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ: لَأَنْظُرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَيْفَ يُصَلِّي؟ قَالَ: فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ قَامَ وَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ثُمَّ جِئْتُ بَعْدَ ذَلِكَ بِزَمَانٍ فِيهِ بَرْدٌ، فَرَأَيْتُ النَّاسَ عَلَيْهِمْ جُلُّ الثِّيَابِ تَحَرَّكُ أَيْدِيهِمْ مِنْ تَحْتِ الثِّيَابِ. [صحيح۔ اخرجه احمد ٤/٣١٨]

(۲۳۲۱) عاصم بن کلیب فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے خبر دی کہ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ پر نظر رکھوں گا کہ آپ نماز کس طرح ادا فرماتے ہیں، میں نے آپ کی طرف دیکھا، آپ کھڑے ہوئے، تکبیر کہی اور رفع یدین کیا...... مکمل حدیث ذکر کی۔ اس کے آخر میں فرمایا: پھر اس کے بعد میں سردیوں کے موسم میں آیا تو میں نے دیکھا کہ لوگوں نے بڑی بڑی چادریں اوڑھ رکھی تھیں، لیکن ان چادروں کے نیچے ان کے ہاتھ (رفع یدین کے وقت) حرکت کرتے تھے۔

(۲۳۲۲) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ فِي الشِّتَاءِ، فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ اخرجه الشافعي سنده ٨٥٢]

(۲۳۲۲) سفیان بن عیینہ عاصم سے روایت کرتے ہیں کہ وائل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر میں ان کے پاس موسم سرما میں آیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ (رفع یدین کرتے وقت) اپنے ہاتھ چادروں میں اٹھاتے تھے۔

## (۱۴۶) باب وَضْعِ الْيَدِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ

## نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنے کا بیان

(۲۳۲۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِالْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلًى لَهُمْ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلاَةِ كَبَّرَ - قَالَ أَبُو عُثْمَانَ: وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ - ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهِ ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ وَرَفَعَهُمَا فَكَبَّرَ، فَلَمَّا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَفَّانَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۴۰۱]

(۲۳۲۳) حضرت عبدالجبار کے والد وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے۔

ابوعثمان کہتے ہیں: ہمام نے اس کی حالت یہ بیان کی کہ کانوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے، پھر اپنے کپڑے میں چھپا لیتے۔ پھر اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھتے اور جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے نکالتے اور ان کو بلند کرتے پھر تکبیر کہتے۔ جب سمع الله لمن حمده کہتے، تب بھی اپنے ہاتھ اٹھاتے اور جب سجدہ فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان کرتے۔

(۲۳۲٤) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلاَةِ قَبَضَ عَلَى شِمَالِهِ بِيَمِينِهِ ، وَرَأَيْتُ عَلْقَمَةَ يَفْعَلُهُ.

قَالَ يَعْقُوبُ: وَمُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۷۲۳]

(۲۳۲۴) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے اور میں نے علقمہ کو بھی ایسے ہی کرتے دیکھا۔

(۲۳۲٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ: لأَنْظُرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَيْفَ يُصَلِّي؟ قَالَ: فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ قَامَ وَكَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا بِأُذُنَيْهِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرَى، وَالرُّسْغِ مِنَ السَّاعِدِ. [صحیح۔ وقد تقدم فی ۳۲۱]

(۲۳۲۵) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ پر نظر رکھوں گا کہ آپ نماز کیسے ادا فرماتے ہیں، میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور اپنے ہاتھوں کو اپنے کانوں تک اٹھایا۔ پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھا اور کلائی سے پکڑا۔

(۲۳۲٦) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ وَإِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلاَةِ.

قَالَ أَبُو حَازِمٍ: وَلاَ أَعْلَمُ إِلاَّ أَنَّهُ يَنْمِي ذَلِكَ أَوْ كَلِمَةً تُشْبِهُهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَقَالَ قَالَ أَبُو حَازِمٍ: وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ يَنْمِي ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱/ ۳۷۶]

(۲۳۲۶)(ا) سہل بن سعد سے روایت ہے کہ لوگوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں (حالت قیام میں) اپنا دایاں ہاتھ بائیں بازو پر رکھیں۔

(ب) ابو حازم کہتے ہیں کہ مجھے یہی معلوم ہے کہ انہوں نے یہی یا اس جیسا کلمہ کہا ہے۔

(ج) امام بخاریؒ نے اس کو اپنی صحیح میں قعنبی سے روایت کیا ہے اور فرماتے ہیں کہ ابو حازم نے کہا: میں اس کو نہیں جانتا مگر وہ اس کی سند رسول اللہ ﷺ تک پہنچاتے ہیں۔

(۲۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى، فَرَآهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى.

[حسن۔ اخرجه ابوداود ۷۵۵]

(۲۳۲۷) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھا تھا کہ نبی ﷺ نے انہیں دیکھ لیا پھر آپ نے ان کے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

(۲۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلاَةِ.

هُلْبٌ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ قُنَافَةَ. (ت) وَرُوِّينَا عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غُضَيْفٍ الْكِنْدِيِّ وَشَدَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَعَلَ ذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۵/ ۲۲۶/ ۲۲۳۱۳]

(۲۳۲۸)(ا) قبیصہ بن ہلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(ب) ہلب کا نام یزید بن قنافہ ہے۔ حارث بن غضیف کندی اور شداد بن شرحبیل انصاری سے منقول ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۳۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّا مَعَاشِرَ الأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا بِثَلاَثٍ: بِتَعْجِيلِ الْفِطْرِ، وَتَأْخِيرِ السَّحُورِ، وَوَضْعِ الْيَدِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلاَةِ)). تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَجِيدِ.

وَإِنَّمَا يُعْرَفُ بِطَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو - وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ - عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَرَّةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -. وَلَكِنَّ الصَّحِيحَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: ثَلاَثٌ مِنَ النُّبُوَّةِ فَذَكَرَهُنَّ مِنْ قَوْلِهَا. [شاذ۔ اخرجه العقيلى فى الضعفاء ۱/ ۳۸۳/ ۳۴۳]

(۲۳۲۹) (ا) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہم انبیا کی جماعت کو تین چیزوں کا حکم دیا گیا ہے: ① افطار میں جلدی کرنا۔ ② سحری میں دیر کرنا۔ ③ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ تین چیزیں نبوت میں سے ہیں، پھر انہوں نے انہی چیزوں کو ذکر کیا۔

(۲۳۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: ثَلاَثَةٌ مِنَ النُّبُوَّةِ: تَعْجِيلُ الإِفْطَارِ، وَتَأْخِيرُ السُّحُورِ، وَوَضْعُ الْيَدِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلاَةِ. [ضعيف]

(۲۳۳۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ تین چیزیں نبوت میں سے ہیں: افطاری میں جلدی کرنا اور سحری میں تاخیر کرنا اور نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔

(۲۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْجَحْدَرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [الكوثر: ۲] قَالَ: هُوَ وَضْعُ يَمِينِكَ عَلَى شِمَالِكَ فِي الصَّلاَةِ. كَذَا قَالَ شَيْخُنَا عَاصِمٌ الْجَحْدَرِيُّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ. [ضعيف۔ اخرجه الحاكم ۲/ ۵۸۶/ ۳۹۸۰]

(۲۳۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [الكوثر: ۲] "اپنے رب کی نماز پڑھ اور قربانی کر" سے مراد نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا ہے۔

(۲۳۳۲) وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ فِي تَرْجَمَةِ عُقْبَةَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ سَمِعَ عَاصِمٌ الْجَحْدَرِيَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ عَلِيٍّ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [الكوثر: ۲] وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى وَسْطِ سَاعِدِهِ عَلَى صَدْرِهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.

قَالَ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَاصِمٍ الْجَحْدَرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَضَعَهُمَا عَلَى الْكُرْسُوعِ.

[ضعیف۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۳۲)(ل) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [الکوثر: ۲] ''اپنے رب کی نماز پڑھ اور قربانی کر'' کی تفسیر میں منقول ہے کہ اس سے مراد اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہتھیلی کی پشت کے درمیان سینے پر رکھنا ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کے گٹے کے کنارے پر رکھنا مراد ہے۔

(۲۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا غَزْوَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ شَدِيدُ اللُّزُومِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ فَكَبَّرَ ضَرَبَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى رُسْغِهِ الأَيْسَرِ ، فَلاَ يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَرْكَعَ إِلاَّ أَنْ يَحُكَّ جِلْدًا أَوْ يُصْلِحَ ثَوْبَهُ ، فَإِذَا سَلَّمَ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ: سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ ، ثُمَّ يَلْتَفِتُ عَنْ شِمَالِهِ فَيُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ ، فَلاَ نَدْرِي مَا يَقُولُ ثُمَّ يَقُولُ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ، لاَ نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاهُ. ثُمَّ يُقْبِلُ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ ، فَلاَ يُبَالِي عَنْ يَمِينِهِ انْصَرَفَ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ.

هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو حسن بن بشران]

(۲۳۳۳) غزوان بن جریر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ زیادہ تر وقت گزارتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی کلائی پر باندھ لیتے، پھر اسی حالت میں رہتے، یہاں تک کہ رکوع کرتے (پھر رکوع کرنے تک اسی حالت میں رہتے) صرف حاجت کے وقت اپنے جسم کو کھجلاتے یا اپنے کپڑے درست کرتے۔ جب سلام پھیرتے تو اپنی داہنی جانب سلام پھیرتے ہوئے سلام علیکم پھر بائیں جانب سلام پھیرتے پھر اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ کیا پڑھتے تھے، پھر کہتے ((لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریك لہ، لاحول ولا قوۃ الا باللہ لا نعبد الا ایاہ.)) ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت اسی کی طرف سے ہے، ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ پھر اپنے چہرے کو لوگوں کی طرف پھیر لیتے۔

وہ اس چیز کا خیال نہیں کرتے تھے کہ دائیں طرف سے پھریں یا بائیں طرف سے (یعنی کبھی دائیں طرف سے پھرتے اور کبھی بائیں طرف سے)

(۲۳۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: صَفُّ الْقَدَمَيْنِ وَوَضْعُ الْيَدِ عَلَى الْيَدِ مِنَ السُّنَّةِ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ٧٥٤]

(۲۳۳۴) زرعہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں نے ابن زبیر کو فرماتے ہوئے سنا کہ نماز میں پاؤں کو سیدھا رکھنا اور ہاتھ کو ہاتھ پر رکھنا سنت ہے۔

## (۱۴۷) باب وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الصَّدْرِ فِي الصَّلَاةِ مِنَ السُّنَّةِ

## نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَضَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ الْمِحْرَابَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ بِالتَّكْبِيرِ، ثُمَّ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى يُسْرَاهُ عَلَى صَدْرِهِ. [ضعیف]

(۲۳۳۵) سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ مسجد کو روانہ ہوئے اور محراب میں داخل ہو گئے، پھر تکبیر کہتے ہوئے اپنے ہاتھ بھی بلند کیے، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینے کے اوپر رکھا۔

(۲۳۳۶) وَرَوَاهُ أَيْضًا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلٍ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ ثُمَّ وَضَعَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۲۳۳۶) حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر رکھا، پھر ان دونوں کو اپنے سینے پر رکھ لیا۔

(۲۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَرِيشِ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْجَحْدَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ كَذَا قَالَ إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [الکوثر: ۲] قَالَ: وَضْعُ يَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى وَسَطِ يَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ وَضَعَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ. [ضعیف۔ وقد تقدم ٢٣٣١، ٢٣٣٢]

(۲۳۳۷) عقبہ بن صہبان سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [الکوثر: ۲] ''پس اپنے رب

کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر'' کے بارے میں فرمایا کہ اس کا معنی دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے وسط پر رکھ کر ان دونوں کو سینے پر رکھنا ہے۔

(۲۳۳۸) وَقَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَرِيشِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ أَوْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف]

(۲۳۳۸) عاصم احول ایک شخص سے روایت کرتے ہیں اور وہ انس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

(۲۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الْبُخَارِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [الكوثر: ٢] قَالَ: وَضْعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلاَةِ عِنْدَ النَّحْرِ. [ضعيف]

(۲۳۳۹) ابو جوزا سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس قول فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ. (الکوثر: ۳) کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینے پر رکھنا ہے۔

(۲۳۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: أَمَرَنِي عَطَاءٌ أَنْ أَسْأَلَ سَعِيدًا أَيْنَ تَكُونُ الْيَدَانِ فِي الصَّلاَةِ؟ فَوْقَ السُّرَّةِ أَوْ أَسْفَلَ مِنَ السُّرَّةِ؟ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: فَوْقَ السُّرَّةِ. يَعْنِي بِهِ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو مِجْلَزٍ لاَحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَأَصَحُّ أَثَرٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ أَثَرُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَبِي مِجْلَزٍ. [ضعيف]

(۲۳۴۰) (ل) ابو زبیر سے روایت ہے کہ مجھے عطا نے حکم دیا کہ میں سعید (بن جبیر) سے پوچھوں کہ نماز میں ہاتھ کہاں ہونے چاہییں، ناف کے اوپر یا ناف سے نیچے؟ میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: ناف کے اوپر۔

(۲۳۴۱) وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَحْتَ السُّرَّةِ. وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ زَيْدٍ السُّوَائِيُّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلاَةِ وَضْعَ الْكَفِّ عَلَى الْكَفِّ تَحْتَ السُّرَّةِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمَا. [ضعيف]

(۲۳۴۱) ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز میں ہتھیلی پر ہتھیلی ناف کے نیچے رکھنا سنت ہے۔

(۲۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلاَةِ وَضْعَ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ تَحْتَ السُّرَّةِ.

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ هَذَا هُوَ الْوَاسِطِيُّ الْقُرَشِيُّ جَرَحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَالْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُمْ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ مَتْرُوكٌ. [ضعيف۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۴۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھا جائے۔

## (۱۴۸) باب افْتِتَاحِ الصَّلاَةِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ

## تکبیر تحریمہ کے بعد نماز شروع کرنے کا بیان

(۲۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ قَالَ: ((وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ، أَنْتَ رَبِّي ، وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي ، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا ، لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ ، وَاهْدِنِي لأَحْسَنِ الأَخْلاَقِ ، لاَ يَهْدِي لأَحْسَنِهَا إِلاَّ أَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا ، لاَ يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلاَّ أَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)). فَإِذَا رَكَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي ، وَمُخِّي وَعِظَامِي وَعَصَبِي)). فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)). فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ فَصَوَّرَهُ ، فَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)). ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ

وَالسَّلاَمِ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ ، وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلاَةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ: ((وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ)). وَقَالَ: وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)). وَقَالَ: ((فَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُورَتَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)). فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ الدُّعَاءَ ، وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: ((وَمَا أَسْرَفْتُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، وَذَكَرَ قَوْلَهُ: وَمَا أَسْرَفْتُ. [صحیح۔ اخرجه احمد ۱/ ۹۳، ۷۱۷]

(۲۳۴۳) (ل) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو پڑھتے۔ ''میں نے اپنے چہرے کو اس ذات کی جانب متوجہ کیا جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا، یکسوئی سے تابع فرماں ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، قربانی، زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، میرے سارے گناہ بخش دے، تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔ تو مجھے اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کر، تیرے سوا اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کرنے والا کوئی نہیں، مجھ سے برے اخلاق کو دور کر دے، تیرے سوا برے اخلاق سے دور کرنے والا کوئی نہیں۔ میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔ تمام خیر و بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور برائیوں کو تیری طرف منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھ سے التجا کرتا ہوں۔ تو برکت والا اور بلندیوں والا ہے۔ میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔'' پھر جب آپ رکوع کرتے تو فرماتے: ''اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا، تیرے ہی آگے میرے کان، آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور اعضا جھکتے ہیں۔'' جب رکوع سے سر مبارک اٹھاتے تو فرماتے: ''اے اللہ! حمد و ستائش تیرے ہی لیے ہے اتنی کہ آسمان و زمین اور ان کا درمیانی خلا بھر جائے اور ان کے علاوہ بھی جو تو چاہے بھر جائے۔'' پھر جب سجدہ کرتے تو کہتے: ''اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا، میرا چہرہ اس ذات کے آگے سجدہ ریز ہے جس نے اس کو پیدا کیا اور اس میں کان اور خوبصورت آنکھیں بنائیں۔ اللہ برکت والا ہے جو نہایت عمدہ تخلیق کرنے والا ہے۔'' پھر آپ ﷺ تشہد اور سلام کے درمیان پڑھتے۔ ''اے اللہ مجھے معاف کر دے جو پہلے کیا اور جو میں نے بعد میں کیا اور جو میں نے چھپ کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی

کی اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

(ب) عبدالعزیز کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے۔ پھر فرماتے: انا اول المسلمین ''میں پہلا مسلمان ہوں''

راوی کہتے ہیں: جب آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد ...... اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف بیان کی۔ اے ہمارے پروردگار! تعریف تیرے ہی لیے ہے اتنی کہ تمام آسمان اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے بھر جائے اور ان کے بعد ہر وہ چیز بھر جائے جو تو چاہے اور فرمایا: ''جس نے اس کی نہایت عمدہ صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے۔ اللہ بڑا بابرکت ہے جو سب سے عمدہ تخلیق کرنے والا ہے'' پھر جب سلام پھیرتے...... راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے دعا کا ذکر کیا ہے لیکن آپ ﷺ کا قول ''وما اسرفت'' ذکر نہیں کیا۔

(ج) ایک دوسری سند سے وما اسرفت کے الفاظ بھی منقول ہیں۔

(۲۳۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْمَاطِيُّ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ الصَّلاَةَ الْمَكْتُوبَةَ قَالَ: ((وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، لاَ شَرِيكَ لَهُ ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي ، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ، وَاهْدِنِي لأَحْسَنِ الأَخْلاَقِ، لاَ يَهْدِي لأَحْسَنِهَا إِلاَّ أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لاَ يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلاَّ أَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ ، وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)). قَالَ: وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، أَنْتَ رَبِّي، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي، وَمُخِّي وَعِظَامِي، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ مِنْ قَدَمِي ، لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)). وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فِي الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)). [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۳۴۴) سیدنا علی بن ابی طالب ؓ سے روایت ہے کہ یقیناً رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز شروع فرماتے تو پڑھتے: ''میں نے اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف متوجہ کر دیا جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔ میں اسی کا تابع فرماں ہوں اور میں مشرکوں

میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، میری قربانی، میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، جو تمام جہانوں کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو پاک ہے اور سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں، میرے سارے گناہ بخش دے۔ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔ تو مجھے اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی فرما۔ تیرے سوا اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کرنے والا کوئی نہیں اور مجھ کو برے اخلاق سے دور رکھ۔ تیرے سوا برے اخلاق دور کرنے والا کوئی نہیں، میں تیرے دربار میں حاضر ہوں، تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں اور سیدھی راہ پر وہی ہے جسے تو نے ہدایت بخشی۔ میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھ ہی سے التجا کرتا ہوں تو برکتوں والا اور بلندیوں والا ہے۔ میں تجھ سے معافی کا طلب گار ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔'' آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو فرماتے: ''اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا۔ تو میرا رب ہے۔ میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں اور جس حصے پر میرے قدم قائم ہیں، اے اللہ! سب تیرے لیے ہی جھکتے ہیں تو سب جہانوں کا رب ہے۔''

اور جب فرض نماز میں رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: ''اے ہمارے رب! تعریف تیرے ہی لیے ہے اتنی کہ تمام آسمان اور زمین بھر جائیں اور ان کے بعد ہر وہ چیز جو تو چاہے بھر جائے۔''

(۲۳۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: وَيَقُولُ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ بَعْدَ التَّكْبِيرِ: ((وَجَّهْتُ وَجْهِيَ)). فَذَكَرَهُ وَقَالَ: ((وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ، سُبْحَانَكَ أَنْتَ رَبِّي ، وَأَنَا عَبْدُكَ)). فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: ((وَاهْدِنِي)). إِلَى قَوْلِهِ ((لَبَّيْكَ)) ثُمَّ قَالَ: ((لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، لاَ مَنْجَا مِنْكَ إِلاَّ إِلَيْكَ، أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ أَتُوبُ إِلَيْكَ)). ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَحَدِيثُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَتَمُّ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۴۵) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ تکبیر کے بعد جب نماز شروع کرتے تو پڑھتے: "وجهت وجهي..." مکمل دعا ذکر کی اور "وانا من المسلمين..." ''اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا معبود برحق کوئی نہیں۔ تو پاک ہے۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ

ہوں۔'' پھر مکمل دعا ذکر کی لیکن ''واھدنی'' سے ''لبیک'' تک نہیں پڑھا، پھر ''لبیک وسعدیك انابك والیك لا منجا منك الا الیك استغفر ثم اتوب الیك'' ''اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھ ہی سے امید لگائے بیٹھا ہوں۔ تیرے علاوہ کسی اور کی طرف کوئی پناہ نہیں، میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں، پھر تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔''

پھر عبدالعزیز کی حدیث جیسی حدیث ذکر کی اور عبدالعزیز کی حدیث زیادہ مکمل ہے۔

(۲۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّی حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ -ﷺ- إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلاَةَ قَالَ: ((لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ ، ظَلَمْتُ نَفْسِی وَعَمِلْتُ سُوءًا فَاغْفِرْ لِی ، إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ ، وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفًا ، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، إِنَّ صَلاَتِی وَنُسُكِی وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِی لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ ، وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ)).

وَقَدْ حَكَاهُ الشَّافِعِیُّ عَنْ هُشَيْمٍ مِنْ غَيْرِ سَمَاعٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ أَبِی الْخَلِيلِ عَنْ عَلِیٍّ، فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعَهُ مِنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَفِی حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِی سَلَمَةَ: وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ. وَكَذَلِكَ فِی بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَفِی بَعْضِهَا: وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: يَجْعَلُ مَكَانَ: وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ . وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبِذَلِكَ أَمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ وَجَمَاعَةٌ مِنْ فُقَهَاءِ الْمَدِينَةِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِیَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ قَالَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ . تَفْسِيرُهُ: وَالشَّرُّ لاَ يُتَقَرَّبُ بِهِ إِلَيْكَ. [صحیح]

(۲۳۴۶) (ا) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ پڑھتے: ''تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو پاک ہے۔ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور برے عمل کیے، سو مجھے معاف فرما دے۔ بے شک تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔ میں نے اپنے آپ کو اس ذات کی طرف متوجہ کر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں یکسوئی کے ساتھ تابع فرماں ہوا اور میں مشرکوں سے بھی نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور میں مسلمانوں سے ہوں۔

(ب) عبدالعزیز بن ابی سلمۃ کی روایت کے الفاظ وانا اول المسلمین ہیں اور بعض روایات میں انا من المسلمین ہے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: انا اول المسلمین کی جگہ انا من المسلمین کے الفاظ ہی بہتر ہیں۔

(د) شیخ فرماتے ہیں کہ محمد بن منکدر اور فقہاء مدینہ نے اسی کا حکم دیا ہے۔

(ن) نضر بن شمیل کہتے ہیں: والشر لیس الیك کی تفسیر یہ ہے کہ شر کے ذریعے تیرا قرب حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

## (۱۴۹) باب الاِسْتِفْتَاحِ بِسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

## سبحانك الله وبحمدك سے شروع کرنے کا بیان

(۲۳۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْمُلَائِيُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ، وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِالْمَشْهُورِ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ ، وَقَدْ رَوَى قِصَّةَ الصَّلَاةِ جَمَاعَةٌ عَنْ بُدَيْلٍ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ شَيْئًا مِنْ هَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عَائِشَةَ. [منكر۔ اخرجه ابوداود ۷۷۶]

(۲۳۴۷) (ا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے: ''پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری تعریف کے ساتھ (تجھے یاد کرتا ہوں) اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔''

(۲۳۴۸) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْغَضَائِرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ)). وَهَذَا لَمْ نَكْتُبْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَارِثَةَ ابْنِ أَبِي الرِّجَالِ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ. وَرُوِيَ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

[ضعيف۔ اخرجه ابن خزيمة ۴۷۰]

(۲۳۴۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر کہتے: ''پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری تعریف کے ساتھ (تجھے یاد کرتا ہوں) اور تیرا نام برکت ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔''

(۲۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا وَهُوَ ابْنُ عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَفْتَحَ الصَّلاَةَ قَالَ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ، وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ)). قَالَ: ثُمَّ هَلَّلَ ثَلاَثًا: ((لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)). ثُمَّ كَبَّرَ ثَلاَثًا: ((اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ)). قَالَ جَعْفَرٌ: هَمْزُهُ الْمُوتَةُ ، وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ ، وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هَذَا الْحَدِيثُ يَقُولُونَ هُوَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ ، الْوَهَمُ مِنْ جَعْفَرٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَرُوِيَ فِي الاِسْتِفْتَاحِ بِسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ حَدِيثٌ آخَرُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ مَرْفُوعًا ، وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ مَرْفُوعًا عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ ، وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ. وَأَصَحُّ مَا رُوِيَ فِيهِ الأَثَرُ الْمَوْقُوفُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [منكر۔ اخرجه ابن خزيمة ٤٦٧]

(۲۳۴۹) (ا) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ پڑھتے: ''سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ، وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ پھر تین بار یہ پڑھتے ''لا اله الا الله، لا اله الا الله، لا اله الا الله'' اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔'' پھر تین بار تکبیر کہتے ''الله اكبر، الله اكبر، الله اكبر'' (اللہ سب سے بڑا ہے) ''اعوذ بالله السميع العليم من الشيطن الرجيم من همزه ونفثه ونفخه. ''میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں جو سننے اور جاننے والا ہے اور اس کے وسوسے سے، تکبر کی ہوا اور جادو کی پھونکار سے۔'' جعفر کہتے ہیں: همزه سے مراد دیوانگی، غشی ہے۔

اور نفثه سے مراد اشعار وغیرہ ہیں اور نفخة سے مراد تکبر ہے۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ''سبحانك اللهم وبحمد سے نماز کی ابتدا کے بارے میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی منقول ہے۔

(۲۳۵۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلاَةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ، وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ.

[صحيح۔ وقد تقدم الكلام عليه قريبا]

(۲۳۵۰) اسود سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے، پھر کہتے: سبحانك اللهم ''پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف تیرے لیے ہے اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔''

## (۱۵۰) باب مَنْ رَوَى الْجَمْعَ بَيْنَهُمَا

## سبحانك اللهم اور وجهت وجهي دونوں دعاؤں کو اکٹھا پڑھنے کا بیان

(۲۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ أَخْبَرَهُ

أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ ، وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ، وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ)). [ضعيف۔ قال الزيلعي في نصب الراية ۲ / ۲۰۴]

(۲۳۵۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو کہتے: ''سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ ، وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ''پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف تیرے لیے ہے اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔''

میں نے یکسوئی کے ساتھ اپنے آپ کو اس ذات کی جانب متوجہ کر دیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز میری قربانی، میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے، جو تمام جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔''

(۲۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ: تَبَارَكَ اسْمُكَ . وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الأَسْلَمِيُّ - وَهُوَ ضَعِيفٌ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف]

(۲۳۵۲) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت منقول ہے، اس میں سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تبارك اسمك... باقی حدیث اسی طرح ہے۔

## (۱۵۱) باب التَّعَوُّذِ بَعْدَ الِافْتِتَاحِ

## نماز شروع کرنے کے بعد تعوذ پڑھنے کا بیان

(۲۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعَ عَاصِمَ الْعَنَزِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ قَالَ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا)). قَالَهَا ثَلَاثًا: ((وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا)). قَالَهَا ثَلَاثًا: ((وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً)). قَالَهَا ثَلَاثًا: ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ)). [ضعيف۔ اخرجه احمد ۸۲/۴، ۱۶۸۸۲]

(۲۳۵۳) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو تکبیر کہنے کے بعد الله اكبر كبيرا والحمد لله كثيرا و سبحان الله بكرة واصيلا، پھر اعوذ بالله من الشيطن الرجيم من نفخهٖ ونفثه وهمزه. ''میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔ اس کے وسوسوں سے، تکبر کی ہوا سے اور جادو کی پھنکار سے۔''

(۲۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)).

وَزَادَ قَالَ عَمْرٌو: نَفْخُهُ الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ الْمُوتَةُ، وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مِسْعَرٍ وَشُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ يُقَالُ لَهُ عَاصِمٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ، وَزَادَ التَّفْسِيرَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَنْسُبْهُ إِلَى عَمْرٍو، وَلَكِنْ قَالَ قِيلَ: وَمَا هَمْزُهُ؟ قَالَ: الْمُوتَةُ الَّتِي تَأْخُذُ ابْنَ آدَمَ. قِيلَ: وَمَا نَفْخُهُ؟ قَالَ: الْكِبْرُ. قِيلَ: وَمَا نَفْثُهُ؟ قَالَ الشِّعْرُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَشُعْبَةُ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۵۴) (ل) ایک دوسری سند میں ابو ولید شعبہ سے اسی جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللهم انی اعوذبك من الشيطن الرجيم. اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔''

(ب) انہوں نے یہ اضافہ کیا ہے کہ عمرو کہتے ہیں: نفخه سے مراد تکبر ہے اور همزه سے مراد دیوانگی اور نفثه سے مراد شعر گوئی ہے۔

(ج) ایک دوسری سند سے ابوداؤد کی حدیث بھی اسی طرح ہے۔ اس میں حدیث کے ساتھ کچھ تشریح کا اضافہ بھی ہے مگر انہوں نے اس کو عمرو کی طرف منسوب نہیں کیا، بلکہ کہا کہ ان سے کسی نے پوچھا: همزه سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ غشی اور دیوانگی جو ابن آدم پر طاری ہو جاتی ہے۔ کسی نے پوچھا: نفخه کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: تکبر۔ پھر کسی نے پوچھا: نَفْثُهُ

سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: شعر و شاعری۔

( ۲۳۵۵ ) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَلِیٍّ الرِّفَاعِیِّ عَنْ أَبِی الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِیِّ عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرَ فَذَكَرَ اسْتِفْتَاحَهُ بِسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ ، وَبِالتَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ بَعْدَهُ ثَلاَثًا: أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ . ثُمَّ يَقْرَأُ.
وَرُوِّينَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا. [منكر۔ وقد تقدم ۲۳۴۹]

(۲۳۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو جب قیام کرتے تو تکبیر کہتے ، پھر سبحانك اللهم وبحمدك ...... سے نماز شروع فرماتے ۔ اس کے بعد لا اله الا الله، الله اكبر كبيرا تین تین مرتبہ کہتے ۔ اس کے بعد اعوذ بالله السميع العليم من الشيطن الرجيم من همزه ونفخه ونفثه. ''میں شیطان مردود سے اللہ سننے والے اور جاننے والے کی پناہ میں آتا ہوں اور اس کے وسوسے، تکبر اور جادو کی پھونک سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔'' پھر قراءت شروع فرماتے۔

( ۲۳۵۶ ) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِی طَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ.
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا دَخَلَ فِی الصَّلاَةِ يَقُولُ ، وَفِی حَدِيثِ وَرْقَاءَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُنَا أَنْ نَقُولَ: اللَّهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ . قَالَ عَطَاءٌ :فَهَمْزُهُ الْمُوتَةُ ، وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ ، وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ.
وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءٍ فَوَقَفَهُ. [ضعيف۔ اخرجه محمد بن فضيل فی الدعاء ۱۱۹]

(۲۳۵۶) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے ...... اور ورقا کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے کہ ہم یہ کہیں: اللهم انی اعوذبك من الشيطن الرجيم وهمزه ونفخه ونفثه. ''اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے اور اس کے وسوسے سے تکبر سے اور جادو کی پھونک سے۔

عطا کہتے ہیں: ہمزہ سے مراد دیوانگی ہے اور نفثہ سے مراد شعر و شاعری اور نفخہ سے مراد کبر و تکبر ہے۔

( ۲۳۵۷ ) حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِی الصَّلاَةِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ. [صحيح۔ اخرجه الطيالسی ۱/ ۴۹/ ۳۷۱]

(۲۳۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ نماز میں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے تھے، شیطان مردود کے وسوسوں سے، اس کے تکبر سے اور اس کے جادو کی پھونک سے۔

(۲۳۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِىُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِىٍّ: حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْخُزَاعِىُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِى الصَّلاَةِ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ. ثُمَّ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثُمَّ يَقْرَأُ مَا بَدَا لَهُ مِنَ الْقُرْآنِ. [صحيح۔ وقد تقدم ۲۳۵۰]

(۲۳۵۸) اسود بن یزید سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو کہتے: اللہ اکبر، پھر کہتے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ. ''اے اللہ! تو پاک ہے اور میں تیری تعریف کے ساتھ تجھے یاد کرتا ہوں اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔''
پھر شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتے، پھر سورۂ فاتحہ کی قراءت کرتے جس سے قرآن کی ابتدا ہوتی ہے۔

## (۱۵۲) باب الْجَهْرِ بِالتَّعَوُّذِ أَوِ الإِسْرَارِ بِهِ

## تعوذ کا اونچی یا آہستہ آواز میں پڑھنے کا بیان

(۲۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِى عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِى صَالِحٍ: أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَؤُمُّ النَّاسَ رَافِعًا صَوْتَهُ: رَبَّنَا إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. فِى الْمَكْتُوبَةِ إِذَا فَرَغَ مِنْ أُمِّ الْقُرْآنِ. زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِى رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَتَعَوَّذُ فِى نَفْسِهِ ، وَأَيُّهُمَا فَعَلَ الرَّجُلُ أَجْزَأَهُ ، وَكَانَ بَعْضُهُمْ يَتَعَوَّذُ حِينَ يَفْتَتِحُ قَبْلَ أُمِّ الْقُرْآنِ ، وَبِذَلِكَ أَقُولُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالأَحَادِيثُ فِى الْبَابِ قَبْلَهُ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ يَتَعَوَّذُ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيَقُولُهُ فِى أَوَّلِ رَكْعَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبِهِ قَالَ الْحَسَنُ وَعَطَاءٌ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِىُّ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ وَقَدْ قِيلَ إِنْ قَالَهُ حِينَ يَفْتَتِحُ كُلَّ رَكْعَةٍ قَبْلَ أُمِّ الْقُرْآنِ فَهُوَ حَسَنٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَيُحْكَى عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَعِيذُ فِى كُلِّ رَكْعَةٍ.

(۲۳۵۹) (ل) صالح بن ابوصالح سے روایت ہے کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو امامت کرواتے ہوئے دیکھا۔ آپ آواز سے یہ کلمات پڑھ رہے تھے: رَبَّنَا إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے دل میں تعوذ پڑھتے تھے، لہٰذا بلند یا آہستہ دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔ بعض سورۃ فاتحہ سے بھی پہلے تعوذ پڑھ لیتے تھے اور یہی میرا قول ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ اس سے پہلے والے باب کی روایات بھی اس پر دلالت کرتی ہیں کہ تعوذ قراءت سے پہلے پڑھا جائے۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تعوذ پہلی رکعت میں پڑھا جائے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ حسن، عطا، ابراہیم نخعی کا بھی یہی قول ہے۔

(ھ) امام شافعی رحمہ اللہ کا ایک قول یہ بھی ہے کہ تعوذ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے پڑھا جائے تو بہتر ہے۔

(و) شیخ فرماتے ہیں کہ ابن سیرین سے منقول ہے کہ وہ ہر رکعت میں تعوذ پڑھتے تھے۔

## (۱۵۳) باب فَرْضِ الْقِرَاءَةِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بَعْدَ التَّعَوُّذِ

## ہر رکعت میں تعوذ کے بعد قراءت کے فرض ہونے کا بیان

(۲۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيْهِ السَّلاَمَ وَقَالَ: ((ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). قَالَ: فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا يُصَلِّي ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَعَلَيْكَ السَّلاَمُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلاَثَ مِرَارٍ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي. قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلاَتِكَ كُلِّهَا)).

أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۷۹۳]

(۲۳۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے۔ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز ادا کی، پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا، آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: واپس جاؤ اور دوبارہ نماز پڑھو، کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ آدمی واپس چلا گیا اور نماز پڑھی، پھر دوبارہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا: وعلیک السلام، لوٹ جا نماز پڑھ کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی حتیٰ کہ اس نے

تین بار یہ کام کیا، آخر بولا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، آپ ایسا کریں مجھے سکھلا دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ، پھر قرآن میں سے جو تجھے آسان لگے پڑھ، پھر رکوع سے سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو جا، پھر اطمینان سے سجدہ کر پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا، پھر اسی طرح مکمل نماز ادا کر۔

(۲۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرٍ أَبِي عَلِيٍّ بَيَّاعِ الأَنْمَاطِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أُنَادِيَ: لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِقُرْآنٍ ، بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۲/ ۴۲۸، ۹۵۲۵]

(۲۳۶۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اعلان کر دوں: "قرآن کی تلاوت کے بغیر نماز قبول نہیں ہے۔ سورۃ فاتحہ پڑھ لے اور اس سے زیادہ کچھ اور بھی پڑھ لے۔

(۲۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا يَعْلَى وَعُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: سَأَلْنَا خَبَّابًا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الأُولَى وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْنَا: بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ اخرجہ الحمیدی ۱۵۶]

(۲۳۶۲) ابو معمر سے روایت ہے کہ ہم نے سیدنا خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر کی نماز میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! ہم نے پوچھا: تم کس طرح جان لیتے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی مبارک کے حرکت کرنے سے۔

# (۱۵۴) باب تَعْيِينِ الْقِرَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

## سورۃ فاتحہ کے قراءت ہونے کا بیان

(۲۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ

عُيَيْنَةَ. صحيح اخرجه البخاري [٧٥٦]

(۲۳۶۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(٢٣٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

[صحيح۔ وتقدم في الذي قبله]

(۲۳۶۴) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کی نماز نہیں ہوتی جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

اسی طرح امام شافعی رحمہ اللہ اور حمیدی نے سفیان بن عیینہ سے روایت کیا ہے کہ جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(٢٣٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((كُلُّ صَلاَةٍ لاَ يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ ، ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ ، ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ)). فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الإِمَامِ. قَالَ: يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: قَسَمْتُ الصَّلاَةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ قَالَ اللَّهُ: حَمِدَنِي عَبْدِي. وَإِذَا قَالَ ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ قَالَ: أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي. وَإِذَا قَالَ ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ قَالَ: مَجَّدَنِي عَبْدِي أَوْ قَالَ فَوَّضَ إِلَيَّ عَبْدِي. وَإِذَا قَالَ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ قَالَ: هَذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ ، فَإِذَا قَالَ ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَهَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ))

قَالَ سُفْيَانُ: دَخَلْتُ عَلَى الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ مَرِيضٌ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَقَالَ ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ هَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.
وَتَابَعَهُ عَلَى إِسْنَادِهِ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ وَجَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَرَوَوْهُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَخَالَفَهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فَرَوَاهُ كَمَا. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۳۹۵]

(۲۳۶۵) (ل) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے، تین مرتبہ فرمایا۔ راوی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: اے ابوہریرہ! میں کبھی امام کے پیچھے بھی تو ہوتا ہوں (تو اس وقت کیا کروں؟) تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے فارسی! تو اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کر کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے نماز (فاتحہ) کو اپنے اور بندے کے درمیان تقسیم کرلیا ہے اور میرے بندے کے لیے وہ کچھ ہے جو وہ مجھ سے مانگے، جب بندہ کہتا ہے ''الحمد لله رب العالمين'' تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب بندہ کہتا ہے: ''الرحمن الرحيم'' تو اللہ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری حمد وثنا کی اور جب بندہ کہتا ہے: ''ملك يوم الدين'' تو اللہ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی یا فرمایا: میرے بندے نے اپنے آپ کو میرے سپرد کردیا اور جب بندہ عرض کرتا ہے: ''اياك نعبد و اياك نستعين'' تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، میرے بندے کے لیے وہ ہے جو وہ سوال کرے۔ جب بندہ کہتا ہے: ''اهدنا الصراط المستقيم٥ صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين٥ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔ (الفاتحة ۱۔ ۷)

(ب) سفیان کہتے ہیں: میں علا بن عبدالرحمن کے گھر ان کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بیمار تھے۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی۔

(۲۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ، فَهِيَ خِدَاجٌ ، فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ)). قَالَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَحْيَانًا أَكُونُ وَرَاءَ الإِمَامِ. قَالَ: فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ: اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ يَا فَارِسِيُّ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ ، فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)). قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اقْرَءُ وا يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: حَمِدَنِي عَبْدِي. وَيَقُولُ الْعَبْدُ

﴿الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: مَجَّدَنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ فَهَذِهِ الآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَهَؤُلَاءِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَفِي حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ: ((يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَجَّدَنِي عَبْدِي، وَهَذِهِ الآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي)). وَالْبَاقِي بِنَحْوِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَكَأَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا، وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ رِوَايَةُ أَبِي أُوَيْسٍ الْمَدَنِيِّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۶۶)(ا) ہشام بن زہرہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز میں سورۂ فاتحہ کی تلاوت نہیں کی تو وہ نماز ناقص اور نامکمل ہے، تین مرتبہ فرمایا۔ ہشام بن زہرہ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اے ابوہریرہ! کبھی کبھار میں امام کی اقتدا میں نماز ادا کر رہا ہوتا ہوں؟ تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے میرے بازو کو پکڑا اور فرمایا: اے فارسی! اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان تقسیم کر لیا ہے۔ یہ آدھی میرے لیے اور آدھی میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو وہ مانگے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے پڑھا کرو۔ جب بندہ کہتا ہے: "**الحمد لله رب العالمين**" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے اور جب بندہ کہتا ہے: "**الرحمن الرحيم**" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری ثنا بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے: "**ملك يوم الدين**" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے: "**اياك نعبد واياك نستعين**" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ آیت میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے سوال کیا اور بندہ کہتا ہے: "**اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين** تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

(ب) مذکورہ حدیث کے الفاظ قتیبہ کے ہیں اور قعنبی کی حدیث میں ہے کہ جب بندہ کہتا ہے: "**مالك يوم الدين**" تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی اور بڑائی بیان کی ہے اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے۔ باقی حدیث اسی طرح ہے۔

(۲۳۶۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْقَامِيُّ الشَّيْخُ الصَّالِحُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي وَمِنْ أَبِي السَّائِبِ جَمِيعًا وَكَانَا جَلِيسَيْنِ لأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ صَلَّى صَلاَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ، هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ)).

انْتَهَى حَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَذَكَرَ أَبُو نَصْرٍ الْقَامِيُّ بَاقِيَ الْحَدِيثِ بِنَحْوِ رِوَايَةِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي أُوَيْسٍ.

(ب) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَزَادَ فِيهِ التَّسْمِيَةَ.

[صحيح۔ وتقدم في الذي قبله]

(۲۳۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی نماز پڑھی اور اس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی تو وہ ناقص اور نامکمل ہے۔

(ب) عبداللہ بن زیاد بن سمعان کے واسطے سے علاء نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بسم اللہ کے الفاظ بھی نقل فرمائے ہیں۔

(۲۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدُونَ الذُّهْلِيُّ وَكَتَبَهُ لِي بِخَطِّهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ عَنِ ابْنِ سَمْعَانَ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: قَسَمْتُ هَذِهِ السُّورَةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: ذَكَرَنِي عَبْدِي. فَإِذَا قَالَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: حَمِدَنِي عَبْدِي. فَإِذَا قَالَ ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي. فَإِذَا قَالَ ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: مَجَّدَنِي عَبْدِي. وَإِذَا قَالَ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ قَالَ: هَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)). [صحيح۔ بدون البسملة]

(۲۳۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے یہ سورۃ (فاتحہ) اپنے اور بندے کے درمیان آدھی آدھی تقسیم کر لی ہے۔ جب جب بندہ کہتا ہے: ''بسم اللہ الرحمن الرحیم تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میرا ذکر کیا ہے۔ پھر جب بندہ کہتا ہے: ''الحمد للہ رب العالمین تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے اور جب بندہ کہتا ہے: ''الرحمن الرحیم'' تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

میرے بندے نے میری ثنا بیان کی ہے، پھر جب بندہ کہتا ہے: ''مالك يوم الدين'' تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے: ''اياك نعبد و اياك نستعين'' تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

(۲۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَزْرَقُ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا جَدِّى حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا ابْنُ سَمْعَانَ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - أَنَّهُ قَالَ: ((مَنْ صَلَّى صَلاَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْكِتَابِ فَهِىَ خِدَاجٌ)).

فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فِى أَوَّلِهِ ثُمَّ زَادَ التَّسْمِيَةَ ، وَقَالَ فِى آخِرِ الْحَدِيثِ: ((فَهَذِهِ الآيَةُ بَيْنِى وَبَيْنَ عَبْدِى نِصْفَيْنِ ، وَآخِرُ السُّورَةِ لِعَبْدِى ، وَلِعَبْدِى مَا سَأَلَ)).

قَالَ عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ: ابْنُ سَمْعَانَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ. وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ مِنَ الثِّقَاتِ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ عَجْلاَنَ وَالْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ وَأَبُو أُوَيْسٍ وَغَيْرُهُمْ عَلَى اخْتِلاَفٍ مِنْهُمْ فِى الإِسْنَادِ وَاتِّفَاقٍ مِنْهُمْ عَلَى الْمَتْنِ ، فَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِى حَدِيثِهِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَاتِّفَاقُهُمْ عَلَى خِلاَفِ مَا رَوَاهُ ابْنُ سَمْعَانَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ بدون البسملة وقد تقدم فى الذى قبله]

(۲۳۶۹) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے تو وہ نماز نامکمل اور ناقص ہے۔

(ب) انہوں نے اس کے شروع میں ابن عیینہ کی حدیث کی طرح ذکر کیا، لیکن بسم اللہ کا اضافہ کیا اور حدیث کے آخر میں ذکر کیا کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان نصف نصف ہے اور اس سورت کا آخری حصہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

(ج) اس حدیث کو معتمد راویوں کی ایک جماعت نے علا بن عبدالرحمٰن سے نقل کیا ہے، ان میں مالک بن انس، ابن جریج، روح بن قاسم، ابن عیینہ، ابن عجلان، حسن بن حر، ابواویس اور ان کے علاوہ متعدد اصحاب ہیں۔ ان کی سند میں اختلاف تو ہے لیکن متن پر اتفاق ہے۔ ان میں سے کسی نے بھی اپنی حدیث میں بسم الله الرحمن الرحيم کو ذکر نہیں کیا اور ان کا اتفاق ابن سمعان کی روایت کردہ احادیث کے علاوہ باقی احادیث پر ہے جو درستگی کے زیادہ قریب ہے۔ واللہ اعلم

(۲۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِىَ

اللَّهُ عَنْهُ: فِي كُلِّ صَلاَةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا أَسْمَعَنَا النَّبِيُّ - ﷺ - أَسْمَعْنَاكُمْ ، وَمَا أَخْفَى مِنَّا أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ ، مَنْ قَرَأَ بِأُمِّ الْكِتَابِ فَقَدْ أَجْزَأَتْ عَنْهُ ، وَمَنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۷۲]

(۲۳۷۰) عطاء سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نماز میں قراءت ہے، جس نماز میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سنایا (یعنی جہری قراءت کی) ہم نے بھی آپ کو سنایا اور جس نماز میں آپ نے ہم سے چھپایا (یعنی آہستہ قراءت کی) ہم نے بھی آپ سے چھپایا۔ جو سورۂ فاتحہ پڑھے تو وہ اسے کفایت کر جائے گی اور جو زیادہ پڑھے تو وہ افضل ہے۔

(۲۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ ، فَقَرَأَ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ بِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ وَأَوَّلِ آيَةٍ مِنَ الْبَقَرَةِ ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَقَرَأَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ وَالآيَةَ الثَّانِيَةَ مِنَ الْبَقَرَةِ ، ثُمَّ رَكَعَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿فَاقْرَءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ [المزمل: ۲۰]

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. (ق) وَفِيهِ حُجَّةٌ لِمَنْ يَقُولُ إِنَّ مَعْنَى قَوْلِهِ ﴿فَاقْرَءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ [المزمل: ۲۰] أَنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا هُوَ بَعْدَ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۳۷۱) (ا) قیس بن ابو حازم سے روایت ہے کہ میں نے بصرہ میں سیدنا ابن عباس کے پیچھے نماز ادا کی۔ انہوں نے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی ایک آیت پڑھی، پھر رکوع کیا۔ پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور اس میں سورۂ فاتحہ پڑھی اور سورۂ بقرہ کی دوسری آیت پڑھی، پھر رکوع کیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿فَاقْرَءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ [المزمل: ۲۰] قرآن میں سے جو آسان ہو وہ پڑھا کرو۔

(ب) علی بن عمر فرماتے ہیں: یہ سند حسن ہے اور اس میں اس شخص کے لیے دلیل ہے جو کہتا ہے کہ اللہ کے اس قول ﴿فَاقْرَءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ [المزمل: ۲۰] ''قرآن میں سے جو آسان ہو پڑھو'' سے مراد سورۂ فاتحہ ہے۔

## (۱۵۵) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَا جَمَعَتْهُ مَصَاحِفُ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كُلُّهُ ﴿قُرْآنٌ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فِي فَوَاتِحِ السُّوَرِ سِوَى سُورَةِ ((بَرَاءَةٌ)) مِنْ جُمْلَتِهِ

## اس بات کی دلیل کا بیان کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مصاحف میں جو کچھ بھی جمع ہوا وہ سارا قرآن ہے اور اس میں سورۂ توبہ کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے

(۲۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي

حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَعِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ: إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا ، فَيَذْهَبَ قُرْآنٌ كَثِيرٌ ، وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ. قُلْتُ: كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ عُمَرَ ، وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ.
قَالَ زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَإِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لاَ نَتَّهِمُكَ ، قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ. قَالَ زَيْدٌ: فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفَنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ بِأَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا كَلَّفَنِي مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ. قُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلاَنِ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ ، وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَيَا - قَالَ - فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الْعُسُبِ وَالرِّقَاعِ وَاللِّخَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ ، فَوَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ [التوبة: ١٢٨] إِلَى آخِرِ السُّورَةِ أَصَبْتُهَا مَعَ خُزَيْمَةَ أَوْ أَبِي خُزَيْمَةَ فَأَلْحَقْتُهَا فِي السُّورَةِ ، وَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتَهُ ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَيَاتَهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٧١٩١]

(۲۳۷۲) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے جنگ یمامہ کے میدان کارزار سے واپس بلایا۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما ہیں۔ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے ہیں اور انھوں نے مجھے بتایا کہ یمامہ کی لڑائی میں قرآن کے قراء شہید ہو گئے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اسی طرح مختلف محاذوں میں قرآن کے قراء شہید ہوتے رہے تو بہت سا قرآن ضائع ہو جائے گا (جو صرف سینوں میں ہے)۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ قرآن کو جمع کرنے کا حکم فرما دیں۔ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جو کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا وہ میں کیسے کروں؟ تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ کام بہتر ہے اور یہ برابر مجھ سے اس کام کے لیے کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ بھی اس کام کے لیے کھول دیا جس کے لیے عمر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا اور عمر رضی اللہ عنہ کی جو رائے تھی وہی رائے میری بھی قرار پائی۔

آپ نوجوان اور عقل مند آدمی ہیں، ہمیں آپ پر اعتبار بھی ہے اور آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وحی بھی لکھا کرتے تھے۔ لہٰذا آپ ایسا کریں کہ قرآن کو تلاش کر کے اس کو اکٹھا کریں۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ مجھے پہاڑ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا حکم دیتے تو مجھ پر اتنا بھاری اور سخت نہ ہوتا جتنا یہ کام مشکل معلوم ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ تم لوگ ایسا کام کیوں کرو گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا؟ تو سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (اگرچہ نہیں کیا)

مگر اللہ کی قسم! یہ کام بہتر ہے اور وہ مسلسل مجھے اس بارے میں کہتے رہے۔ حتیٰ کہ جس طرح اللہ نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے دل میں یہ بات ڈال دی۔ اسی طرح میرے دل میں بھی ڈال دی اور میری رائے بھی ان کے رائے کی طرح ہوگئی۔ لہٰذا میں نے قرآن کی تلاش شروع کر دی، میں اس کو کھجور کی شاخوں، باریک پتھروں اور لوگوں کے سینوں سے جمع کرنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ میں نے سورۂ توبہ کی آخری آیت ﴿لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ [التوبة: ۱۲۸]...... حضرت خزیمہ یا ابوخزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس پائی تو میں نے اس کو سورۂ توبہ کے ساتھ ملا لیا۔ پھر یہ مصحف سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے پاس رہا، پھر ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رہا حتیٰ کہ وہ فوت ہوگئے۔ پھر حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما کے پاس منتقل ہوگیا۔

(۲۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرَوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْكُشْمِيهَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَزَادَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: فَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الأَحْزَابِ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ بِهَا ، فَالْتَمَسْتُهَا فَلَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ إِلاَّ مَعَ خُزَيْمَةَ الأَنْصَارِيِّ الَّذِي جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَهَادَتَهُ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الاحزاب: ۲۳] [صحيح۔ اخرجه البخاري ۲۸۰۷]

(۲۳۷۳)(ل) ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(ب) ابن شہاب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ مجھے خارجہ بن زید نے زید بن ثابت سے یہ روایت نقل کی ہے کہ زید فرماتے ہیں: مجھے سورۃ احزاب کی آیت نہیں مل رہی تھی جس کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا۔ آپ اس کی تلاوت کیا کرتے تھے، لہٰذا میں نے اس کو تلاش کیا تو وہ مجھے صرف خزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے ملی جن کی گواہی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مردوں کی گواہی کے برابر قرار دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الاحزاب: ۲۳] ''مومنوں میں سے کئی ایک ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا اس کو سچ کر دکھایا، کی وجہ سے۔

(۲۲۷۴) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فِي وِلاَيَتِهِ ، وَكَانَ يَغْزُو مَعَ أَهْلِ الْعِرَاقِ قِبَلَ أَرْمِينِيَةَ وَأَذْرَبِيجَانَ فِي غَزْوِهِمْ ذَلِكَ الْفَرْجَ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ ، فَتَنَازَعُوا فِي الْقُرْآنِ حَتَّى سَمِعَ حُذَيْفَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ اخْتِلاَفِهِمْ فِيهِ مَا أَذْعَرَهُ فَرَكِبَ حُذَيْفَةُ حَتَّى قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَدْرِكْ هَذِهِ الأُمَّةَ قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِفُوا فِي الْقُرْآنِ اخْتِلاَفَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فِي الْكُتُبِ.

فَفَزِعَ لِذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ: أَنْ أَرْسِلِي إِلَيْنَا بِالصُّحُفِ الَّتِي جُمِعَ فِيهَا

الْقُرْآنَ. فَأَرْسَلَتْ بِهَا إِلَيْهِ حَفْصَةُ فَأَمَرَ عُثْمَانُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنْ يَنْسَخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ ، وَقَالَ لَهُمْ: إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي عَرَبِيَّةٍ مِنْ عَرَبِيَّةِ الْقُرْآنِ فَاكْتُبُوهَا بِلِسَانِ قُرَيْشٍ ، فَإِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ بِلِسَانِهِمْ. فَفَعَلُوا حَتَّى كُتِبَتِ الْمَصَاحِفُ، ثُمَّ رَدَّ عُثْمَانُ الصُّحُفَ إِلَى حَفْصَةَ ، وَأَرْسَلَ إِلَى كُلِّ جُنْدٍ مِنْ أَجْنَادِ الْمُسْلِمِينَ بِمُصْحَفٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُحَرِّقُوا كُلَّ مُصْحَفٍ يُخَالِفُ الْمُصْحَفَ الَّذِي أُرْسِلَ بِهِ ، وَذَلِكَ زَمَانَ حُرِّقَتِ الْمَصَاحِفُ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَحَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ، وَقَالَ فِي رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ، وَلَمْ يَذْكُرْ رَدَّ الصُّحُفِ إِلَى حَفْصَةَ فِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ ، وَذَكَرَهَا فِي رِوَايَةِ ابْنِ حَمْزَةَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَكَتَبُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ، فَبَعَثَ إِلَى كُلِّ أُفُقٍ بِمُصْحَفٍ ، وَأَمَرَ بِمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي كُلِّ صَحِيفَةٍ أَنْ تُمْحَى أَوْ تُحْرَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ ، وَعَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ فِي الرِّوَايَتَيْنِ جَمِيعًا ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الاحزاب: ۲۳]

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۸۰۷]

(۲۳۷۴) (ل) اور اس سند کے ساتھ زہری سے روایت ہے کہ مجھے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ حضرت حذیفہ بن یمان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ان کے پاس تشریف لائے، جب کہ وہ آرمینیہ اور آذربائیجان کی طرف اہل عراق کے ساتھ شریکِ جہاد تھے۔ وہ اہل عراق اور اہل شام کی سرحد پر برسرِپیکار تھے تو وہاں اہل عراق اور اہل شام نے قرآن کی قراءت میں اختلاف کیا حتیٰ کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو ان کے اختلاف کا پتہ چلا تو وہ سہم گئے اور فوراً مدینہ کو عازمِ سفر ہوئے اور عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے امیر المومنین! (خدارا) اس امت کی خبر لیجیے۔ اس سے پہلے کہ یہ یہود و نصاریٰ کی طرح قرآن میں اختلاف کرنے لگیں۔

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ اس واقعہ سے حیران ہو گئے اور ام المومنین سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کو پیغام بھیجا کہ وہ مصحف ارسال فرما دیں جس میں قرآن جمع کیا گیا ہے۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے وہ مصحف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت، سعید بن عاص، عبداللہ بن زبیر اور عبدالرحمن بن حارث بن ہشام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ اس قرآن کی کاپیاں تیار کریں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں فرمایا کہ جب تمہارا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے قرآن کی عربی میں اختلاف ہو جائے تو اس کو لسانِ قریش میں لکھو کیوں کہ قرآن انہی کی زبان اور محاورے پر نازل ہوا ہے۔ انہوں نے ایسا ہی کیا حتیٰ کہ مصاحف تیار ہو گئے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا مصحف انہیں واپس کر دیا اور مسلمانوں کے لشکروں میں سے ہر لشکر کی طرف ایک ایک مصحف روانہ کیا اور انہیں حکم دیا کہ یہ جو مصحف آپ کو بھیجا گیا ہے اس کے خلاف کوئی بھی مصحف ہو تو اس کو جلا دیا جائے اور

اس دور میں مصاحف کو جلایا گیا۔

(ب) ابراہیم بن سعد سے اس طرح کی روایت منقول ہے مگر اس میں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا مصحف واپس لوٹانے کا ذکر نہیں ہے۔

(ج) ابن حمزہ کی روایت میں ہے کہ انہوں نے صحیفوں کو مصاحف میں لکھا، پھر ہر ملک میں ایک ایک مصحف بھیج دیا اور ان کے علاوہ باقی ہر صحیفے کی قراءت کے بارے حکم دیا کہ یا تو مٹا دیا جائے یا جلا دیا جائے۔

(د) امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں ابوالیمان سے اس کو روایت کیا ہے۔ ان کے علاوہ موسیٰ بن اسماعیل اور ابراہیم بن سعد سے بھی روایت کیا ہے۔ اس میں ہے: "من المومنين رجال صدقوا ما عهدوا الله عليه. (الاحزاب: ۲۳) "مومنوں میں سے کچھ ایسے ہیں جنھوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا۔"

(۲۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ الْجُعْفِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ وَهُوَ زَوْجُ أُخْتِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ جَرْوَلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي الْقُرْآنِ عَلَى عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُولُ لِلرَّجُلِ قِرَاءَتِي خَيْرٌ مِنْ قِرَاءَتِكَ. قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَمَعَنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدِ اخْتَلَفُوا الْيَوْمَ فِي الْقِرَاءَةِ، وَأَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ، فَقَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَجْمَعَهُمْ عَلَى قِرَاءَةٍ وَاحِدَةٍ. قَالَ: فَاجْتَمَعَ رَأْيُنَا مَعَ رَأْيِهِ عَلَى ذَلِكَ قَالَ وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ وُلِّيتُ مِثْلَ الَّذِي وُلِّيَ لَصَنَعْتُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعَ. [صحیح۔ اخرجه ابن عساکر فی تاریخ دمشق ۳۹/ ۲۴۵]

(۲۳۷۵) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں قرآن میں اختلاف کیا۔ حتیٰ کہ ایک آدمی دوسرے کو کہتا: میری قراءت، تیری قراءت سے بہتر ہے۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر پہنچی تو انہوں نے ہم سب صحابہ کو جمع کر کے فرمایا: لوگ آج قراءت میں اختلاف کر چکے ہیں حالاں کہ تم ان میں موجود ہو۔ میرا خیال ہے کہ میں انہیں ایک ہی قراءت پر جمع کر دوں۔ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہماری رائے بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی رائے کے موافق ہو گئی اور فرمانے لگے: جس طرح کا معاملہ عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ پیش آیا۔ اگر اس طرح میرے ساتھ ہوتا تو ضرور میں بھی ویسے ہی کرتا جیسے عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔

(۲۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَارِسِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا حَمَلَكُمْ أَنْ عَمَدْتُمْ إِلَى بَرَاءَةَ وَهِيَ مِنَ الْمِئِينَ وَإِلَى الأَنْفَالِ وَهِيَ مِنَ الْمَثَانِي فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا، وَلَمْ تَجْعَلُوا بَيْنَهُمَا سَطْرًا فِيهِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَوَضَعْتُمُوهَا فِي السَّبْعِ الطُّوَلِ

، مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ مِمَّا يَنْزِلُ عَلَيْهِ مِنَ السُّوَرِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا ، فَإِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الآيَاتُ يَقُولُ: ضَعُوا هَذِهِ الآيَاتِ فِي مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا . وَكَانَ إِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ السُّورَةُ يَقُولُ: ضَعُوا هَذِهِ فِي مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا . وَكَانَتِ الأَنْفَالُ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ بَرَاءَةُ مِنْ آخِرِ الْقُرْآنِ نُزُولاً ، وَكَانَتْ قِصَّتُهَا تُشْبِهُ قِصَّتَهَا ، فَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يُبَيِّنْ أَمْرَهَا ، فَظَنَنْتُ أَنَّهَا مِنْهَا مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ قَرَنْتُ بَيْنَهُمَا ، وَلَمْ أَجْعَلْ بَيْنَهُمَا سَطْرًا فِيهِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَوَضَعْتُهَا فِي السَّبْعِ الطُّوَلِ.

فَفِي هَذَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهَا إِنَّمَا كُتِبَتْ فِي مَصَاحِفِ الصَّحَابَةِ مَعَ دِلاَلَةِ الْمُشَاهَدَةِ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهَا إِنَّمَا كُتِبَتْ فِي فَوَاتِحِ السُّوَرِ لِنُزُولِهَا ، وَعِنْدَ نُزُولِهَا كَانَ يُعْلَمُ انْقِضَاءُ سُورَةٍ وَابْتِدَاءُ أُخْرَى. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ٧٨٦]

(۲۳۷۶)(ا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہیں کس چیز نے ابھارا کہ تم نے سورۃ توبہ کو جوان سورتوں میں سے ہے جن کی آیات ۲۰۰ (دوسو) کے قریب ہیں اور سورۃ انفال کو جوان سورتوں میں سے ہے جن کی آیات اسی (۸۰) کے قریب ہیں ملا دیا ہے اور تم نے ان دونوں کے درمیان سطر بھی نہیں چھوڑی، جس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا ور تم نے اسے سات لمبی سورتوں میں رکھا ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ پر وہ سورتیں نازل ہوتی تھیں جن میں فلاں فلاں چیزیں ذکر کی جاتی ہیں۔ جب آپ پر آیات نازل ہوتیں تو آپ فرماتے: ان آیات کو فلاں فلاں جگہ پر رکھو اور جب آپ پر کوئی (مکمل) سورت نازل ہوتی تو فرماتے: اس سورت کو فلاں جگہ پر رکھو (لکھو) اور سورۃ انفال مدینہ میں نازل ہونے والی ابتدائی سورتوں میں سے ہے اور سورۃ توبہ نزول کے اعتبار سے آخری سورتوں میں سے ہے اور اس کا موضوع بھی اس سے ملتا جلتا ہے۔ (یعنی ان دونوں سورتوں کا مضمون ملتا جلتا ہے)، لیکن جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے اور ان کے معاملے کو واضح نہ کیا تو میں نے گمان کیا شاید یہ (توبہ) بھی اس (انفال) کا حصہ ہے، اس لیے میں نے ان دونوں کو قریب قریب رکھا اور میں نے ان کے درمیان سطر نہیں چھوڑی کہ جس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھتا اور اس کو بھی میں نے سات لمبی سورتوں میں رکھا۔

(ب) اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مصاحف میں جو بسم اللہ لکھی گئی تھی یہ مشاہدے کی بنا پر لکھی گئی ہے۔

(ج) ہم وہ روایت بھی ذکر کر چکے ہیں جو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ (بسم اللہ) سورتوں کے شروع میں ان کے نزول کی وجہ سے لکھی جاتی ہے اور نزول کے وقت یہ پتا چل جاتا تھا کہ ایک سورۃ ختم ہو گئی ہے اور دوسری شروع ہو چکی ہے۔

(۲۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ وَابْنُ السَّرْحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ

قُتَيْبَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لاَ يَعْرِفُ فَصْلَ السُّورَةِ حَتَّى تَنْزِلَ عَلَيْهِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ٦٦٩]

(۲۳۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ کے اختتام کو اس وقت نہیں پہچانتے تھے حتیٰ کہ آپ پر ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نازل ہوتی۔

(۲۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ لاَ يَعْلَمُونَ انْقِضَاءَ السُّورَةِ حَتَّى تَنْزِلَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَإِذَا نَزَلَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ عَلِمُوا أَنَّ السُّورَةَ قَدِ انْقَضَتْ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دُحَيْمُ بْنُ الْيَتِيمِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَصَّرَ بِهِ فَلَمْ يَذْكُرْ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فِى إِسْنَادِهِ.

[صحيح۔ اخرجه الطحاوى فى مشكل الآثار ٤٠٦/٣]

(۲۳۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مسلمانوں کو اس وقت تک سورۃ کے اختتام کا علم نہ ہوتا تھا جب تک کہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نازل نہ ہو جاتی اور جب ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نازل ہو جاتی تو وہ سمجھ لیتے کہ سورۃ مکمل ہو چکی ہے۔

(۲۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِىُّ بِخُسْرُوْجِرْدَ مِنْ أُصُولِهِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْمَرْوَزِىُّ وَدَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فِى الْمَسْجِدِ إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءَةً ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الأَبْتَرُ﴾ ثُمَّ قَالَ: ((هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ؟ قُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. فَقَالَ: إِنَّهُ نَهَرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّى فِى الْجَنَّةِ ، آنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ ، تَرِدُ عَلَيْهِ أُمَّتِى فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ: يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِى. فَيُقَالُ: إِنَّكَ لاَ تَدْرِى مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ)).

[صحيح۔ اخرجه ابن ابى شيبة ٦/ ٣٠٥/ ٣١٦٥٥]

(۲۳۷۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان مسجد میں تشریف فرما تھے کہ اچانک آپ پر (غشی) ہلکی اونگھ طاری ہوگئی۔ (اونگھ کے بعد) آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا تو پڑھا۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الأَبْتَرُ﴾ [الكوثر: ١-٣] ''شروع اللہ رحمن ورحیم

کے نام کے ساتھ بلاشبہ ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے، بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشاں ہوگا۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کوثر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک نہر ہے جس کا جنت میں میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اس کے برتن (گلاس وغیرہ) ستاروں کی تعداد سے بھی زیادہ ہیں، اس پر میری امت آئے گی ان میں سے بعض کو روکا جائے گا تو میں کہوں گا: اے اللہ! یہ تو میرا امتی ہے۔ جواباً کہا جائے گا: آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد اس نے دین میں کیا کیا بدعات ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِیٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءَةً ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا: مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: نَزَلَتْ عَلَیَّ آنِفًا سُورَةٌ . فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ إِلَى آخِرِهَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ وَعَلِیِّ بْنِ حُجْرٍ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ أَبِی بَكْرٍ.
وَعَلَى لَفْظِهِ أَيْضًا رَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ ، وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْ بَعْضُهُمْ آنِفًا ، وَالْمَشْهُورُ فِيمَا بَيْنَ أَهْلِ التَّفْسِيرِ وَالْمَغَازِی أَنَّ هَذِهِ السُّورَةَ مَكِّيَّةٌ ، وَلَفْظُ حَدِيثِ عَلِیِّ بْنِ حُجْرٍ لاَ يُخَالِفُ قَوْلَهُمْ فَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ أَوْلَى.

(۲۳۸۰) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان جلوہ افروز تھے کہ اچانک آپ پر اونگھ طاری ہوگئی، پھر (کچھ دیر بعد) آپ نے مسکراتے ہوئے اپنا سر مبارک اٹھایا تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کو کس چیز نے ہنسا دیا؟ آپ نے فرمایا: ابھی ابھی مجھ پر ایک سورۃ نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ ﷺ پڑھنے لگے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ [الکوثر: ۱]...... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(ب) انہی الفاظ سے اور بھی کئی راویوں نے اس کو نقل کیا ہے اور بعض راویوں نے آنفا کا لفظ ذکر نہیں کیا۔ اس بارے میں اہل تفسیر اور مغازی کے ہاں مشہور قول یہ ہے کہ یہ سورت مکی ہے اور علی بن حجر کی حدیث کے الفاظ ان کے خلاف نہیں ہیں، شاید یہ بہتر ہو۔

(۲۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الأَعْرَجُ الْمَكِّیُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا فِی ذِكْرِ الإِفْكِ قَالَتْ: جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ: ((أَعُوذُ بِالسَّمِيعِ)) - أَوْ قَالَ ((أَعُوذُ بِاللَّهِ

السَّمِیعِ الْعَلِیمِ - مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ ﴿إِنَّ الَّذِینَ جَاءُ وا بِالإِفْكِ﴾)) الآیَةَ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أَخَافُ أَنْ یَكُونَ أَمْرُ الاِسْتِعَاذَةِ مِنْ كَلاَمِ حُمَیْدٍ.

قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَالنَّبِیُّ - ﷺ - قَرَأَ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ) عِنْدَ افْتِتَاحِ سُورَةٍ وَلَمْ یَقْرَأْهَا عِنْدَ افْتِتَاحِ آیَاتٍ لَمْ تَكُنْ أَوَّلَ سُورَةٍ ، وَفِی ذَلِكَ تَأْكِیدٌ لِمَا رُوِّینَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَنَّهَا إِنَّمَا كُتِبَتْ فِی الْمَصَاحِفِ حَیْثُ نَزَلَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر۔ اخرجہ ابوداود ۷۸۳]

(۲۳۸۱)(ا) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے واقعہ افک سے متعلق منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے تھے، آپ نے اپنے چہرے سے پردہ ہٹایا اور یہ آیت تلاوت کی: أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِیعِ الْعَلِیمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ ﴿إِنَّ الَّذِینَ جَاءُ وا بِالإِفْكِ﴾ [النور: ۱۱]۔

(ب) ابوداؤد کہتے ہیں: مجھے خدشہ ہے کہ استعاذہ کی زیادتی حمید کا کلام نہ ہو۔

(ج) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ سورۃ شروع کرنے سے پہلے پڑھی اور آپ ﷺ نے وہ آیات جو سورت کے شروع میں نہ ہوں ان سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی۔ اس میں اس کی بھی تاکید ہے جو ہم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہے کہ بسم اللہ مصاحف میں تب ہی لکھی جاتی جب نازل ہوتی۔ واللہ اعلم

(۲۳۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِیُّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ یَحْیَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ أَبِی رَوَّادٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ فَإِذَا فَرَغَ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ﴾ قَالَ: وَكَانَ یَقُولُ لِمَ كُتِبَتْ فِی الْمُصْحَفِ إِنْ لَمْ تُقْرَأْ. [قوی]

(۲۳۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے پھر پڑھتے: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ ...... جب سورہ فاتحہ سے فارغ ہوئے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ﴾ پڑھی۔ نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: اگر اس کو پڑھا نہ جائے تو پھر یہ قرآن میں لکھی کیوں گئی ہے؟

## (۱۵۶) باب الدَّلِیلِ عَلَى أَنَّ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ﴾ آیَةٌ تَامَّةٌ مِنَ الْفَاتِحَةِ

### اس بات کا بیان کہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ﴾ سورۃ الفاتحہ کی مکمل آیت ہے

(۲۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ یَحْیَى الأُمَوِیُّ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی مُلَیْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: ذَكَرَتْ أَوْ كَلِمَةً غَیْرَهَا قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ مَالِكِ یَوْمِ الدِّینِ﴾

يُقَطِّعُ قِرَاءَتَهُ آيَةً آيَةً. [شاذ۔ اخرجه احمد ٦/ ٣٠٢]

(۲۳۸۳) عبداللہ بن ابی ملیکہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی قراءت کا ذکر کیا (راوی کو شک ہے کہ ذکرت کے الفاظ ہیں یا کچھ اور ہیں) آپ پڑھتے تھے: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ یعنی ہر آیت کو الگ الگ کر کے پڑھتے تھے۔

(۲۳۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ -ﷺ- كَانَتْ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ يَعْنِي كَلِمَةً كَلِمَةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِمَعْنَاهُ. وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَزَادَ فِيهِ. [شاذ۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۳۸٤) ابن ابی ملیکہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی قراءت اس طرح تھی: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ یعنی ہر آیت الگ الگ کر کے پڑھتے تھے۔

(۲۳۸۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَرَأَ فِي الصَّلَاةِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَعَدَّهَا آيَةً ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ آيَتَيْنِ ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثَلَاثَ آيَاتٍ ﴿مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ أَرْبَعَ آيَاتٍ وَقَالَ هَكَذَا ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ وَجَمَعَ خَمْسَ أَصَابِعِهِ. رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ فِي كِتَابِهِ عَنِ الصَّغَانِيِّ. [شاذ۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۳۸۵) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھی اور اس کو ایک آیت شمار کیا، ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ کو دو آیتیں، ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کو تین آیات، ﴿مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ کو چار آیات اور اسی طرح ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ کو پانچویں آیت اپنی پانچوں انگلیوں پر شمار کرتے تھے۔

(۲۳۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ. وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ [الحجر: ٨٧] قَالَ: هِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ. قَالَ أَبِي: وَقَرَأَ عَلَيَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

الرَّحِیمِ﴾ الآیَۃُ السَّابِعَۃُ.

قَالَ سَعِیدُ بْنُ جُبَیْرٍ لأَبِی: وَقَرَأَھَا عَلَیَّ ابْنُ عَبَّاسٍ کَمَا قَرَأْتُھَا عَلَیْکَ، ثُمَّ قَالَ ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ﴾ الآیَۃُ السَّابِعَۃُ ،

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَذَخَرَھَا اللّٰہُ لَکُمْ فَمَا أَخْرَجَھَا لأَحَدٍ قَبْلَکُمْ.

(۲۳۸۶) ابن جریج فرماتے ہیں: مجھے میرے والد محترم نے خبر دی کہ سعید بن جبیر نے فرمایا کہ ﴿وَلَقَدْ آتَیْنٰکَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِی﴾ [الحجر: ۸۷] ''اور ہم نے آپ کو سات بار بار پڑھی جانے والی آیات عطا کیں'' سے مراد سورۂ فاتحہ ہے۔

(ب) ابن جریج اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ مجھ پر سعید بن جبیر نے ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ﴾ تلاوت کی حتی کہ مکمل سورۂ فاتحہ کو ختم کیا۔ پھر فرمایا: ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ﴾ (سورۃ فاتحہ کی) ساتویں آیت ہے۔

(ج) سعید بن جبیر نے میرے والد سے کہا: اس سورت کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ پر اسی طرح تلاوت کیا تھا، جس طرح میں نے تیرے سامنے اسے پڑھا ہے۔ پھر فرمایا: ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ﴾ (سورۃ فاتحہ کی) ساتویں آیت ہے۔

(د) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ نے یہ سورت تمہارے لیے ذخیرہ کر رکھی تھی، یہ اللہ نے تم سے پہلے کسی امت کے لیے نہیں اتاری۔

(۲۳۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰہِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ جُرَیْجٍ عَنْ أَبِیہِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی قَوْلِہِ تَعَالَی ﴿وَلَقَدْ آتَیْنَاکَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِی﴾ قَالَ: فَاتِحَۃُ الْکِتَابِ. قِیلَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: فَأَیْنَ السَّابِعَۃُ؟ قَالَ ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ﴾

وَرُوِیَ ذَلِکَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ. [ضعیف]

(۲۳۸۷) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے فرمان ﴿وَلَقَدْ آتَیْنَاکَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِی﴾ (الحجر: ۸۷) اور ہم نے آپ کو سات، بار بار پڑھی جانے والی آیات عطا کی ہیں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کہ اس سے مراد سورۂ فاتحہ ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ ساتویں آیت کون سی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ﴾

(۲۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِیہُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَکَرِیَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّیِّ عَنْ عَبْدِ خَیْرٍ قَالَ: سُئِلَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ السَّبْعِ الْمَثَانِی؟ فَقَالَ: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰہِ﴾ فَقِیلَ لَہُ: إِنَّمَا ھِیَ سِتُّ آیَاتٍ. فَقَالَ ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ﴾ آیَۃٌ.

وَرُوِیَ عَنْ أَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ.

[ضعیف۔ اخرجہ الدار قطنی فی سننہ ۱/۳۱۳]

(۲۳۸۸) سُدی عبد خیر سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے السبع المثانی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ (یعنی سورۃ فاتحہ)۔ ان سے کہا گیا کہ سبع مثانی تو سات آیات ہیں، ساتویں کونسی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

(۲۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ أَبِي بِلاَلٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: ((﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سَبْعُ آيَاتٍ ، إِحْدَاهُنَّ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَهِيَ السَّبْعُ مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَهِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ وَهِيَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ)).

[منکر۔ قال ابن الجوزی فی التحقیق ۱/۳۴۶]

(۲۳۸۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سات آیتیں ہیں ان میں سے ایک ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ہے۔

اور یہی سورت (فاتحہ) السبع من المثانی، قرآن عظیم، ام القرآن اور فاتحہ الکتاب کہلاتی ہے۔

(۲۳۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي نُوحُ بْنُ أَبِي بِلاَلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا قَرَأْتُمْ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ فَاقْرَءُ وا ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ إِنَّهَا أُمُّ الْقُرْآنِ وَأُمُّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَانِي وَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ إِحْدَاهَا)).

قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثُمَّ لَقِيتُ نُوحًا فَحَدَّثَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ. [منکر۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۳۹۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ پڑھو تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ بھی پڑھا کرو۔ یہ سورۃ ام القران، ام الکتاب اور السبع المثانی ہے اور ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اس کی ایک آیت ہے۔

(۲۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ أَبِي صَخْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ﴿سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ قَالَ: هِيَ أُمُّ الْكِتَابِ ، وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾. [حسن]

(۲۳۹۱) محمد بن کعب سے ﴿سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ [الحجر: ۸۷] کے بارے منقول ہے کہ یہ ام الکتاب (فاتحہ) ہے اور وہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ سمیت سات آیات ہیں۔

## (۱۵۷) باب افْتِتَاحِ الْقِرَاءَ ةِ فِي الصَّلاَةِ بِ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ وَالْجَهْرُ بِهَا إِذَا جَهَرَ بِالْفَاتِحَةِ

## نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے قراءت کی ابتدا کرنے کا بیان اور جب فاتحہ اونچی پڑھی جائے تو اسے بھی اونچی آواز میں پڑھا جائے

(۲۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلاَبِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرٌ قَالاَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ: سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَ ةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: كَانَتْ مَدًّا ، ثُمَّ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ يَمُدُّ (الرَّحْمٰنِ) وَيَمُدُّ (الرَّحِيمِ)

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ يَمُدُّ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ وَيَمُدُّ بِ ﴿الرَّحْمٰنِ﴾ وَيَمُدُّ بِ ﴿الرَّحِيمِ﴾. [صحيح۔ بدون ذكر البسملة، اخرجه البخاری ۵۰۴۵]

(۲۳۹۲) (ل) قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ رسول اللہ کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے بتایا کہ وہ لمبا لمبا کر کے پڑھتے تھے۔ پھر انہوں نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ کی تلاوت کی۔ ﴿الرَّحْمٰنِ﴾ کو بھی لمبا کیا اور ﴿الرَّحِيمِ﴾ کو بھی لمبا کیا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کو اپنی صحیح میں عمرو بن عاصم سے روایت کیا ہے اور وہ ہمام سے روایت کرتے ہیں مگر اس میں یہ ہے کہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ کو لمبا کیا، پھر ﴿الرَّحْمٰنِ﴾ کو بھی لمبا کیا اور ﴿الرَّحِيمِ﴾ کو بھی لمبا کیا۔ [الفاتحہ: ۱]

(۲۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَ ةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: كَانَتْ مَدًّا ثُمَّ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ يَمُدُّ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ وَيَمُدُّ ﴿الرَّحْمٰنِ﴾ وَيَمُدُّ ﴿الرَّحِيمِ﴾.

[صحيح۔ بدون ذكر البسملة، تقدم فی الذی قبله]

(۲۳۹۳) قتادہ فرماتے ہیں کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ لمبا لمبا کر کے پڑھتے تھے، پھر انہوں نے "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھی۔ بسم اللہ پر مد کی اور الرحمن کو اور الرحیم کو بھی لمبا کیا۔

(۲۳۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ قَالَ: كُنْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: آمِينَ وَقَالَ النَّاسُ آمِينَ ، وَيَقُولُ كُلَّمَا سَجَدَ: اللَّهُ أَكْبَرُ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوسِ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ ، وَيَقُولُ إِذَا سَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لأَشْبَهُكُمْ صَلاَةً بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْمِصْرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَهُوَ فِي كِتَابِ الدَّارَقُطْنِيِّ وَهُوَ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَلَهُ شَوَاهِدُ. مِنْهَا مَا. [صحیح۔ اخرجه ابن خزیمة ۶۸۸]

(۲۳۹۴) (الف) نعیم مجمر سے روایت ہے کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھی، پھر سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی۔ جب ﴿وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ پر پہنچے تو آمین کہی اور دیگر لوگوں نے بھی آمین کہی اور آپ جب بھی سجدہ کرتے تو فرماتے: اللہ اکبر اور جب بیٹھ کر کھڑے ہوتے تب بھی اللہ اکبر کہتے اور جب سلام پھیرا تو فرمانے لگے: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز کے اعتبار سے تم سب سے زیادہ مشابہ ہوں۔

(ب) ابن عبدالحکم کی حدیث میں کنت مداء ابی هريره کی جگہ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ کے الفاظ ہیں۔

(۲۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَاذَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا أَمَّ النَّاسَ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾. [صحیح لغیرہ]

(۲۳۹۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھتے تھے۔

(۲۳۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا جَدِّي فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ يَؤُمُّ النَّاسَ افْتَتَحَ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: هِيَ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، اقْرَءُ وا إِنْ شِئْتُمْ فَاتِحَةَ الْقُرْآنِ، فَإِنَّهَا الآيَةُ السَّابِعَةُ. ضعيف

(۲۳۹۶) (ل) ایک دوسری سند سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز پڑھاتے ہوئے قراءت کرتے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سے قراءت شروع فرماتے۔

(ب) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ (بسم اللہ) کتاب اللہ کی ایک آیت ہے، اگر تم سورۂ فاتحہ پڑھنا چاہو تو اس (بسم اللہ) کو پڑھا کرو۔

(۲۳۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَجْهَرُ فِي الصَّلاَةِ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَتَرَكَ النَّاسُ ذَلِكَ. كَذَا قَالَهُ السَّرَّاجُ عَنْ عُقْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مِسْعَرٍ.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُكْرَمٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَهُوَ الصَّوَابُ. [ضعيف۔ قال ابن رجب في الفتح ۵/۱۹۷]

(۲۳۹۷) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں بسم الله الرحمن الرحيم اونچی آواز میں پڑھتے تھے، لیکن لوگوں نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

(۲۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَقَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فِي الصَّلاَةِ يَعْنِي كَانَ يَجْهَرُ بِهَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ. وَلَهُ شَوَاهِدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ذَكَرْنَاهَا فِي الْخِلاَفِيَاتِ. [ضعيف]

(۲۳۹۸)(ا) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قراءت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ کے ساتھ شروع فرماتے تھے۔

(ب) ایک دوسری حدیث میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔

(۲۳۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي السَّبْعِ الْمَثَانِي قَالَ: هِيَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سَبْعًا. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لأَبِي أَخْبَرَكَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. ثُمَّ قَالَ: قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِـ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَمِيعًا. [صحيح]

(۲۳۹۹) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے "السبع المثانی" کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔ ابن عباس نے اس کو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ کے ساتھ ملا کر سات بار پڑھا ہے۔

ابن جریج کہتے ہیں: میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ کیا آپ کو سعید بن جبیر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات بتائی ہے کہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ کتاب اللہ کی ایک آیت ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ کو دونوں رکعتوں میں اونچی آواز سے پڑھا۔

(۲۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَجَهَرَ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾. [ضعيف]

(۲۴۰۰) سعید بن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ اونچی آواز میں پڑھی۔

(۲۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الزِّيَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الزِّيَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَصَلَّيْتُ وَرَاءَهُ فَسَمِعْتُهُ يَجْهَرُ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

(۲۴۰۱) شعبی سے روایت ہے کہ میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور آپ کی اقتدا میں نماز بھی پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔

(۲٤۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: كَانَ يَفْتَتِحُ أُمَّ الْكِتَابِ بِـ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۲۴۰۲) سیدنا نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سورۃ فاتحہ کو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ کے ساتھ شروع کرتے تھے۔

(۲٤۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ يَبْدَأُ بِـ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَفِي رِوَايَةِ الزَّاهِدِ يَقْرَأُ وَزَادَ فِي رِوَايَتِهِ: وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فِي أُمِّ الْكِتَابِ وَفِي السُّورَةِ الَّتِي تَلِيهَا وَالصَّوَابُ مَوْقُوفٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَيُّوبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ نَافِعٍ. [ضعيف۔ اخرجه الطبرانی فی الاوسط ۲۵۷/۱]

(۲۴۰۳) سیدنا نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اس کی ابتدا ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ سے کرتے۔ زاہد کی روایت میں یبدا کی جگہ یقرء کے الفاظ ہیں اور انہوں نے یہ اضافہ کیا ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز شروع فرماتے تو سورۃ فاتحہ کی ابتدا میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھتے اور اس سورت کے شروع میں بھی بسم اللہ پڑھتے جو فاتحہ کے بعد پڑھتے۔

(۲٤۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ بِـ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾. [حسن]

(۲۴۰۴) نافع سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نماز میں قراءت کو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ کے ساتھ شروع کرتے تھے۔

(۲۴۰۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ تُفْتَتَحُ الْقِرَاءَةُ بِـ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾. [حسن]

(۲۴۰۵) سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ قراءت کو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کے ساتھ شروع کیا جائے۔

(۲۴۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ فِي الصَّلاَةِ بِـ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَيَقُولُ: مَا يَمْنَعُهُمْ مِنْهَا إِلاَّ الْكِبْرُ. صحيح.

(۲۴۰۶) بکر بن عبد سے روایت ہے کہ سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہ نماز میں قراءت کو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سے شروع کرتے تھے اور فرماتے تھے: اس کی قراءت سے ان کو روکنے والی چیز تکبر ہے۔

(۲۴۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَرَأَ فَجَهَرَ بِـ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْهُ. [صحيح]

(۲۴۰۷) ازرق بن قیس سے منقول ہے کہ میں نے ابن زبیر کے پیچھے نماز پڑھی۔ انہوں نے قراءت کی تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کو اونچی آواز میں پڑھا۔

(۲۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى مُعَاوِيَةُ بِالْمَدِينَةِ صَلاَةً فَجَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ لأُمِّ الْقُرْآنِ ، وَلَمْ يَقْرَأْ بِهَا لِلسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَهَا حَتَّى قَضَى تِلْكَ الْقِرَاءَةَ ، وَلَمْ يُكَبِّرْ حِينَ يَهْوِي حَتَّى قَضَى تِلْكَ الصَّلاَةَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ مَنْ شَهِدَ ذَلِكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ: يَا مُعَاوِيَةُ أَسَرَقْتَ الصَّلاَةَ أَمْ نَسِيتَ؟ فَلَمَّا صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ لِلسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَ أُمِّ الْقُرْآنِ وَكَبَّرَ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[شاذ۔ اخرجه الشافعي في مسنده ۱/ ۳۶]

(۲۴۰۸) ابوبکر بن حفص کو سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں ایک نماز پڑھائی تو انہوں نے بلند آواز سے قراءت کی اور ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سورۃ فاتحہ کے ساتھ ملا کر پڑھی اور اس کے بعد والی سورۃ کے

ساتھ نہیں پڑھی حتی کہ انہوں نے یہ قراءت مکمل کر لی اور رکوع وسجدے کے لیے جھکتے وقت تکبیر نہیں کہی اور نماز مکمل کر لی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو مہاجرین میں سے جو لوگ موجود تھے، انہوں نے جگہ جگہ سے آپ کو آوازیں دینا شروع کر دیں کہ اے معاویہ! کیا آپ نے نماز کو کم کر دیا ہے یا بھول گئے ہیں؟ پھر جب انہوں نے اس کے بعد (دوبارہ) نماز پڑھائی تو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورت کے ساتھ بھی پڑھی اور سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر بھی کہی۔

(۲۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ. قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فَلَمْ يَقْرَأْ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ لأُمِّ الْقُرْآنِ وَلَمْ يَقْرَأْ بِهَا لِلسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَهَا ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَزَادَ الأَنْصَارَ ثُمَّ قَالَ: فَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَ ذَلِكَ إِلاَّ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ لأُمِّ الْقُرْآنِ وَالسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَهَا وَكَبَّرَ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا. وَكَأَنَّهُ حَمَلَ لَفْظَ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلَمْ يُبَيِّنْ وَلَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَلَى مَا رُوِّينَا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ فِي الْمَبْسُوطِ. شاذ وقد تقدم في الذي قبله.

(۲۴۰۹) ابن جریج سے بھی یہ روایت منقول ہے۔ مگر اس میں یہ ہے کہ انہوں نے سورۃ فاتحہ کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ نہیں پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد والی سورۃ کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھی۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

اور انہوں نے مہاجرین کے لفظ کے ساتھ انصار کے لفظ کا بھی اضافہ کیا اور فرمایا کہ انہوں نے اس کے بعد جو بھی نماز پڑھی اس میں سورۃ فاتحہ اور اس کے بعد والی سورت کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ بھی پڑھی اور سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر بھی کہی۔

(۲۴۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى بِهِمْ وَلَمْ يَقْرَأْ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ وَلَمْ يُكَبِّرْ إِذَا خَفَضَ وَإِذَا رَفَعَ ، فَنَادَاهُ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ سَلَّمَ وَالأَنْصَارُ: أَيْ مُعَاوِيَةُ سَرَقْتَ صَلاَتَكَ ، أَيْنَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ وَأَيْنَ التَّكْبِيرُ إِذَا خَفَضْتَ وَإِذَا رَفَعْتَ؟ فَصَلَّى بِهِمْ صَلاَةً أُخْرَى فَقَالَ ذَلِكَ فِيهَا الَّذِي عَابُوا عَلَيْهِ. [شاذ۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۱۰) اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ جب مدینہ تشریف لائے تو انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی، لیکن ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ نہ پڑھی اور نہ ہی جھکتے وقت اور اٹھتے وقت تکبیر کہی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو مہاجرین وانصار نے انہیں آواز دی: اے معاویہ! آپ نے نماز میں کمی کی۔ بسم اللہ اور تکبیریں بلند آواز میں

نہیں پڑھیں۔

چناں چہ انہوں نے ان کو دوبارہ نماز پڑھائی اور وہ چیزیں بھی ادا کیں جن پر انہوں نے عیب لگایا تھا۔

(۲۴۱۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَحْسِبُ هَذَا الإِسْنَادَ أَحْفَظَ مِنَ الإِسْنَادِ الأَوَّلِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ ، وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ خُثَيْمٍ سَمِعَهُ مِنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[شاذ۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۱۱) امام شافعی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ سند پہلی سند سے زیادہ احفظ ہے۔

(۲۴۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالاَ حَدَّثَنَا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ: مِنْ سُنَّةِ الصَّلاَةِ أَنْ يَقْرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ، ثُمَّ يَقْرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ يَقْرَأَ سُورَةً. فَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَأُ أَحْيَانًا بِسُورَةٍ مَعَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ يَفْتَتِحُ كُلَّ سُورَةٍ مِنْهَا بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَكَانَ يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سِرًّا بِالْمَدِينَةِ عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَكَانَ رَجُلاً حَيِيًّا.

وَرُوِّينَا الْجَهْرَ بِهَا عَنْ فُقَهَاءِ مَكَّةَ: عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

[صحيح۔ اخرجه الذهبي في التاريخ الاسلام ۸/ ۲۳۶]

(۲۴۱۲) ابن شہاب رحمہ اللہ نے فرمایا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کا پڑھنا نماز کی سنتوں میں سے ہے، سورۃ فاتحہ پڑھے، پھر ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ دوسری سورت کے ساتھ بھی پڑھے۔

ابن شہاب کبھی کبھی سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورۃ پڑھتے تو ہر سورت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سے شروع کرتے اور فرماتے کہ مدینہ میں سب سے پہلے جس آدمی نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ آہستہ آواز سے پڑھی وہ عمرو بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ ہیں اور وہ حیادار شخص تھے۔

(۲۴۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ اسْتَرَقَ مِنْ أَهْلِ الْقُرْآنِ أَعْظَمَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ كَذَا كَانَ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

(۲۴۱۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شیطان نے اہل قرآن سے ایک عظیم آیت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کو اچکنے کی کوشش کی ہے لیکن یہ ناممکن ہے۔

## (۱۵۸) باب مَنْ قَالَ لاَ يُجْهَرُ بِهَا

## بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ پڑھنے کا بیان

(۲۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي الْفَوَائِدِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ قَتَادَةُ بْنُ دِعَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ لاَ يَذْكُرُونَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فِي أَوَّلِ قِرَاءَةٍ وَلاَ فِي آخِرِهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۳۹۹]

(۲۴۱۴) اوزاعی کہتے ہیں کہ قتادہ بن دعامہ نے میری طرف خط لکھا کہ مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے نبی ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی۔ سب حضرات ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے نماز شروع کرتے تھے۔ قراءت کے شروع اور آخر میں ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نہیں پڑھتے تھے۔

(۲۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ أَبُو الْمُنِيرِ الْيَرْبُوعِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَبُنْدَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ، وَقَالَ: فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَبِهَذَا اللَّفْظِ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ.

وَرَوَاهُ وَكِيعٌ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ فَلَمْ يَجْهَرُوا بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ شُعْبَةَ: فَلَمْ يَكُونُوا يَجْهَرُونَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شُعْبَةَ وَهَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَأَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ: كَانُوا يَفْتَتِحُونَ

الْقِرَاءَ ةَ بِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ وَبِذَلِكَ اللَّفْظِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۴۱۵) (ل) قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، لیکن میں نے ان میں سے کسی سے بھی نہیں سنا کہ اس نے اونچی آواز میں ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھی ہو۔

(ب) ایک دوسری سند سے شعبہ کی روایت ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ان میں سے کسی کو بھی ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھتے نہیں سنا۔

(ج) ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اونچی آواز سے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نہیں پڑھی۔

ایک تیسری روایت میں فَلَمْ يَكُونُوا يَجْهَرُونَ کے الفاظ ہیں، ایک اور روایت میں ہے کہ وہ قراءت ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کرتے تھے۔

(۲۴۱۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَ ةَ بِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ.

وَهَذَا اللَّفْظُ أَوْلَى أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا. فَقَدْ رَوَاهُ عَامَّةُ أَصْحَابِ قَتَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ مِنْهُمْ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ وَأَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَهِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمْ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ: وَهُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ قَتَادَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَنَسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ وَثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَ ةَ بِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۴۳]

(۲۴۱۶) (ل) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما قراءت الحمد لله رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

(ب) اسی طرح ابوجوزا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تکبیر کے ساتھ شروع فرماتے اور قراءت ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ کے ساتھ شروع فرماتے۔

(۲۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾

زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ: يَعْنِي يَبْدَءُونَ بِقِرَاءَةِ أُمِّ الْقُرْآنِ قَبْلَ مَا يَقْرَأُ بَعْدَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ ، وَلاَ يَعْنِي أَنَّهُمْ يَتْرُكُونَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾. [صحيح۔ وقد تقدم في الذی قبله]

(۲۴۱۷) (ا) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم قراءت ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرات قراءت سورۃ فاتحہ کے ساتھ شروع کرتے تھے، پھر اس کے بعد قراءت کرتے تھے۔ واللہ اعلم، لیکن ان کی یہ مراد نہیں کہ وہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ چھوڑ دیتے تھے۔

(۲۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: قُمْتُ وَرَاءَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكُلُّهُمْ كَانَ لاَ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ. كَذَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَخَالَفَهُ أَصْحَابُ حُمَيْدٍ فِي لَفْظِهِ. [صحيح۔ اخرجه مالك في الموطاء ۱/۸۱]

(۲۴۱۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوبکر، عمر بن خطاب اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی۔ وہ سب حضرات جب نماز شروع کرتے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نہیں پڑھتے تھے۔

(۲۴۱۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ قِرَاءَتَهُمْ بِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ هَكَذَا رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ حُمَيْدٍ وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- غَيْرَ أَنَّهُمْ ذَكَرُوهُ بِلَفْظِ الاِفْتِتَاحِ بِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾

قَالَ حَرْمَلَةُ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ خَالَفَهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَالْفَزَارِيُّ وَالثَّقَفِيُّ وَعَدَدٌ لَقِيتُهُمْ سَبْعَةٌ أَوْ ثَمَانِيَةٌ مُتَّفِقِينَ مُخَالِفِينَ لَهُ وَالْعَدَدُ الْكَثِيرُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنْ وَاحِدٍ ثُمَّ رَجَّحَ رِوَايَتَهُمْ بِرِوَايَةِ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ مَضَى. [صحيح۔ وقد تقدم في الذی قبله]

(۲۴۱۹) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سیدنا ابوبکر، عمر فاروق اور عثمان غنی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھا کرتا تھا۔ وہ اپنی قراءت ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع فرماتے تھے۔

(ب) اسی طرح ایک جماعت نے حمید سے روایت کیا ہے، البتہ ان میں سے بعض نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر بھی کیا ہے اور

انہوں نے اس کو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ﴾ کے ساتھ افتتاح کے لفظ کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

(۲٤٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْحَنَفِيُّ عَنِ ابْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ: قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ الْحَنَفِيِّ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ: عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ جَهَرَ بِهَا.

وَخَالَفَهُمَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [حسن۔ اخرجه عبدالرزاق ٢٦٠٠]

(۲۴۲۰) ابن عبداللہ بن مغفل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی، لیکن میں نے ان میں سے کسی کو بھی ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھتے نہیں سنا۔

اسی طرح اس کو جریری نے ابونعامہ قیس بن عبایہ حنفی سے روایت کیا ہے اور انہوں نے متن میں عثمان رضی اللہ عنہ کا اضافہ بھی کیا ہے مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں سنا کہ اس نے اونچی آواز میں بسم اللہ پڑھی ہو۔

(٢٤٢١) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لاَ يَقْرَءُ ونَ يَعْنِي لاَ يَجْهَرُونَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ كَذَا فِي الْحَدِيثِ.

وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ: لاَ يَجْهَرُونَ وَلَمْ يَقُلْ لاَ يَقْرَءُ ونَ.

وَأَبُو نَعَامَةَ قَيْسُ بْنُ عَبَايَةَ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ الشَّيْخَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ وقد تقدم قريبا]

(۲۴۲۱) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ اونچی آواز سے نہیں پڑھتے تھے۔

(ب) حسن بن حفص نے اس حدیث کو سفیان سے روایت کیا ہے اور انہوں نے فرمایا: لَا يَقْرَءُونَ کی جگہ لَا يَجْهَرُونَ کا لفظ ہے۔

## (۱۵۹) باب كَيْفَ قِرَاءَةُ الْمُصَلِّي

## قراءتِ نمازی کی کیفیت کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً﴾ [المزمل: ٤]

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَقَلُّ التَّرْتِيلِ تَرْكُ الْعَجَلَةِ فِی الْقُرْآنِ عَنِ الإِبَانَةِ.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا﴾ [المزمل: ٤] اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ترتیل کا سب سے کم درجہ یہ ہے کہ الفاظ کو آرام سے واضح کر کے پڑھے۔

(٢٤٢٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ: كَانَ يَمُدُّ مَدًّا.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٠٤٥]

(۲۴۲۲) قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت کی بابت سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لمبا کر کے پڑھتے تھے۔

(٢٤٢٣) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِیِّ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِیُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِی مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ قِرَاءَةَ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَتْ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَوَصَفَ عَفَّانُ حَرْفًا حَرْفًا وَمَدَّ بِكُلِّ حَرْفٍ صَوْتَهُ. [صحيح]

(۲۴۲۳) ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ تھی اور عفان نے آپ کی قراءت کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ ایک ایک حرف واضح کر کے پڑھتے تھے اور ہر حرف کی آواز کو لمبا کرتے۔

(٢٤٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهْ الْعَسْكَرِیُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِیُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسٍ يَعْنِی مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ أَوْ عَلَى جَمَلِهِ وَهِیَ تَسِيرُ بِهِ، وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ قِرَاءَةً لَيِّنَةً أَوْ مِنْ سُورَةِ الْفَتْحِ وَهُوَ يُرَجِّعُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِی إِيَاسٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٤٢٨١]

(۲۴۲۴) ابو ایاس معاویہ بن قرۃ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنی اونٹنی یا اونٹ پر سوار تھے، وہ چل رہی تھی اور آپ سورۂ فتح کی نرمی سے یا ترجیع کے ساتھ تلاوت فرما رہے تھے۔

(٢٤٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِیُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِی

شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا وَکِیعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِی النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّہِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُمَا عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: ((یُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اقْرَأْ وَارْقَہْ وَرَتِّلْ کَمَا کُنْتَ تُرَتِّلُ فِی الدُّنْیَا ، فَإِنَّ مَنْزِلَکَ عِنْدَ آخِرِ آیَۃٍ تَقْرَؤُہَا)).

مَعْنَاہُمَا وَاحِدٌ وَوَکِیعٌ أَتَمُّہُمَا حَدِیثًا. [صحیح۔ اخرجہ احمد ۲/ ۱۹۲/ ۶۷۹۹]

(۲۴۲۵) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حافظ قرآن سے قیامت کے دن کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا۔ تیری منزل وہ ہے جہاں تیری آخری آیت ختم ہو گی۔

(۲۴۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَیْدُ بْنُ أَبِی ہَاشِمٍ الْعَلَوِیُّ بِالْکُوفَۃِ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی بِنَیْسَابُورَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ دُحَیْمٍ الشَّیْبَانِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاہِیمُ بْنُ عَبْدِ اللَّہِ الْعَبْسِیُّ أَخْبَرَنَا وَکِیعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَۃَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَۃَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- :((زَیِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِکُمْ)). [صحیح۔ اخرجہ احمد ۴/۲۸۳]

(۲۴۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کو اپنی خوبصورت آوازوں میں تلاوت کیا کرو۔

(۲۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ فُورَکَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّہِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِیہُ أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِیبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّہِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنْ شُعْبَۃَ قَالَ حَدَّثَنِی طَلْحَۃُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَۃَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- :((زَیِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِکُمْ))

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: وَکُنْتُ نَسِیتُ ہَذِہِ الْکَلِمَۃَ حَتَّی ذَکَّرَنِیہَا الضَّحَّاکُ بْنُ مُزَاحِمٍ.

وَفِی رِوَایَۃِ أَبِی دَاوُدَ عَنْ شُعْبَۃَ فَنَسِیتُ ہَذَا الْحَرْفَ حَتَّی ذَکَّرَنِیہِ الضَّحَّاکُ بْنُ مُزَاحِمٍ.

[صحیح۔ و قد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۴۲۷) (ا) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ مزین کر کے پڑھو۔

(ب) عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں یہ کلمہ بھول چکا تھا، پھر مجھے ضحاک بن مزاحم نے یاد دلایا۔

(ج) ابوداود کی روایت میں شعبہ سے منقول ہے کہ میں یہ حرف بھول چکا تھا، پھر ضحاک بن مزاحم نے مجھے یاددہانی کروائی۔

(۲۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّہِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ: إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قِرَاءَ ۃً عَلَیْہِ فِی شَوَّالٍ سَنَۃَ خَمْسٍ وَثَلاَثِینَ وَثَلاَثِمِائَۃٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ)). زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي حَدِيثِهِ: يَجْهَرُ بِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(۲۴۲۸) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے جتنی تاکید اپنے نبی کو قرآن خوبصورت آواز میں پڑھنے کے بارے میں فرمائی اتنی اور کسی چیز کے بارے میں نہیں فرمائی۔

(۲۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ: مَرَّ بِنَا أَبُو لُبَابَةَ فَاتَّبَعْنَاهُ حَتَّى دَخَلَ بَيْتَهُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَإِذَا رَجُلٌ رَثُّ الْبَيْتِ رَثُّ الْهَيْئَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ)).

قَالَ فَقُلْتُ لاِبْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَرَأَيْتَ إِذَا لَمْ يَكُنْ حَسَنَ الصَّوْتِ؟ قَالَ: يُحَسِّنُهُ مَا اسْتَطَاعَ.

[صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد ۱۴۷۱]

(۲۴۲۹) (ل) عبیداللہ بن ابی یزید کہتے ہیں کہ ابولبابہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے تو ہم بھی ان کے پیچھے ہو لیے۔ وہ اپنے گھر میں داخل ہو گئے۔ ہم بھی ان کے پاس چلے گئے۔ وہاں ایک آدمی قرآن مجید ہکلا کر پڑھ رہا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص قرآن کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں۔ میں نے ابن ابی ملیکہ سے کہا: اے ابومحمد! جب آدمی کی آواز ہی خوبصورت نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا: اس کو خوبصورت بنانے کی کوشش کرے۔

(۲۴۳۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: إِنِّي سَرِيعُ الْقِرَاءَةِ، إِنِّي أَهُذُّ الْقُرْآنَ.

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لأَنْ أَقْرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَأُرَتِّلَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ هَذْرَمَةً. [صحیح]

(۲۴۳۰) ابوجمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں قرآن کو جلدی جلدی میں پڑھتا ہوں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں صرف سورۃ بقرہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھوں، یہ میرے لیے اس سے کہیں بہتر ہے کہ مکمل قرآن کریم جلدی

جلدی پڑھوں۔

(۲۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَرَأَ عَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ ، وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَقَالَ: رَتِّلْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي فَإِنَّهُ زَيْنُ الْقُرْآنِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری خلق افعال العباد ۱/ ۶۹]

(۲۴۳۱) ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ علقمہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے تلاوت کی، ان کی آواز بھی بہت خوبصورت تھی تو انہوں نے فرمایا: تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، قرآن کا حسن وجمال یہی ہے۔

## (۱۶۰) باب لاَ تُجْزِئُهُ قِرَاءَتُهُ فِي نَفْسِهِ إِذَا لَمْ يَنْطِقْ بِهِ لِسَانُهُ

## زبان سے قراءت ضروری ہے صرف دل سے خیال کافی نہیں

(۲۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ: عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ قَالَ: سَأَلْنَا خَبَّابًا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الأُولَى وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ قُلْنَا: بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَاكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ. مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. (ق) وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ لاَ بُدَّ مِنْ أَنْ يُحَرِّكَ لِسَانَهُ بِالْقِرَاءَةِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۷۴۶]

(۲۴۳۲) (ا) ابو معمر عبداللہ بن سخبرہ سے روایت ہے کہ ہم نے خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت تھے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! ہم نے پوچھا: تم یہ کس طرح پہچانتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا آپ ﷺ کی داڑھی مبارک کے حرکت کرنے سے۔

(ب) اس میں دلیل ہے کہ دورانِ قراءت زبان کو حرکت دینا ضروری ہے۔

## (۱۶۱) باب التَّأْمِينِ

## آمین کہنے کا بیان

(۲۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا أَمَّنَ الإِمَامُ فَأَمِّنُوا، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلاَئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((آمِينَ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۸۰]

(۲۴۳۳) (ا) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیوں کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(ب) ابن شہاب کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ آمین کہتے تھے۔

(۲٤۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنَاهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أَمَّنَ الْقَارِءُ فَأَمِّنُوا، فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ يُؤَمِّنُونَ، فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلاَئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ۔ [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله، وهو فی البخاری ٦٤٠٢]

(۲۴۳۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیوں کہ فرشتے آمین کہتے ہیں۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲٤۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَخْبَرَنِي سُمَيٌّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَالَ الإِمَامُ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَقُولُوا آمِينَ، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلاَئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ.

قَالَ الْبُخَارِیُّ: تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِی سَلَمَةَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۹۶]

(۲۴۳۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام ﴿غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّینَ﴾ [الفاتحه: ۷] کہے تو تم آمین کہو، کیوں کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۴۳۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَالَ الْقَارِءُ ﴿غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّینَ﴾ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ آمِینَ فَوَافَقَ ذَلِكَ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ آمِینَ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)). [صحیح۔ اخرجه مسلم ۴۱۰۔ ۴۱۶]

(۲۴۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام ﴿غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّینَ﴾ [الفاتحه: ۷] کہے اور اس کے مقتدی آمین کہیں اور جس کی آمین آسمان والوں (فرشتوں) کی آمین کے موافق ہو جائے تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(۲۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ فِیمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ فِی آخَرِینَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِینَ فَقَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ فِی السَّمَاءِ آمِینَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ یُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِیثِ الْمُغِیرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۸۱]

(۲۴۳۷) (فقیه الامة) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آمین کہتا ہے تو آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ ان میں سے ایک کی آمین دوسرے کے موافق ہو جائے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِیُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِیمَ بْنِ بَالَوَیْهِ الْمُزَكِّی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُوسُفَ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنِی أَبُو هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِینَ وَالْمَلاَئِكَةُ فِی السَّمَاءِ

فَوَافَقَ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَثَبَتَ ذَلِكَ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ وَأَبِي يُونُسَ: سُلَيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۲۳۲]

(۲۴۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آمین کہے تو آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ اگر ان میں سے ایک کی آواز دوسرے کے آواز موافق ہوگئی تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(۲۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ يَعْنِي الأَحْوَلَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ بِلاَلٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-: لاَ تَسْبِقْنِي بِآمِينَ.

وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ عَنْ بِلاَلٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ. وَرِوَايَةُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَصَحُّ ، كَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَاصِمٍ كَمَا. [ضعیف۔ اخرجه ابوداؤد ۹۳۷]

(۲۴۳۹)(ل) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہا کرو۔

(ب) وکیع نے سفیان نے ان الفاظ کے ساتھ روایت ہے۔ عن بلال انه قال یا رسول الله ......

(۲۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ.

قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ رَوْحٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ بِلاَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لاَ تَسْبِقْنِي بِآمِينَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ.

(۲۴۴۰) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہا کرو۔

(۲۴۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ فِي الْمُسْنَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ بِلاَلٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((لاَ تَسْبِقْنِي بِآمِينَ)).

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَكَأَنَّ بِلاَلاً كَانَ يُؤَمِّنُ قَبْلَ تَأْمِينِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ: ((لاَ تَسْبِقْنِي بِآمِينَ)).

كَمَا قَالَ: إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا. [ضعيف۔ وقد تقدم فى الذى قبله]

(۲۴۴۱) (ا) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہا کرو۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سیدنا بلال رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے آمین کہتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ سے پہل نہ کرو جیسا کہ (دوسرے مقام پر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام امین کہے تو پھر تم آمین کہو۔

(۲٤٤۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَحَدَّثَتْنِي قَالَتْ: بَيْنَمَا أَنَا قَاعِدَةٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَأْذَنَ أَحَدُهُمْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((تَدْرِينَ عَلَى مَا حَسَدُونَا)). قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: ((فَإِنَّهُمْ حَسَدُونَا عَلَى الْقِبْلَةِ الَّتِي هُدِينَا لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا، وَعَلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي هُدِينَا لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا، وَعَلَى قَوْلِنَا خَلْفَ الْإِمَامِ آمِينَ)).

[صحيح۔ اخرجه احمد ٦/١٣٦/ ٢٥٠٧٣]

(۲۴۴۲) محمد بن اشعث فرماتے ہیں کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ تین یہودی آئے۔ ان میں سے کسی نے اجازت طلب کی...... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (عائشہ سے) فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ یہودی ہمارے ساتھ کن چیزوں کی وجہ سے حسد کرتے ہیں؟ (فرماتی ہیں:) میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہمارے ساتھ قبلہ پر حسد کرتے ہیں جس کی ہمیں ہدایت کی گئی اور یہ اس سے بھٹک گئے اور جمعہ پر حسد کرتے ہیں جس کی طرف ہماری راہنمائی کی گئی اور یہ اس سے روگرداں رہے اور تیسری چیز امام کے پیچھے ہمارے آمین کہنے پر بھی حسد کرتے ہیں۔

(۲٤٤۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((لَمْ يَحْسُدُونَا الْيَهُودُ بِشَيْءٍ مَا حَسَدُونَا بِثَلَاثٍ: التَّسْلِيمِ، وَالتَّأْمِينِ، وَاللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)).

[صحيح۔ وقد تقدم فى الذى قبله]

(۲۴۴۳) محمد بن اشعث سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودی ہم سے کسی چیز میں اتنا حسد نہیں کرتے جتنا تین چیزوں میں کرتے ہیں: سلام کرنے، آمین کہنے اور اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنے میں۔

## (۱۶۲) باب جَهْرِ الإِمَامِ بِالتَّأْمِينَ

## امام کے اونچی آواز میں آمین کہنے کا بیان

(۲۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا أَمَّنَ الإِمَامُ فَأَمِّنُوا ، فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ تُؤَمِّنُ ، فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلاَئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((آمِينَ)).

قَالَ يُونُسُ: وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقُولُ ذَلِكَ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۴۳۳۔ وما بعده]

(۲۴۴۴) (ا) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب امام آمین کہے تو تم آمین کہو، کیوں کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی، اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(ب) ابن شہاب کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نماز میں آمین کہا کرتے تھے۔

(۲۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجْرِ بْنِ الْعَنْبَسِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا قَالَ: آمِينَ . رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الْفَقِيهِ. وَفِي رِوَايَةِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- إِذَا قَالَ ﴿وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: آمِينَ . رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ فِي الصَّلاَةِ.

[صحيح۔ اخرجه الدار قطني في سننه ۱/۳۳۳]

(۲۴۴۵) (ا) سیدنا وائل بن حجر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب آمین کہتے تو اپنی آواز بلند فرماتے۔

(ب) اور سُلمی کی روایت میں ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ولا الضالین [الفاتحہ:۷] کہتے ہوئے سنا، آپ تو آمین بھی کہتے تھے اور نماز میں آمین کو بلند آواز سے کہتے۔

(۲۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي

اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ
وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: ((آمِينَ)). يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ: يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ. وَقَالَ الْفِرْيَابِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: رَفَعَ صَوْتَهُ بِآمِينَ وَطَوَّلَ بِهَا.
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْعَلاَءُ بْنُ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ. وَخَالَفَهُمْ شُعْبَةُ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۴۶)(ا) وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ:۷] کہا تو فرمایا: آمین اور آمین کے ساتھ اپنی آواز کو لمبا کیا۔
(ب) اسی طرح وکیع بن جراح نے سفیان سے ان الفاظ میں روایت کیا ہے: "ویمدها صوته" کہ اپنی آواز کو آمین کہنے کے ساتھ لمبا کرتے اور فریابی اس حدیث میں سفیان سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے آمین کہتے وقت اپنی آواز بلند کی اور اس کو لمبا بھی کیا۔

(۲۴۴۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجْرًا أَبَا الْعَنْبَسِ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلٍ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ وَائِلٍ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا قَرَأَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: ((آمِينَ)). خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ.
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: خُولِفَ شُعْبَةُ فِيهِ فِي ثَلاَثَةِ أَشْيَاءَ: قِيلَ حُجْرٌ أَبُو السَّكَنِ وَهُوَ ابْنُ عَنْبَسٍ، وَزَادَ فِيهِ عَلْقَمَةَ وَلَيْسَ فِيهِ، وَقَالَ خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ، وَإِنَّمَا هُوَ جَهَرَ بِهَا. وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ ذَكَرَهُ وَقَالَ: حَدِيثُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ فِي هَذَا الْبَابِ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ، وَشُعْبَةُ أَخْطَأَ فِيهِ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَمَّا خَطَؤُهُ فِي مَتْنِهِ فَبَيِّنٌ، وَأَمَّا قَوْلُهُ حُجْرٌ أَبُو الْعَنْبَسِ، فَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَأَمَّا قَوْلُهُ عَنْ عَلْقَمَةَ فَقَدْ بَيَّنَ فِي رِوَايَتِهِ أَنَّ حُجْرًا سَمِعَهُ مِنْ عَلْقَمَةَ، وَقَدْ سَمِعَهُ أَيْضًا مِنْ وَائِلٍ نَفْسِهِ، وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ. [منكر۔ اخرجه الترمذي ۲۴۸]

(۲۴۴۷)(ا) علقمہ بن وائل فرماتے ہیں کہ وائل رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی۔ جب آپ نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھا تو کہا: آمین اور اپنی آواز پست رکھی۔
(ب) محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں تین چیزوں میں شعبہ کی مخالفت کی جائے گی: انھوں نے کہا کہ

آپ ﷺ نے اپنی آواز پست رکھی حالاں کہ آپ نے آمین کہتے ہوئے اپنی آواز بلند کی۔
(ج) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان سے متن میں غلطی ہو جانا واضح ہے۔ باقی رہا ان کا قول کہ حجر سے مراد ابو عنبس ہے تو اسی طرح محمد بن کثیر بھی نے ثوری سے نقل کیا ہے۔

(۲۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ فِي الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ لأَبِي الْعَبَّاسِ وَفِي حَدِيثِ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجْرًا أَبَا عَنْبَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ: أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَلَمَّا قَالَ ﴿وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: آمِينَ. رَافِعًا بِهَا صَوْتَهُ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ.

[صحیح۔ وقد تقدم قریبا]

(۲۴۴۸) وائل حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب آپ نے ﴿وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہا تو فرمایا: آمین اور اپنی آواز کو بلند کیا۔ ثوری کی روایت کی طرح وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے دو دوسری وجوہ بھی ذکر کی گئی ہیں۔

(۲۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَجْهَرُ بِآمِينَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِثْلَهُ.
وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَقَالَ: مَدَّ بِهَا صَوْتَهُ. وَرَوَاهُ عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَقَالَ: رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۴۴۹) (ا) علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونچی آواز میں آمین کہتے ہوئے سنا۔
(ب) عبدالجبار والی روایت کے الفاظ یہ ہیں: مَدَّ بِهَا صَوْتَهُ. یعنی آپ نے اونچی آواز میں آمین کہی اور ایک دوسری روایت کے الفاظ ہیں: رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ.

(۲۴۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْيَحْصُبِيِّ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۷] قَالَ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي آمِينَ)).

[ضعیف۔ اخرجه الطبرانی الکبیر ۲۲/ ۴۲]

(۲۴۵۰) سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب آپ نے ﴿غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ٧] پڑھا تو فرمایا: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي آمِينَ))

(٢٤٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى بَلَغَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: آمِينَ. ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لأَشْبَهُكُمْ صَلاَةً بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح۔ اخرجه ابن خزيمه ٦٨٨]

(۲۴۵۱) نعیم مجمر سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی انہوں نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پھر سورۂ فاتحہ پڑھی، یہاں تک کہ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پر پہنچے تو کہا: آمین! پھر نماز کے بعد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ جیسی نماز پڑھتا ہوں۔

(٢٤٥٢) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّبَيْدِيُّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ أُمِّ الْقُرْآنِ رَفَعَ صَوْتَهُ فَقَالَ: ((آمِينَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الأَحْوَصِ الْقَاضِي عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلاَءِ الزُّبَيْدِيِّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ.

يُرِيدُ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ. [حسن۔ اخرجه ابن خزيمه ٥٧١]

(۲۴۵۲) حضرت ابوسلمہ اور سعید سے روایت ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب سورۂ فاتحہ کی قراءت سے فارغ ہوتے تو اپنی آواز کو بلند کرتے ہوئے آمین کہتے۔

## (۱۶۳) باب جَهْرِ الْمَأْمُومِ بِالتَّأْمِينِ

## مقتدی کا اونچی آواز سے آمین کہنے کا بیان

(٢٤٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُؤَذِّنُ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، فَاشْتَرَطَ أَنْ لاَ يَسْبِقَهُ بِالضَّالِّينَ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّهُ قَدْ دَخَلَ الصَّفَّ، فَكَانَ إِذَا قَالَ مَرْوَانُ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: آمِينَ. يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ وَقَالَ: إِذَا وَافَقَ تَأْمِينُ أَهْلِ الأَرْضِ تَأْمِينَ أَهْلِ

السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُمْ. [صحيح. وتقدم رقم ٢٤٣٦]

(۲۴۵۳) ابو رافع سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروان بن حکم کے مؤذن تھے۔ اس نے طے کر رکھا تھا کہ اس وقت تک ﴿وَلَا الضَّآلِّينَ﴾ نہ کہے جب تک اسے علم نہ ہو جائے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صف میں شامل ہو چکے گئے ہیں، چناں چہ مروان جب ﴿وَلَا الضَّآلِّينَ﴾ کہتا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی آواز کو لمبا کرتے ہوئے کہتے: آمین۔ آپ ﷺ فرماتے تھے کہ جب اہل زمین کی آمین آسمان والوں کی آمین کے موافق ہو جائے تو اہل زمین کی بخشش ہو جاتی ہے۔

(٢٤٥٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْمَعُ الأَئِمَّةَ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهُ يَقُولُونَ آمِينَ وَمَنْ خَلْفَهُمْ آمِينَ حَتَّى إِنَّ لِلْمَسْجِدِ لَلَجَّةً.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ إِمَامًا كَانَ أَوْ مَأْمُومًا.

[صحيح۔ اخرجه البخاري تعليقا]

(۲۴۵۴) (ل) عطاء سے روایت ہے کہ میں نے ابن زبیر اور ان کے بعد والے آئمہ سے سنا کہ وہ بھی آمین کہتے اور ان کے مقتدی بھی آمین کہتے، حتیٰ کہ مسجد گونج اٹھتی۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے کہ وہ اونچی آواز سے آمین کہتے خواہ امام ہوں یا مقتدی۔

(٢٤٥٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الصَّيْدَلاَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَدْرَكْتُ مِائَتَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ إِذَا قَالَ الإِمَامُ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّينَ﴾ سَمِعْتُ لَهُمْ رَجَّةً بِآمِينَ. وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ وَقَالَ: رَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِآمِينَ. [حسن]

(۲۴۵۵) (ل) عطاء رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے اس مسجد میں نبی ﷺ کے دو سو صحابہ کو دیکھا ہے کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّينَ﴾ کہتا تو یہ آمین کہتے اور ان کی آمین کی میں گونج سنتا تھا۔

(ب) اسحاق حنظلی نے علی بن حسن سے روایت کیا ہے، اس میں ہے کہ صحابہ نے آمین کے ساتھ اپنی آوازیں بلند کیں۔

## (۱۶۴) بَابُ الْقِرَاءَةِ بَعْدَ أُمِّ الْقُرْآنِ

## سورۂ فاتحہ کے بعد قراءت کا بیان

(٢٤٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ

إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرٍ أَبِي عَلِيٍّ بَيَّاعِ الأَنْمَاطِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أُنَادِيَ: لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ.

[صحيح لغيره۔ وقد تقدم برقم ۲۳٦۱]

(۲۴۵٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں اعلان کردوں کہ سورۃ فاتحہ کی قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔ البتہ اس سے زیادہ پڑھا جائے گا۔

## (۱٦۵) باب السُّنَّةِ فِي إِكْمَالِ سُورَةٍ ابْتَدَأَهَا بَعْدَ الْفَاتِحَةِ

## سورۃ فاتحہ کے بعد جو سورت شروع کرے اسے مکمل کرنا سنت ہے

(۲۴۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَكَانَ يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى، وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَيُسْمِعُنَا الآيَةَ أَحْيَانًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ شَيْبَانَ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ يَحْيَى.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۵۹]

(۲۴۵۷) عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورت پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ پہلی رکعت کو لمبا کرتے اور دوسری رکعت کو قدرے مختصر کرتے اور کبھی کبھی ہمیں کوئی آیت بھی سنا دیتے۔

## (۱٦٦) باب الاِقْتِصَارِ عَلَى قِرَاءَةِ بَعْضِ السُّورَةِ

## سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورت کے کچھ حصہ کی قراءت کا بیان

(۲۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ

اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- بِمَكَّةَ الصُّبْحَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ - أَوْ ذِكْرُ عِيسَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ يَشُكُّ أَوِ اخْتَلَفُوا عَلَيْهِ أَخَذَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- سَعْلَةٌ قَالَ فَرَكَعَ وَابْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ.

كَذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الْجَمَّالِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، وَقَالَ الْبُخَارِيُّ: يُذْكَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بِهَذَا. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٤٥٥]

(۲۴۵۸) عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مکہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور سورۃ مومنون شروع کی حتیٰ کہ جب موسیٰ اور ہارون یا عیسیٰ علیہ السلام کے ذکر پر پہنچے (یہ محمد بن بشار نے شک کیا ہے یا پھر اس پر اختلاف کیا ہے) تو نبی ﷺ کو کھانسی آئی اور آپ رکوع میں چلے گئے۔ وہاں ابن سائب بھی موجود تھے۔

(٢٤٥٩) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَحْمَدَ بْنِ مُلَاعِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ وَقُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبِمَا تَيَسَّرَ. [صحيح۔ اخرجه احمد ٣/١١٣، ١١٠]

(۲۴۵۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم سورۃ فاتحہ بھی پڑھیں اور قرآن سے جو آسان ہو وہ پڑھیں۔

## (١٦٧) بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ

## ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنے کا بیان

(٢٤٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ فِي رَكْعَةٍ ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَهَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ ، وَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٧٧٥]

(۲۴۶۰) عمرو بن مرۃ سے روایت ہے کہ میں نے ابووائل کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا: میں نے گذشتہ رات ایک رکعت میں ساری مفصل سورتوں کی قراءت کی ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے

فرمایا: کیا اس طرح تیز تیز پڑھ گیا جس طرح شعر پڑھتے ہیں؟ یقیناً میں ان سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں پڑھتے تھے، پھر انہوں نے بیس سورتوں کا ذکر کیا اور فرمایا: ہم ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲٤٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قُلْتُ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرِنُ بَيْنَ السُّوَرِ؟ قَالَتْ: مِنَ الْمُفَصَّلِ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۱۲۹۲]

(۲۴۶۱) عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ ؓ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ سورتیں ملا لیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! بڑی صورتوں کو ملا لیا کرتے تھے۔

(۲٤٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَ السُّورَتَيْنِ. [صحيح۔ وقد تقدم فى الذى قبله]

(۲۴۶۲) ایک دوسری سند سے بھی یہی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ ہے کہ انہوں نے کہا: دو سورتیں جمع کر لیا کرتے تھے۔

(۲٤٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ لَهُمْ ﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى﴾ فَسَجَدَ فِيهَا ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ سُورَةً أُخْرَى.

[صحيح۔ اخرجه مالك فى الموطا ٤٨١]

(۲۴۶۳) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب ؓ نے ان کے لیے سورۃ نجم کی تلاوت کی۔ اس میں سجدہ کیا، پھر کھڑے ہوئے اور دوسری سورت پڑھی۔

(۲٤٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَجْمَعُ السُّورَتَيْنِ وَالثَّلاَثَ مِنَ الْمُفَصَّلِ فِي السَّجْدَةِ الْوَاحِدَةِ مِنَ الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ. [صحيح]

(۲۴۶۴) ولید بن کثیر سے روایت ہے کہ مجھے نافع نے بیان کیا کہ سیدنا عبداللہ بن عمر ؓ مفصلات میں سے دو، تین سورتیں فرض نمازوں کی ایک ہی رکعت میں پڑھ لیتے تھے۔

## (۱۶۸) باب إِعَادَةِ سُورَةٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ

## ہر رکعت میں ایک ہی سورت کو دہرانے کا بیان

(۲٤٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ خُرَّزَاذَ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ يَؤُمُّهُمْ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ، فَكَانَ كُلَّمَا افْتَتَحَ سُورَةً يَقْرَأُهَا لَهُمْ فِي الصَّلاَةِ مِمَّا يُقْرَأُ بِهِ افْتَتَحَ بِ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا، ثُمَّ يَقْرَأُ سُورَةً أُخْرَى مَعَهَا، وَكَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، فَكَلَّمَهُ أَصْحَابُهُ وَقَالُوا: إِنَّكَ تَفْتَتِحُ بِهَذِهِ السُّورَةِ ثُمَّ لاَ تَرَى أَنَّهَا تُجْزِئُكَ حَتَّى تَقْرَأَ بِأُخْرَى، فَإِمَّا أَنْ تَقْرَأَهَا ، وَإِمَّا أَنْ تَدَعَهَا وَتَقْرَأَ أُخْرَى. فَقَالَ لَهُمْ: مَا أَنَا بِتَارِكِهَا ، إِنْ أَحْبَبْتُمْ أَنْ أَؤُمَّكُمْ بِذَلِكَ فَعَلْتُ، وَإِنْ كَرِهْتُمْ تَرَكْتُكُمْ. وَكَانُوا يَرَوْنَهُ أَفْضَلَهُمْ وَكَرِهُوا أَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ ، فَلَمَّا أَتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَخْبَرُوهُ الْخَبَرَ فَقَالَ: ((يَا فُلاَنُ مَا يَمْنَعُكَ مِمَّا يَأْمُرُكَ أَصْحَابُكَ؟ وَمَا يَحْمِلُكَ عَلَى لُزُومِ هَذِهِ السُّورَةِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ؟)) فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّهَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ حُبَّهَا يُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ)).

[صحیح۔ رواه البخاری تعلیق ، کتاب الاذان باب الجمع من السورتین فی الرکعة.....]

(۲۴۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص مسجد قبا میں لوگوں کی امامت کیا کرتا تھا۔ جب وہ کوئی سورت شروع کرتا تو پہلے سورۃ اخلاص پڑھتا۔ جب اس سے فارغ ہوتا تو اس کے بعد دوسری سورت ملا کر پڑھتا۔ وہ ہر رکعت میں ایسا ہی کرتا تھا۔ اس کے مقتدیوں نے اس پر اعتراض کیا کہ سورۃ اخلاص کو شروع فرما دیتے ہیں، پھر خیال کرتے کہ یہ سورت کافی نہیں اور دوسری سورت اس کے ساتھ ملاتے ہیں، ایسا کیوں کرتے ہیں؟ یا صرف اسی کو پڑھا کریں یا پھر کوئی دوسری پڑھ لیا کریں۔ اس نے انہیں کہا: میں تو یہ سورت چھوڑنے والا نہیں، اگر تم راضی ہو تو میں تمہاری امامت کروں گا اور اگر تم ناپسند سمجھو تو میں امامت چھوڑنے پر تیار ہوں۔ لوگ اس کو اپنے میں سے سب سے افضل اور بہتر جانتے تھے، اس کے علاوہ کسی اور کی امامت کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ ان لوگوں کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے یہ مسئلہ آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: اے بندۂ خدا! تو ایسا کیوں نہیں کرتا جیسے تیرے ساتھی کہتے ہیں؟ اور کس نے تجھے ہر رکعت میں اس سورت کو لازم کرنے پر ابھارا ہے؟ وہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! مجھے اس سورت سے محبت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔

(۲٤٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

# (۱۶۹) باب الاِقْتِصَارِ عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

## صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنے کا بیان

(۲۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح- وقد تقدم برقم ۲۳۶۳]

(۲۴۶۷) حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی کوئی نماز نہیں جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

(۲۴۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فِي كُلِّ صَلاَةٍ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَسْمَعْنَاكُمْ، وَمَا أَخْفَى أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَزِدْ عَلَى أُمِّ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: إِنْ زِدْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ خَيْرٌ، وَإِنِ انْتَهَيْتَ إِلَيْهَا أَجْزَأَتْ عَنْكَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح- اخرجه البخاری ۷۷۲]

(۲۴۶۸) عطاء سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نماز میں قراءت کی جائے گی۔ جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سنایا وہ ہم نے تمہیں سنا دیا اور جو کچھ ہم سے پوشیدہ رکھا گیا ہم نے اس کو آپ سے بھی پوشیدہ رکھا۔ ایک شخص نے عرض کیا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں سورۃ فاتحہ سے زیادہ نہ پڑھوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم اس سے زیادہ پڑھ لو تو بہتر ہے اور اگر اسی پر اکتفا کر لو تو بھی کافی ہے۔

(۲۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَقْرَأْ فِيهِمَا إِلاَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

[ضعيف- اخرجه احمد ۱/۲۸۲]

(۲۴۶۹) عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھی، ان میں آپ نے سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہیں پڑھا۔

(۲۴۷۰) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُوسِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى صَلاَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا إِلاَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۷۰) اسی طرح عبدالملک بن خطاب نے حنظلہ سدوسی سے روایت کیا ہے کہ آپ نے نماز پڑھی اور سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہیں پڑھا۔

(۲۴۷۱) وَرَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ حَنْظَلَةَ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَزِدْ فِيهِمَا عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ فَذَكَرَهُ.
وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ فِي جَوَازِ الاِقْتِصَارِ عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [ضعيف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۷۱) (ل) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے دو رکعت نماز ادا کی اور سورۃ فاتحہ سے زیادہ کچھ نہیں پڑھا۔

(ب) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے قول سے صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کا جواز معلوم ہوتا ہے۔

## (۱۷۰) بَابُ وُجُوبِ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ

## بعد والی دو رکعتوں میں بھی قراءت واجب ہے

(۲۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((وَعَلَيْكَ السَّلاَمُ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا، فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي. قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلاَتِكَ كُلِّهَا)).

أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۷۵۷]

(۲۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف لائے، ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ جاؤ اور دوبارہ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے ایسا تین بار کیا، بالآخر عرض کیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا۔ لہٰذا آپ مجھے نماز سکھلا دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اللہ اکبر کہہ، پھر قرآن سے جو تجھے آسانی سے یاد ہو وہ پڑھ، پھر اطمینان کے ساتھ رکوع کر، پھر سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو، پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا، اسی طرح ساری نماز مکمل کر۔

(۲۴۷۳) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ((ثُمَّ كَذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ)).
أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ اخرجه البخاري في القراءة خلف الامام ۷۴]

(۲۴۷۳) یہی حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایک سند سے بھی منقول ہے، اس کے آخر میں ہے کہ آپ نے فرمایا: پھر اسی طرح ہر رکعت اور سجدہ میں کر۔

(۲۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا كُنْتَ إِمَامًا فَخَفِّفْ ، فَإِنَّ فِي النَّاسِ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ ، وَإِذَا صَلَّيْتَ وَحْدَكَ فَطَوِّلْ مَا بَدَا لَكَ ، وَفِي كُلِّ صَلَاةٍ اقْرَأْ ، فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَسْمَعْنَاكُمْ ، وَمَا أَخْفَى عَنَّا أَخْفَيْنَا عَنْكُمْ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَزِدْ عَلَى أُمِّ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: إِنْ زِدْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ خَيْرٌ ، وَإِنِ انْتَهَيْتَ إِلَيْهَا أَجْزَأَ عَنْكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ دُونَ مَا فِي أَوَّلِهِ مِنَ الأَمْرِ بِالتَّخْفِيفِ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۷۷۲]

(۲۴۷۴) حضرت عطاء سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو امام ہو تو ہلکی نماز پڑھا۔ کیوں کہ لوگوں میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں کمزور اور حاجت مند بھی ہوتے ہیں اور جب تو اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو جتنی لمبی کر سکتا ہے کر لیا کر۔ ہر رکعت میں قراءت کر۔ رسول اللہ ﷺ نے جو ہمیں سنایا وہ ہم نے تمہیں سنا دیا اور جو ہم سے پوشیدہ رکھا وہ ہم نے بھی آپ سے پوشیدہ رکھی۔ ایک شخص نے ان سے پوچھا: اگر میں سورۃ فاتحہ سے زیادہ کچھ نہ پڑھوں تو کیا درست ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اگر تو اس سے زیادہ پڑھ لے تو بہتر ہے اور اگر اسی پر اکتفا کرے تو بھی تیری نماز ہو جائے گی۔

# (۱۷۱) بَابُ مَنْ قَالَ يَقْتَصِرُ فِي الأُخْرَيَيْنِ عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

## بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنے کا بیان

(۲۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَيُسْمِعُنَا الآيَةَ أَحْيَانًا وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۷۷۶]

(۲۴۷۵) عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دو سورتیں مزید بھی پڑھتے تھے اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے اور جتنی لمبی پہلی رکعت کرتے اتنی لمبی دوسری نہیں کرتے تھے۔

(۲۴۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: يُقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ يَعْنِي الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. قَالَ: وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا فَوْقَ ذَاكَ ، أَوْ قَالَ مَا أَكْثَرَ مِنْ ذَاكَ.

وَرُوِّينَا مَا دَلَّ عَلَى هَذَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ابي شيبه ۳۶۳۳]

(۲۴۷۶) (ل) یزید فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کی قراءت بھی کی جائے اور کوئی دوسری سورت بھی اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ کی قراءت کی جائے گی۔ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی البتہ مزید بھی پڑھ سکتے ہیں۔

# (۱۷۲) بَابُ مَنِ اسْتَحَبَّ قِرَاءَةَ السُّورَةِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ فِي الأُخْرَيَيْنِ

## بعد والی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد مزید سورت پڑھنا مستحب ہے

(۲۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَاءَةِ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ نِصْفٍ مِنْ ذَلِكَ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ قِيَامِهِ فِي الأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَفِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ: عَلَى قَدْرِ ثَلاَثِينَ آيَةً. وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة ۷۷۵۵، مسلم]

(۲۴۷۷) (ا) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ظہر اور عصر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے قیام سے اندازہ لگایا کرتے تھے کہ آپ نے دونوں رکعتوں میں کتنی قراءت کی، ہم نے اندازہ لگایا کہ آپ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اتنا قیام فرماتے جتنی دیر میں سورت سجدہ کی تلاوت کی جا سکے اور آخری دو رکعتوں میں آپ کا قیام پہلی دو کے نصف کے برابر تھا۔ پھر ہم نے عصر کی پہلی دو رکعتوں میں آپ کے قیام کا اندازہ لگایا تو یہ ظہر کی آخری دو رکعتوں کی قراءت کے برابر تھا اور عصر کی پچھلی دو رکعتوں میں عصر کی پہلی دو رکعتوں کے نصف کے برابر۔

(ب) مسدد کی حدیث میں ہے: تیس آیات کی قراءت کے برابر۔

(۲۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيِّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلاَثِينَ آيَةً، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً - أَوْ قَالَ نِصْفَ ذَلِكَ - وَفِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۴۵۲]

(۲۴۷۸) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں تقریباً تیس آیات کی بقدر قراءت کرتے تھے اور ظہر کی آخری دو رکعتوں میں پندرہ آیات کی بقدر یا اس کے نصف کے برابر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں پندرہ آیتوں کے برابر اور آخری دو رکعتوں میں اس کے نصف کے برابر۔

(۲۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ قَيْسَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيُّ: أَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فِي خِلاَفَةِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَصَلَّى وَرَاءَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ الْمَغْرِبَ ، فَقَرَأَ أَبُو بَكْرٍ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ سُورَةٍ مِنْ قِصَارِ الْمُفَصَّلِ ، ثُمَّ قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ – قَالَ – فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنَّ ثِيَابِي لَتَكَادُ أَنْ تَمَسَّ ثِيَابَهُ ، فَسَمِعْتُهُ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَهَذِهِ الآيَةِ ﴿رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: لَمَّا سَمِعَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كُنْتُ لَعَلَى غَيْرِ هَذَا حَتَّى سَمِعْتُ بِهَذَا فَأَخَذْتُ بِهِ.

[صحيح۔ اخرجه مالك وعنه الشافعي في الام ۷/ ۲۰۷۔ ۲۲۸]

(۲۴۷۹) قیس بن حارث فرماتے ہیں کہ مجھے ابو عبداللہ صنابحی نے خبر دی کہ وہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مدینہ منورہ آئے۔ انہوں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے مغرب کی نماز ادا کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور چھوٹی سورتوں میں سے ایک ایک سورۃ کی قراءت کی، پھر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوگئے۔ میں ان کے قریب ہوگیا حتیٰ کہ میرے کپڑے ان کے کپڑوں سے مس ہوا چاہتے تھے۔ میں نے سنا، انہوں نے سورۃ فاتحہ پڑھی اور یہ آیت پڑھی۔ ﴿رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [آل عمران: ۸] ''اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے اور ہمیں اپنی خصوصی رحمت عطا فرما، بے شک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔''

ابو سعید نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ جب عمر بن عبدالعزیز نے یہ روایت سنی تو فرمایا: سننے سے پہلے اس پر میرا عمل نہ تھا، اب میں نے سن لیا ہے تو اس پر عمل کروں گا۔

(۲۴۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَلَّى وَحْدَهُ يَقْرَأُ فِي الأَرْبَعِ جَمِيعًا فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ ، وَكَانَ أَحْيَانًا يَقْرَأُ بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلاَثِ فِي الرَّكْعَةِ الْوَاحِدَةِ فِي صَلاَةِ الْفَرِيضَةِ ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ كَذَلِكَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ سُورَةٍ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّافِعِيُّ

الْمَغْرِبَ. [صحیح۔ موطا ۱۷۵]

(۲۴۸۰) سیدنا نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب اکیلے نماز پڑھتے تو چاروں رکعات میں قراءت کرتے، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت بھی ملاتے اور کبھی کبھار فرض نماز کی ایک ایک رکعت میں دو دو اور تین سورتیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔ اسی طرح مغرب کی دو رکعتوں میں بھی سورۃ فاتحہ اور ایک ایک سورت پڑھتے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے مغرب کا ذکر نہیں کیا۔

## (۱۷۳) باب السُّنَّةِ فِي تَطْوِيلِ الأُولَيَيْنِ وَتَخْفِيفِ الأُخْرَيَيْنِ

## پہلی دو رکعتیں لمبی اور پچھلی دو رکعتیں ہلکی کرنے کے سنت ہونے کا بیان

(۲٤۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ: مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ قَدْ شَكَوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۷۰]

(۲۴۸۱) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اہل کوفہ نے ہر بات میں تمہاری شکایت کی ہے حتیٰ کہ نماز میں بھی۔

(۲٤۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَاللَّفْظُ لِسُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: قَدْ شَكَوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى الصَّلَاةِ. قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَمُدُّ فِي الأُولَيَيْنِ ، وَأَحْذِفُ فِي الأُخْرَيَيْنِ ، وَلاَ آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- . قَالَ: صَدَقْتَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ. وَفِي حَدِيثِ شَبَابَةَ: فَأَمُدُّ بِهِمْ فِي الأُولَيَيْنِ ، وَأَحْذِفُ بِهِمْ فِي الأُخْرَيَيْنِ. وَقَالَ فِي آخِرِهِ فَقَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۴۸۲) (ل) ابوعون سے روایت ہے کہ میں نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اہل کوفہ نے ہر بات میں حتیٰ کہ نماز میں بھی تیری شکایت کی ہے۔ انہوں نے عرض کیا: میں تو پہلی دو رکعتیں لمبی کرتا ہوں اور آخری دو رکعتیں مختصر کر کے پڑھتا ہوں اور یہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے لیا ہے، اس میں کس قسم کی کمی بیشی نہیں کرتا۔ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

نے فرمایا: آپ نے سچ فرمایا، تم سے یہی گمان تھا۔

(ب) شبابہ کی حدیث میں ہے کہ میں انہیں پہلی دو رکعتیں لمبی پڑھاتا ہوں اور دوسری دو رکعتیں مختصر۔ اس کے آخر میں ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابواسحاق! میرا تمہارے بارے میں یہی گمان ہے۔

(۲۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: شَكَا أَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ فَعَزَلَهُ ، وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَمَّارًا ، فَشَكَوْا حَتَّى ذَكَرُوا أَنَّهُ لاَ يُحْسِنُ يُصَلِّي ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا إِسْحَاقَ إِنَّ هَؤُلاَءِ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ لاَ تُحْسِنُ تُصَلِّي. قَالَ: أَمَّا أَنَا وَاللَّهِ فَإِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا أَخْرِمُ عَنْهَا أُصَلِّي صَلاَةَ الْعِشَاءِ ، فَأَرْكُدُ فِي الأُولَيَيْنِ ، وَأَحْذِفُ فِي الأُخْرَيَيْنِ . قَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ.

فَأَرْسَلَ مَعَهُ رَجُلاً أَوْ رِجَالاً إِلَى أَهْلِ الْكُوفَةِ يَسْأَلُ عَنْهُ أَهْلَ الْكُوفَةِ ، فَلَمْ يَدَعْ مَسْجِدًا إِلاَّ سَأَلَ عَنْهُ وَيُثْنُونَ مَعْرُوفًا حَتَّى دَخَلَ مَسْجِدًا لِبَنِي عَبْسٍ ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ أُسَامَةُ بْنُ قَتَادَةَ يُكْنَى أَبَا سَعْدَةَ قَالَ: أَمَّا إِذْ نَشَدْتَنَا ، فَإِنَّ سَعْدًا كَانَ لاَ يَسِيرُ بِالسَّرِيَّةِ ، وَلاَ يَقْسِمُ بِالسَّوِيَّةِ ، وَلاَ يَعْدِلُ فِي الْقَضِيَّةِ.

قَالَ سَعْدٌ: أَمَا وَاللَّهِ لأَدْعُوَنَّ اللَّهَ بِثَلاَثٍ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ عَبْدُكَ هَذَا كَاذِبًا ، قَامَ رِيَاءً وَسُمْعَةً ، فَأَطِلْ عُمُرَهُ وَأَطِلْ فَقْرَهُ وَعَرِّضْهُ بِالْفِتَنِ. وَكَانَ بَعْدُ إِذْ يُسْأَلُ يَقُولُ: شَيْخٌ كَبِيرٌ مَفْتُونٌ أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعْدٍ. قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: فَأَنَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ قَدْ سَقَطَ حَاجِبَاهُ عَلَى عَيْنَيْهِ مِنَ الْكِبَرِ ، وَإِنَّهُ لَيَتَعَرَّضُ لِلْجَوَارِي فِي الطُّرُقِ يَغْمِزُهُنَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۷۵۵]

(۲۴۸۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کوفہ والوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی شکایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں معزول کر دیا اور عمار رضی اللہ عنہ کو کوفہ والوں کا حاکم بنایا۔ کوفہ والوں نے سعد رضی اللہ عنہ کی کئی شکایتیں کیں، حتیٰ کہ یہ بھی کہہ دیا کہ وہ اچھی طرح نماز نہیں پڑھا سکتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سعد رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا اور کہا: اے ابواسحٰق! کوفہ کے لوگ کہتے ہیں: تم اچھی طرح نماز نہیں پڑھا سکتے۔ انہوں نے عرض کیا: میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان کو اسی طرح نماز پڑھاتا تھا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھایا کرتے تھے۔ میں نے اس میں ذرا کوتاہی نہیں کی۔ میں عشا کی نماز پڑھاتا ہوں تو پہلی دو رکعتوں کو لمبا اور بعد والی دو رکعتوں کو ہلکا کرتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابواسحٰق! تم سے یہی گمان تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ ایک یا چند آدمی روانہ کر کے کہا کہ کوفہ والوں سے سعد رضی اللہ عنہ کی شکایات دریافت

کریں۔ انہوں نے کوئی مسجد نہ چھوڑی جہاں سعد رضی اللہ عنہ کے بارے نہ پوچھا ہو۔ سب نے ان کی تعریف ہی کی۔ پھر بنی عبس کی مسجد میں گئے، وہاں ایک شخص کھڑا ہوا جس کو اسامہ بن قتادہ کہتے تھے اس کی کنیت ابوسعدہ تھی۔ اس نے کہا: جب تم ہمیں قسم دیتے ہو تو سچ یہ ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ کسی فوج کے ساتھ لڑائی کے لیے نہیں جاتے تھے اور مال غنیمت برابر تقسیم نہیں کرتے تھے اور جھگڑے میں انصاف کو ملحوظ خاطر نہیں رکھتے تھے۔

سعد رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر کہا: خدا کی قسم! میں تیرے لیے تین بددعائیں کروں گا۔ ''اے اللہ! اگر تیرا یہ بندہ جھوٹا ہے اور صرف لوگوں کو دکھانے اور سنانے کے لیے کھڑا ہوا ہے تو اس کی عمر لمبی کر اور مدت تک اس کو فقر سے دوچار رکھ اور فتنوں میں مبتلا رکھ۔ پھر اس شخص کا یہی حال ہوا، اس کے بعد جب اس سے کوئی حال پوچھتا تو کہتا: میں ایک بوڑھا ہوں، میرا یہ حال سعد رضی اللہ عنہ کی بددعا کی وجہ سے ہوا ہے۔ عبدالملک کہتے ہیں: میں نے بھی اس کو دیکھا تھا، اتنا بوڑھا ہو گیا تھا کہ اس کی ابروئیں آنکھوں پر آ گئیں تھیں اور وہ راستوں میں کھڑا ہو کر دوشیزاؤں کو آنکھیں مارتا تھا۔

## (۱۷۴) باب السُّنَّةِ فِي تَطْوِيلِ الرَّكْعَةِ الأُولَى

## پہلی رکعت لمبی کرنے کے مسنون ہونے کا بیان

(٢٤٨٤) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ ، يُطِيلُ فِي الأُولَى ، وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ ، وَيَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٧٧٩]

(۲۴۸۴) حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے، پہلی رکعت کو لمبا کرتے اور دوسری رکعت کو چھوٹا اور آپ ﷺ صبح کی نماز میں اسی طرح کرتے تھے۔

(٢٤٨٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ ، وَكَانَ يُسْمِعُنَا الأَحْيَانَ الآيَةَ ، وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى ، وَلاَ يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ ، وَهَكَذَا فِي الْعَصْرِ وَهَكَذَا فِي الصُّبْحِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ

عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح۔ وقد تقدم رقم ٢٤٧٥]

(۲۴۸۵) حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے اور کبھی کبھار ہمیں ایک آدھ سنا بھی دیتے۔ آپ ﷺ پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری قدرے مختصر کرتے تھے، اسی طرح عصر اور صبح کی نماز میں کرتے تھے۔

(٢٤٨٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: فَظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يُدْرِكَ النَّاسُ الرَّكْعَةَ الأُولَى. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ٢٦٧٥]

(۲۴۸۶) عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہمارا خیال ہے کہ آپ پہلی رکعت اس لیے لمبی کرتے تھے تاکہ لوگ پہلی رکعت کو پالیں۔

(٢٤٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقُومُ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى مِنَ الظُّهْرِ حَتَّى لاَ يَسْمَعَ وَقْعَ قَدَمٍ. يُقَالُ هَذَا الرَّجُلُ هُوَ طَرَفَةُ الْحَضْرَمِيُّ. [ضعيف۔ اخرجه احمد ٤/٣٥٦/ ١٩٣٥٩]

(۲۴۸۷) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ظہر کی پہلی رکعت میں اس وقت تک قیام کرتے تھے کہ قدموں کی آہٹ ختم ہو جائے۔

(٢٤٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الشَّعْرَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْحُمَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ طَرَفَةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ ، وَلَوْ جَعَلْتَ جَنْبًا فِي الرَّمْضَاءِ لأَنْضَجَتْهُ ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الأُولَى مِنَ الظُّهْرِ ، فَلاَ يَزَالُ يَقْرَأُ قَائِمًا مَا دَامَ يَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِ الْقَوْمِ ، وَيَجْعَلُ الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الأُولَى ، وَالثَّالِثَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ ، وَالرَّابِعَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّالِثَةِ ، وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْعَصْرَ قَدْرَ مَا يَسِيرُ السَّائِرُ فَرْسَخَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الأُولَى مِنَ الْعَصْرِ ، وَالثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الأُولَى ، وَالثَّالِثَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ ، وَالرَّابِعَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّالِثَةِ ، وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْمَغْرِبَ حِينَ يَقُولُ الْقَائِلُ: غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَقَائِلٌ يَقُولُ لَمْ تَغْرُبْ ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الأُولَى مِنَ الْمَغْرِبِ ، وَالثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الأُولَى ، وَالثَّالِثَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ ، وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ شَيْئًا.

ضعيف، وقد تقدم الحديث.

(۲۴۸۸) سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے وقت پڑھاتے تھے۔ گرمی اس قدر ہوتی تھی کہ اگر توا دھوپ میں رکھا جائے تو وہ گرم ہو جائے اور ظہر کی پہلی رکعت لمبی کرتے اور اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک لوگوں کے قدموں کی آہٹ سنائی دیتی رہتی اور دوسری رکعت پہلی رکعت سے چھوٹی کرتے اور تیسری رکعت دوسری سے اور چوتھی رکعت تیسری رکعت سے چھوٹی ہوتی اور عصر کی نماز پڑھاتے تو پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری رکعت پہلی رکعت سے ہلکی کرتے اور تیسری رکعت دوسری سے اور چوتھی رکعت تیسری رکعت سے چھوٹی ہوتی اور مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے جب کوئی کہہ دیتا کہ سورج غروب ہو چکا اور بعض کہتے: ابھی غروب نہیں ہوا۔ مغرب کی پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری رکعت پہلی رکعت سے چھوٹی اور تیسری رکعت دوسری رکعت سے چھوٹی کرتے اور عشا کی نماز قدرے تاخیر سے ادا کرتے۔

(۲٤۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ كَانَتْ صَلاَةُ الظُّهْرِ تُقَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْبَقِيعِ ، فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يَأْتِي وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى مِمَّا يُطَوِّلُهَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ٤٥٤]

(۲۴۸۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ظہر کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھڑی کی جاتی تو کوئی شخص بقیع تک جاتا اور اپنی حاجت سے فارغ ہو کر آتا، پھر وضو کر آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابھی تک پہلی رکعت میں ہی ہوتے تھے۔ جس کو آپ قدرے لمبا کرتے تھے۔

## (۱۷۵) باب مَنْ قَالَ يُسَوِّي بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ إِذَا لَمْ يَنْتَظِرْ أَحَدًا ثُمَّ بَيْنَ الأُخْرَيَيْنِ

### پہلی اور بعد والی دونوں رکعتوں میں مساوات ضروری ہے جبکہ کسی کا انتظار نہ ہو

(۲٤۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ قَدْرَ قِرَاءَةِ ثَلاَثِينَ آيَةً قَدْرَ قِرَاءَةِ ﴿الم تَنْزِيلُ﴾ السَّجْدَةِ ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالأُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ هُشَيْمٍ.
وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلاَثِينَ آيَةً ، وَقَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي

الصَّحِيحِ عَلَى مَا مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ٢٤٧٧]

(۲۴۹۰) (ا) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ظہر اور عصر میں نبی ﷺ کی قراءت کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم نے اندازہ لگایا کہ آپ نے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اتنا قیام فرمایا جتنی دیر میں سورۃ سجدہ کی تلاوت کی جا سکے اور آخری دو رکعتوں میں پہلی دونوں کے نصف کے برابر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی پہلی دو رکعتوں کے برابر اور عصر کی آخری دو رکعتوں میں پہلی دو رکعتوں کے نصف کے برابر۔

(ب) ابوعوانہ نے اس حدیث کو منصور سے روایت کیا ہے اور فرمایا کہ آپ ہر رکعت میں تیس آیتوں کے برابر پڑھتے۔

# (۱۷۶) باب التَّكْبِيرِ لِلرُّكُوعِ وَغَيْرِهِ

## رکوع وغیرہ کے لیے تکبیر کہنے کا بیان

(٢٤٩١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ ، فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ ، فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لأَشْبَهُكُمْ صَلاَةً بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى: فَلَمَّا انْصَرَفَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٧٨٥]

(۲۴۹۱) ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی۔ جب بھی نیچے جاتے اور اوپر اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر جب سلام پھیرا تو فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ جیسی نماز پڑھتا ہوں۔

یحییٰ کی حدیث میں فَإِذَا انْصَرَفَ کی جگہ فَلَمَّا انْصَرَفَ ہے۔

(٢٤٩٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ، ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ .

ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ، ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلاَةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا

وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الِاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ حُجَيْنِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۷۸۹]

(۲۴۹۲) ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قیام کے وقت تکبیر کہتے، پھر رکوع کرتے ہوئے تکبیر کہتے، پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے۔ جب اپنی کمر رکوع سے سیدھی کرتے۔ پھر جب سیدھے کھڑے ہوجاتے تو کہتے: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، پھر سجدے میں جھکتے ہوئے تکبیر کہتے۔ اس کے بعد سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے تکبیر کہتے، پھر اسی طرح ساری نماز میں کرتے یہاں تک کہ اس کو مکمل کر لیتے اور دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت بھی تکبیر کہتے۔

(۲٤۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ - قَالَ - فَلَمْ تَزَلْ تِلْكَ صَلاَتَهُ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. وَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ. وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ الأَخِيرَةُ قَدْ رُوِيَتْ فِي الْحَدِيثِ الْمَوْصُولِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعيف۔ اخرجه مالك في الموطا ۱٦٦]

(۲۴۹۳) علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی نیچے جاتے یا اوپر اٹھتے تو تکبیر کہتے تھے۔ آپ کی یہی نماز رہی حتی کہ آپ اللہ کو پیارے ہوگئے۔

(۲٤۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي وَبَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو سَلَمَةَ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ صَلاَةٍ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ وَغَيْرِهَا، فَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. ثُمَّ يَقُولُ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الْجُلُوسِ فِي

اثْنَتَيْنِ ، فَيَفْعَلُ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الصَّلاَةِ ، ثُمَّ يَقُولُ حِينَ يَنْصَرِفُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لأَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ كَانَتْ هَذِهِ لَصَلاَتَهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا .
قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا الْكَلاَمُ الأَخِيرُ يَجْعَلُهُ مَالِكٌ وَالزُّبَيْدِيُّ وَغَيْرُهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، وَوَافَقَ عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ.

[صحيح۔ اخرجه احمد ۲/ ۲۷۰/ ۷٦٤٥]

(۲۴۹۴) (ا) ابوبکر بن عبدالرحمن اور ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرض نماز اور غیر فرض نماز میں تکبیر کہتے تھے۔ جب کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے، پھر سجدے سے پہلے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے، پھر سجدہ کے لیے جھکتے ہوئے اللہ اکبر کہتے، پھر سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے، پھر دوسرے سجدے کے لیے بھی تکبیر کہتے، اس کے بعد دوسرے سجدے سے اٹھتے ہوئے بھی تکبیر کہا کرتے تھے۔ دو رکعتوں کے بعد قعدہ سے اٹھتے ہوئے بھی اللہ اکبر کہتے۔ آپ ہر رکعت میں اس طرح کرتے حتیٰ کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔ ایک مرتبہ سلام پھیرنے کے بعد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے سب سے زیادہ قریب ہوں، آپ کی یہی نماز رہی حتیٰ کہ دنیا سے انتقال فرما گئے۔

(ب) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ آخری کلام امام مالک اور امام زہری رحمہ اللہ وغیرہ کا ہے۔

(۲٤٩٥) وَأَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ عَبْدِ الأَعْلَى أَبُو الْحُسَيْنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فَلَمَّا رَكَعَ كَبَّرَ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ كَبَّرَ حِينَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ: مَا زَالَتْ هَذِهِ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۹۵) ابوسلمہ اور ابوبکر بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب انہوں نے رکوع کیا تو تکبیر کہی اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہا، پھر سجدہ کیا اور اللہ اکبر کہا، پھر سجدے سے سر اٹھایا تو بھی تکبیر کہی، پھر دو رکعتوں سے اٹھتے وقت بھی تکبیر کہی۔ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز اسی طرح رہی حتیٰ کہ آپ ﷺ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲٤٩٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

حُصَيْنٍ قَالَ: صَلَّى مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْبَصْرَةِ ، فَقَالَ عِمْرَانُ: ذَكَّرَنَا هَذَا الرَّجُلُ صَلَاةً كَانَ يُصَلِّيهَا بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا وَضَعَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۷۸۶]

(۲۴۹۶) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بصرہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں وہ نماز سکھائی جو رسول اللہ ﷺ پڑھایا کرتے تھے، انہوں نے بیان کیا کہ وہ جب بھی اوپر نیچے ہوتے تو تکبیر کہتے تھے۔

(۲۴۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ ، فَكَبَّرَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً ، فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: إِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ أَحْمَقَ فَكَبَّرَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً. قَالَ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ تِلْكَ صَلَاةُ أَبِي الْقَاسِمِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۷۸۷۔ ۷۸۸]

(۲۴۹۷) حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک بزرگ کے پیچھے مکہ میں نماز ادا کی۔ اس نے ظہر کی نماز میں بائیس تکبیریں کہیں۔ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ میں نے ایک احمق بوڑھے کے پیچھے نماز پڑھی۔ اس نے ظہر کی نماز میں بائیس تکبیریں کہی ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیری ماں تجھے گم پائے۔ ابوالقاسم ﷺ کی یہی نماز ہے۔

(۲۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا سَجَدَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ ، وَإِذَا سَجَدَ ، وَإِذَا قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ. فَقَالَ لَهُ حُطَيْمٌ: عَمَّنْ تَحْفَظُ هَذَا؟ فَقَالَ: عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. فَقَالَ لَهُ حُطَيْمٌ: وَعُثْمَانَ؟ قَالَ: وَعُثْمَانَ.

هَذَا هُوَ الصَّوَابُ بِالْخَاءِ الْمُعْجَمَةِ وَقِيلَ حُطَيْمٌ بِالْحَاءِ. [صحیح۔ اخرجہ احمد ۳/ ۲۵۱/ ۱۳۶۷۱]

(۲۴۹۸) عبدالرحمن اصم سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیر کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ جب رکوع اور سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے اور جب دوبارہ سجدہ کرتے یا جب دو رکعتوں سے اٹھاتے تب بھی تکبیر کہتے۔ حطیم نے ان سے پوچھا: آپ نے یہ کس سے یاد کی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ سے، ابوبکر

صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما سے۔ خطیم نے ان سے کہا: کیا عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی۔ یہ لفظ خطیم ہے، بعض نے حطیم بھی کہا ہے۔

(۲۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهْيَارَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا ، وَإِذَا وَضَعُوا.

وَهَذَا وَمَا قَبْلَهُ أَوْلَى مِمَّا. [صحیح۔ اخرجه المقدسی فی المختارة ٦/ ٤٠٦/ ١٥٤٢٦]

(۲۴۹۹) عبدالرحمن اصم سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم جب بھی نماز میں اوپر اٹھتے یا نیچے جاتے تو تکبیر کہتے تھے۔

(۲۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ لاَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

وَفِي حَدِيثِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَكَانَ لاَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ. فَقَدْ يَكُونُ كَبَّرَ وَلَمْ يُسْمِعْ ، وَقَدْ يَكُونُ تَرَكَ مَرَّةً لِيُبَيِّنَ الْجَوَازَ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ اخرجه احمد ٣/ ٤٠٦ ١٥٤٢٦]

(۲۵۰۰) (ا) عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر مکمل نہیں کہتے تھے۔

(ب) عمرو کی حدیث میں ابن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ ﷺ تکبیر مکمل نہیں کہا کرتے تھے۔

(ج) یہاں یہ احتمال بھی ہوسکتا ہے کہ آپ نے تکبیر کہی ہو اور انہوں نے نہ سنی ہو یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ نے جوازی طور پر اس کو ایک آدھ بار چھوڑ بھی دیا ہو۔

# (۱۷۷) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ

## رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کا بیان

(۲۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ ، وَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ . وَكَانَ لاَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ ، وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ وَزَادَ فِيهِ: وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۳۵]

(۲۵۰۱) (ل) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے کندھوں تک دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے اور آپ ﷺ سجدوں میں اس طرح نہیں کرتے، (یعنی ہاتھ نہ اٹھاتے تھے)۔

(ب) یہ روایت مالک سے بھی منقول ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب رکوع کے لیے جاتے تو تکبیر کہتے۔

(۲۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَخَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ و تقدم فی الذی قبله]

(۲۵۰۲) اسی طرح کی حدیث ایک دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

(۲۵۰۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَلاَ يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۲۵۰۳) سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تو ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے اٹھنے کے بعد بھی۔ لیکن سجدوں کے درمیان ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔

(۲۵۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ بِمَرْوٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَنَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ فِي الصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ - قَالَ - وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ ، وَيَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَيَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . وَلاَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ. قَالَ: وَكَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كَذَلِكَ فِي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالتَّطَوُّعِ وَالْعِيدَيْنِ وَالْجَنَائِزِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰٤) (ل) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ نماز میں کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے اور تکبیر کہتے۔ پھر جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تو اسی طرح کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح کرتے اور کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور سجدوں میں اس طرح نہ کرتے۔

ابن مبارک پانچوں نمازوں، نوافل، عیدین اور جنازے کی نماز میں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۲۵۰۵) وَأَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو عَبْدِاللَّهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِعْلَ ابْنِ الْمُبَارَكِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ قُهْزَاذَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۵) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل حدیث منقول ہے۔

(۲۵۰٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بِشْرٍ: شُعَيْبُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ لِلصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ ، حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). فَعَلَ

مِثْلَ ذَلِکَ ، وَقَالَ : ((رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ)). وَلاَ یَفْعَلُ ذَلِکَ حِینَ یَسْجُدُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی الْیَمَانِ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۵۰۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب آپ نماز شروع فرماتے تو تکبیر کہتے اور ہاتھ بھی اٹھاتے حتیٰ کہ اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر کر لیتے۔ پھر جب رکوع فرماتے تو اسی طرح کرتے۔ پھر جب سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ تب بھی ایسے ہی کرتے اور رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہتے اور سجدوں میں اس طرح ہاتھ نہیں اٹھاتے۔

(۲۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ شَرِیکٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- إِذَا قَامَ لِلصَّلاَةِ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتَّی تَکُونَا حَذْوَ مَنْکِبَیْهِ ثُمَّ یُکَبِّرُ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ یَرْکَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِکَ، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّکُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِکَ، وَلاَ یَفْعَلُهُ حِینَ یَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ حُجَیْنٍ عَنِ اللَّیْثِ. صحیح، وقد تقدم فی الذی قبلہ

(۲۵۰۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر لے جاتے۔ پھر تکبیر کہتے اور جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو بھی اسی طرح کرتے۔ اور جب رکوع سے اٹھتے تو بھی اسی طرح کرتے اور جب سجدوں سے سر اٹھائے تو اس طرح نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَیْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ فَذَکَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۵۰۸) دوسری سند سے اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔

(۲۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِیبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْنَانِیُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ أَخْبَرَنِی عَبْدُ الأَعْلَی بْنُ عَبْدِ الأَعْلَی أَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ کَانَ إِذَا دَخَلَ فِی الصَّلاَةِ رَفَعَ یَدَیْهِ ، وَإِذَا رَکَعَ ، وَبَعْدَ مَا یَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّکُوعِ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّکْعَتَیْنِ رَفَعَ یَدَیْهِ ، وَرَفَعَ ذَلِکَ إِلَی النَّبِیِّ -صلی اللہ علیہ وسلم-.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَیَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَی. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۵۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو ان تمام مقامات پر ہاتھ اٹھاتے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس سند کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع بیان کرتے ہیں۔

(۲۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَأَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ مُسْنَدًا وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِجَمِيعِ ذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۳۹]

(۲۵۱۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے (تو ان تمام مقامات پر دونوں ہاتھ اٹھاتے)۔

(۲۵۱۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ السُّلَمِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا اسْتَوَى قَائِمًا مِنْ رُكُوعِهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، وَيَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُ ذَلِكَ.

[صحيح۔ وقد تقدم فى الذى قبله]

(۲۵۱۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع میں جاتے وقت بھی اور جب رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑے ہوتے تب بھی (ان تمام مقامات پر کندھوں تک اپنے ہاتھ اٹھاتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح کیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الدِّينَوَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ: إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ - وَقَالَ الدِّينَوَرِيُّ: إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ: رَأَيْتُ مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَحَدَّثَنَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَلِّي هَكَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۳۷]

(۲۵۱۲) ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے دیکھا۔ انہوں نے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تو بھی دونوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اور انہوں نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ رسول اللہ ﷺ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي صَلاَتِهِ إِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۳) سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ اپنی نماز میں دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے، جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے تو دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو تک لے جاتے۔

(۲۵۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ: رَفَعَ الْيَدَيْنِ إِذَا كَبَّرَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَأَبُو عَوَانَةَ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَهِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ قَتَادَةَ.

[صحيح۔ وتقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۴) ایک دوسری سند کے ساتھ انہی سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ ہاتھوں کو اٹھاتے وقت تکبیر کہتے۔

(۲۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلًى لَهُمْ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلاَةِ كَبَّرَ - قَالَ أَبُو عُثْمَانَ: وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ - يَعْنِي رَفَعَ الْيَدَيْنِ ، ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهِ ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ وَرَفَعَهُمَا فَكَبَّرَ ، فَلَمَّا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . رَفَعَ يَدَيْهِ ، فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٨٢٦]

(۲۵۱۵) علقمہ بن وائل اور ان کے غلام دونوں نے علقمہ کے والد سیدنا وائل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہتے ہوئے دیکھا۔ (سند کے راوی) ابوعثمان کہتے ہیں کہ ہمام نے یہ صفت بھی بیان کی کہ دونوں ہاتھوں کو اپنے کانوں کے برابر تک اٹھایا، پھر اپنے کپڑے میں ہاتھ لپیٹ لیے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا، پھر جب رکوع کا ارادہ فرمایا تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکالا اور ہاتھ بلند کرتے ہوئے تکبیر کہی۔ پھر جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو بھی ہاتھ اٹھائے پھر دونوں ہتھیلیوں کے درمیان۔

(۲۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ لأَنْظُرَنَّ كَيْفَ يُصَلِّي؟ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، وَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ مِنْ وَجْهِهِ ذَلِكَ الْمَوْضِعِ ، فَلَمَّا جَلَسَ افْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى ، وَوَضَعَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، وَعَقَدَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ وَاحِدَةً وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَأَبُو عَوَانَةَ وَغَيْلاَنُ بْنُ جَامِعٍ وَأَبُو الأَحْوَصِ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ إِلاَّ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ: حِذَاءَ أُذُنَيْهِ ، وَوَافَقَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنَ زِيَادٍ فِي الْمَنْكِبَيْنِ. [صحيح- وقد تقدم فى الذى قبله]

(۲۵۱۶) (ل) حضرت وائل بن حجر حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے دل میں سوچا کہ میں دیکھوں کہ آپ ﷺ کس طرح نماز ادا فرماتے ہیں؟ (میں دیکھنے لگا) آپ ﷺ قبلہ رخ ہوئے اور تکبیر کہی اور دونوں ہاتھوں کو اٹھایا حتیٰ کہ کندھوں تک لے گئے۔ پھر اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے ساتھ پکڑ لیا۔ پھر جب رکوع کرنا چاہا تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھایا اور جب رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا۔ جب رکوع سے اٹھنے لگے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا۔ پھر جب سجدہ فرمایا تو اپنے ہاتھوں کو چہرے کے برابر جگہ میں رکھا۔ اس کے بعد جب (قعدہ کے لیے) بیٹھے تو بائیں ٹانگ کو بچھایا اور دائیں کو کھڑا کیا اور اپنے بائیں ران پر اپنے بائیں ہاتھ کو رکھا اور اپنی دائیں کہنی کا کنارہ داہنی ران پر رکھا، پھر دو انگلیاں بند کر لیں، درمیان والی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنایا اور شہادت والی انگلی سے اشارہ فرمایا۔

(ب) ایک روایت میں کندھوں کی بجائے کانوں کا ذکر ہے۔

(۲۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ: الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالُوا: لِمَ مَا كُنْتَ أَكْثَرَنَا لَهُ تَبَعًا وَلاَ أَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً. قَالَ: بَلَى. قَالُوا: فَاعْرِضْ عَلَيْنَا. قَالَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حَتَّى يَقِرَّ كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلاً ، ثُمَّ يَقْرَأُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، ثُمَّ يَعْتَدِلُ وَلاَ

يَنْصِبُ رَأْسَهُ ، وَلاَ يُقْنِعُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ، فَيَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ حَتَّى يَعُودَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلاً ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ . ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الأَرْضِ فَيُجَافِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَحُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ، ثُمَّ يَعُودُ ثُمَّ يَرْفَعُ فَيَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ . ثُمَّ يَثْنِي بِرِجْلِهِ فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا مُعْتَدِلاً حَتَّى يَرْجِعَ ، أَوْ يَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ مَوْضِعَهُ مُعْتَدِلاً ، ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا فَعَلَ أَوْ كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلاَةِ ، ثُمَّ يَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلاَتِهِ ، حَتَّى إِذَا كَانَ فِي السَّجْدَةِ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلَى شِقِّهِ الأَيْسَرِ . فَقَالُوا جَمِيعًا: صَدَقَ ، هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۲۸]

(۲۵۱۷) عبدالحمید بن جعفر سے روایت ہے کہ مجھے محمد بن عمرو بن عطاء نے حدیث بیان کی کہ میں نے ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت میں جن میں ابوقتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ بھی تھے، یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں تم میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: کیسے؟ نہ تو آپ ہم میں سے سب سے زیادہ آپ کے متبع ہیں اور نہ مجلس کے لحاظ سے ہم سے مقدم ہیں؟

تو وہ فرمانے لگے: کیوں نہیں! صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: پھر ہمارے سامنے پیش کرو۔ وہ فرمانے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک لے جاتے، پھر تکبیر کہتے حتیٰ کہ جسم کا ہر عضو اپنی جگہ برابر ہو جاتا، پھر قراءت کرتے، پھر تکبیر (اللہ اکبر) کہتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے، پھر بالکل برابر کر لیتے، اپنا سر نہ بالکل اونچا رکھتے اور نہ ہی زیادہ ٹیڑھا رکھتے، پھر اپنا سر مبارک اٹھاتے ہوئے کہتے: سمع اللہ لمن حمدہ، پھر اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر تک اٹھاتے۔ حتیٰ کہ ہر جوڑ (ہڈی) اپنے مقام پر برابر ہو جاتی (بالکل سیدھے کھڑے ہو جاتے)۔ پھر اللہ اکبر کہتے اور زمین کی طرف جھکتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے، پھر اپنا سر اٹھاتے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے اور جب سجدہ کرتے تو اپنے پاؤں کی انگلیاں کھڑی رکھتے۔ پھر دوبارہ لوٹتے پھر سجدے سے سر اٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر اپنے پاؤں کو بچھا لیتے اور اس پر بیٹھ جاتے جب تک کہ دوبارہ نہ لوٹتے۔ پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔ پھر جب دو رکعتوں سے اٹھتے (کھڑے ہوتے) تو بھی تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھ اپنے کندھوں تک اٹھاتے جس طرح نماز شروع کرتے وقت فرماتے تھے۔ پھر اپنی باقی نماز میں اسی طرح کرتے تھے، حتیٰ کہ جب اس سجدہ میں ہوتے جس کے بعد سلام پھیرنا ہوتا تو بائیں پاؤں کو دائیں طرف نکال لیتے اور بائیں

پہلو (ران) پر دوزانو ہو کر بیٹھ جاتے۔ یہ سن کر سب کہہ اٹھے۔ اس نے سچ کہا، اسی طرح رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے۔

(۲۵۱۸) وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِی حُمَيْدٍ وَأَصْحَابِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنِی عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَأَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ ، فَذَكَرُوا صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ فَكَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا ، وَوَتَّرَ يَدَيْهِ فَنَحَّاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ ، وَلَمْ يَصُبَّ رَأْسَهُ وَلَمْ يُقْنِعْهُ ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى أَخَذَ كُلُّ عَظْمٍ مَوْضِعَهُ ، ثُمَّ سَجَدَ وَأَمْكَنَ جَبْهَتَهُ وَأَنْفَهُ ، وَنَحَّى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ حَتَّى فَرَغَ ، ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قِبْلَتِهِ ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى ، وَيَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى ، وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۵۱۸) عباس بن سہل فرماتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ، ابوحمید، ابو اسید اور سہل بن سعد رضی اللہ عنہم جمع تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر کیا تو ابوحمید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں تم سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔ بے شک رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، آپ نے اللہ اکبر کہا اور ہاتھوں کو اٹھایا، پھر ہاتھوں کو اٹھایا جب رکوع کے لیے تکبیر کہی، پھر رکوع کیا پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر اس طرح رکھا گویا کہ آپ انہیں پکڑے ہوئے ہیں اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو بھی کھلا رکھا اور بازوؤں کو پہلوؤں سے بھی دور رکھا۔ نہ آپ ﷺ نے اپنے سر کو بلند کیا اور نہ بالکل نیچے جھکایا۔

پھر ہاتھ اٹھاتے سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ برابر ہو گیا، پھر سجدہ فرمایا اور اپنی پیشانی اور ناک کو زمین پر رکھا اور اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھا اور اپنی ہتھیلیوں کو اپنے کندھوں کے برابر رکھا، پھر بیٹھے تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیا اور دائیں پاؤں کو قبلہ رخ کھڑا کر لیا اور اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھا اور شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔

(۲۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الزَّاهِدُ إِمْلاَءً مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ قَالَ قَالَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِیُّ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِی النُّعْمَانِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، وَحِينَ رَكَعَ ، وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، وَحِينَ رَكَعَ ، وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِیِّ فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ،

وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: رَأَيْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ. رُوَاتُهُ ثِقَاتٌ. [صحيح]

(۲۵۱۹) ابو اسماعیل محمد بن اسماعیل سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے ابو نعمان محمد بن فضل کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کیا اور رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع یدین کیا۔ میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے حماد بن زید کی اقتدا میں نماز ادا کی۔ انہوں نے نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیا تو میں نے ان سے اس کی بابت پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں نے ایوب سختیانی کے پیچھے نماز پڑھی، وہ بھی نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے عطا بن ابی رباح کو دیکھا کہ وہ نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی تو وہ بھی جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ وہ بھی نماز کے شروع میں اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع یدین کرتے تھے۔ اس حدیث کے راوی بااعتماد ہیں۔

(۲۵۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو جَعْفَرٍ الْكِيلِينِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ يَقُولُ: أَخَذَ أَهْلُ مَكَّةَ الصَّلَاةَ مِنَ ابْنِ جُرَيْجٍ ، وَأَخَذَ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ عَطَاءٍ ، وَأَخَذَ عَطَاءٌ مِنَ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، وَأَخَذَ ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ سَلَمَةُ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَزَادَ فِيهِ: وَأَخَذَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْ جِبْرِيلَ وَأَخَذَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى. قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ.

[صحيح۔ اخرجه الفاكهي في اخبار اهل مكة ۱/ ۱۸۲]

(۲۵۲۰) (ا) سلمہ بن شبیب فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالرزاق کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اہل مکہ نے نماز ابن جریج سے سیکھی اور ابن جریج نے عطا سے اور عطا نے ابن زبیر سے اور ابن زبیر نے حضرت ابوبکر صدیق سے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے سیکھی۔

(ب) سلمہ کہتے ہیں: مجھے احمد بن حنبل نے عبدالرزاق سے حدیث بیان کی اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ نبی ﷺ نے جبریل امین سے سیکھی اور جبرئیل علیہ السلام نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے سیکھی۔

عبدالرزاق کہتے ہیں کہ ابن جریج رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۲۵۴۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي الأَسَدِيَّانِ بِهَمَذَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ الْهَمَذَانِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُسًا كَبَّرَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ، وَعِنْدَ رُكُوعِهِ، وَعِنْدَ رَفْعِهِ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ. فَسَأَلْتُ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ: إِنَّهُ يُحَدِّثُ بِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ: فَالْحَدِيثَانِ كِلاَهُمَا مَحْفُوظٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنَّ ابْنَ عُمَرَ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَعَلَهُ وَرَأَى أَبَاهُ فَعَلَهُ، وَرَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح۔ قال الزيلعي في نصب الرايه ١/ ٤١٥]

(۲۵۲۱) (ا) شعبہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے طاؤس کو دیکھا کہ جب انہوں نے تکبیر کہی تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا اور رکوع کے وقت بھی اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع یدین کیا۔ میں نے ان کے شاگردوں میں سے ایک سے اس بارے میں پوچھا تو اس نے کہا کہ طاؤس اس حدیث کو ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں اور ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(ب) ابوعبداللہ حافظ کہتے ہیں کہ یہ دونوں حدیثیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دونوں سے منقول ہیں۔ کیوں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کو اور اپنے والد کو اس طرح کرتے دیکھا ہے اور ان دونوں نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

(۲۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَيَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ إِذَا قَضَى قِرَاءَتَهُ وَأَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَيَصْنَعُهُ إِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ وَلاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلاَتِهِ

وَهُوَ قَاعِدٌ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ وَكَبَّرَ. (ت) وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِى مُوسَى الأَشْعَرِىِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِىِّ وَأَبِى هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-.

[صحیح۔ اخرجه ابن خزیمه ٥٨٤]

(۲۵۲۲) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب اپنی قراءت کرتے یا رکوع کا ارادہ فرماتے یا رکوع سے فارغ ہوتے تو ایسا ہی کرتے اور نماز کے دوران جب قعدہ کی حالت میں ہوتے تو رفع یدین نہیں فرماتے تھے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو اسی طرح رفع یدین کرتے اور تکبیر کہتے۔

ہم یہ حدیث ابوموسیٰ اشعری، جابر بن عبداللہ انصاری، ابوہریرہ اور انس رضی اللہ عنہم سے نقل کر چکے ہیں۔ یہ تمام صحابہ رضی اللہ عنہم اسے نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(۲۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْبُخَارِىُّ بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ مَحْمُودٍ الْبُخَارِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِىُّ قَالَ: وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ سَبْعَةَ عَشَرَ نَفْسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَنَّهُمْ كَانُوا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوعِ فَمِنْهُمْ أَبُو قَتَادَةَ الأَنْصَارِىُّ ، وَأَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِىُّ الْبَدْرِىُّ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْبَدْرِىُّ ، وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِىُّ ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِىُّ ، وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ خَادِمُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو هُرَيْرَةَ الدَّوْسِىُّ ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ الْقُرَشِىُّ ، وَوَائِلُ بْنُ حُجْرٍ الْحَضْرَمِىُّ ، وَمَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ ، وَأَبُو مُوسَى الأَشْعَرِىُّ ، وَأَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِىُّ الأَنْصَارِىُّ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ هَؤُلاَءِ وَعَنْ أَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِىِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِىِّ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِىِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ الْبَيَاضِىِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری فی رفع الیدین ٨]

(۲۵۲۳) (ا) محمد بن اسماعیل بخاریؒ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے سترہ رکوع کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ ان میں ابوقتادہ انصاری، ابواسید ساعدی بدری، محمد بن مسلمہ بدری، سہل بن سعد ساعدی، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عباس اور خادم رسول انس بن مالک، ابوہریرہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص، عبداللہ بن زبیر بن عوام قرشی، وائل بن حجر حضرمی، مالک بن حویرث، ابوموسیٰ اشعری اور ابوحمید ساعدی انصاری رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

(ب) شیخ امام بیہقی فرماتے ہیں کہ یہ روایت مذکورہ بالا صحابہ کے علاوہ حضرت ابوبکر صدیق، عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، جابر بن عبداللہ انصاری، عقبہ بن عامر جہنی اور عبداللہ بن جابر بیاضی رضی اللہ عنہم سے بھی منقول ہیں۔

(۲۵۲٤) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِذَا رَكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعُوا رُءُ وسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ ، كَأَنَّمَا أَيْدِيهِمْ مَرَاوِحُ. [صحیح]

(۲۵۲۴) قتادہ حسن سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ جب رکوع کرتے تو رفع یدین کرتے تھے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع یدین کرتے تھے ایسے لگتا تھا کہ ان کے ہاتھ پنکھوں کی طرح ہیں۔

(۲۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الأَخْرَمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ: هُوَ شَيْءٌ يُزَيِّنُ بِهِ الرَّجُلُ صَلاَتَهُ ، كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الاِفْتِتَاحِ ، وَعِنْدَ الرُّكُوعِ ، وَإِذَا رَفَعُوا رُءُ وسَهُمْ. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲٤۹۳]

(۲۵۲۵) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے نماز میں رفع یدین کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: وہ ایسی چیز ہے جس کے ذریعے آدمی اپنی نماز کو آراستہ کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کرتے تھے اور رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع یدین کرتے۔

(۲۵۲٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: وَيُرْوَى عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَأَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ وَالْبَصْرَةِ وَالْيَمَنِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَرَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ ، مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَمُجَاهِدٌ ، وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالنُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ ، وَالْحَسَنُ وَابْنُ سِيرِينَ ، وَطَاوُسٌ وَمَكْحُولٌ ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَنَافِعٌ ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَالْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ ، وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمْ عِدَّةٌ كَثِيرَةٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ وَأَبِي الزُّبَيْرِ ثُمَّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، وَالأَوْزَاعِيِّ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ ، ثُمَّ عَنِ الشَّافِعِيِّ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ ، وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيِّ ، وَعِدَّةٍ كَثِيرَةٍ مِنْ أَهْلِ الآثَارِ بِالْبُلْدَانِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحیح۔ اخرجہ البخاری فی رفع الیدین ۹]

(۲۵۲٦) (ل) محمد بن اسماعیل بخاری ؒ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ کی ایک بڑی تعداد، اہل حجاز، اہل شام، اہل عراق اور بصرہ ویمن والوں کی ایک بڑی تعداد سے منقول ہے کہ وہ رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ ان

میں سعید بن جبیر، عطا بن ابی رباح، مجاہد، قاسم بن محمد، سالم بن عبداللہ بن عمر، عمر بن عبدالعزیز، نعمان بن ابی عیاش، حسن بصری، ابن سیرین، طاؤس، مکحول، عبداللہ بن دینار، نافع، عبیداللہ بن، عمر حسن بن مسلم، قیس بن سعد رحمہ اللہ اوران کے علاوہ ایک بہت بڑی تعداد میں لوگ شامل ہیں۔

(ب) شیخ (بیہقی) رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم نے ابو قلابہ، ابو زبیر، مالک بن انس، اوزاعی، لیث بن سعد، ابن عیینہ، امام شافعی، یحییٰ بن سعید قطان، عبدالرحمن بن مہدی، عبداللہ بن مبارک، یحییٰ بن یحییٰ، احمد بن حنبل، اسحق بن ابراہیم حنظلی رحمہ اللہ اور (ملک و علاقوں کے بارے میں معلومات رکھنے والے) مختلف شہروں کے اہل العلم کی ایک بہت بڑی جماعت سے روایت نقل کی ہے۔

(۲۵۲۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ أَبِي مَرْحُومٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنِ الأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- لِجِبْرِيلَ: ((مَا هَذِهِ النَّحِيرَةُ الَّتِي أَمَرَنِي بِهَا رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ؟)). قَالَ: إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَحِيرَةٍ، وَلَكِنَّهُ يَأْمُرُكَ إِذَا تَحَرَّمْتَ لِلصَّلَاةِ أَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ إِذَا كَبَّرْتَ، وَإِذَا رَكَعْتَ، وَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ، فَإِنَّهَا صَلَاتُنَا وَصَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ فِي السَّمَوَاتِ السَّبْعِ. قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم-: ((رَفْعُ الأَيْدِي مِنَ الاِسْتِكَانَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ﴾)).

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا وَالاِعْتِمَادُ عَلَى مَا مَضَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقِ.

[ضعیف جدا۔ اخرجه ابن حبان فی المجروحین ۱/۱۷۷/۱۱۲]

(۲۵۲۷) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [الکوثر: ۱۔۲] (یقیناً ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی دیجیے) نازل ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کونسی قربانی ہے جس کے بارے میں میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے؟ تو جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ وہ (جانور وغیرہ کی) قربانی نہیں ہے، بلکہ اس کے ذریعے اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ جب آپ نماز کے لیے تکبیر کہو تو اس وقت رفع یدین کرو اور جب رکوع کرو یا رکوع سے سر اٹھاؤ تب بھی رفع یدین کرو۔ یہی ہماری نماز ہے اوران فرشتوں کی بھی نماز ہے جو سات آسمانوں میں ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رفع یدین کرنا اس جھک جانے سے ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد ہے: ﴿فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ﴾ [المومنون: ۷۶] ''پس نہ تو یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جھکے اور نہ ہی عاجزی اختیار کی۔

یہ روایت بھی نقل کر دی گئی ہے، لیکن اعتماد اسی پر ہے جو گذر چکا۔